

Posted On Kitab Nagri



WWW.KITABNAGRI.COM

روشن اندھیرا

آنم ندیم

کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

# روشن اندھیرا

آنم ندیم



انتساب!

"میری ماں کے نام جس نے ہر قدم پر میرا ساتھ دیا اور مجھے انسانیت سکھائی"

"اور ہر اس لڑکی کے نام جو ہر روز اپنے لئے لڑتی ہیں اپنے لئے آواز بلند کرتی ہیں ہر روز مشکلات سے گزرتی ہیں مگر زبان سے وہی بولتی ہیں جس سے اللہ راضی ہوتے ہیں ہر اس لڑکی کے نام جو ہر روز خود پر کام کرتی ہیں اور خود کو بہتر مسلمان بنانے کی کوشش کرتی ہیں مضبوط لڑکی تمہارے نام۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

اسکو اپنا اپ ایک غار میں محسوس ہو رہا تھا ایک ایسا غار جہاں سوائے اندھیرے کے کچھ نہ ہو اسکو اپنے سینے میں ایک درد محسوس ہوا جسے کوئی کانٹے چبوراہا ہو اسکو لگا وہ پھر کبھی سانس نہیں لے سکے گی اسکا خون اسکو جمتا ہوا معلوم ہو رہا تھا اسکے ماتے پر ننھی ننھی پسینے کی بوندے اپی ہوئی تھی یوں جسے ایک ہی پل میں آسمان اور زمین دونوں اس پر ایک کر دی گئی ہو اتنی بڑی اذیت اتنا بڑا دکھاوہ ہاتھوں میں لئے ان تین تصویروں کو دیکھی جا رہی تھی آنکھوں سے پانی نکل کر اسکے گالوں پر آتا ہوا معلوم ہوا

\*\*\*\*\*

صبح کی روشنی آسمان پر چارہی تھی نیلا صاف آسمان۔۔۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی ہر کوئی نیند سے بیدار ہونے میں لگا تھا مگر اسکی آنکھوں میں دور دور تک کوئی نیند نہیں تھی اس نے ہمیشہ کی طرح دل پر پتھر رکھا اور کنبل کو خود سے دور کیا اور باہر وضو کے لئے نکل اپی اسکا کمرہ اوپر چھٹ پر تھا کمرے کے ساتھ ہی واش روم تھا اسکے کمرے سے باہر کا نظارہ صاف نظر آتا وضو کر کے وہ آسمان کو دیکھنے ٹھہر گئی رات کو فرج پر تال لگنے کی وجہ سے وہ بھوکی ہی سو گئی تھی۔۔۔ نماز ادا کر کے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے مگر دل بہت ناامید تھا دعا مانگنے کو جسے دل اجازت نہیں دے رہا تھا مگر نجانے کہاں سے اسکے دل میں ایک آواز آئی۔۔۔ و شما حضرت علی کیا فرماتے ہیں کے "اگر میری زندگی میں دکھ نہ ہوتے تو میں اپنے رب کے ساتھ دعا کا رشتہ کسے نبھاتا۔۔!!" نہیں بھائی نہیں میں اللہ سے کوئی تعلق



# Posted On Kitab Nagri

خراب نہیں کرنا چاہتی " اے میرے دوست میرے مالک میرے ہمدرد مجھ سے بے پناہ محبت کرنے والے میری زندگی کو خوب صورت بنادے میری زندگی کو آسان بنادے مجھے تیرے بندوں کے شرہ

سے ہر طرح سے محفوظ رکھ۔۔۔۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

و شما کہا مرگی ہو اب کی آواز کافی بلند تھی۔۔۔ و شما اااااااااااا۔۔۔

اللہ کیا موت پڑھ گئی ہیں صبح صبح اللہ آپ سے سکون سے بات کرنے بھی نہیں دیتے۔۔۔

جی چچی اپ نے بولیا۔۔۔۔۔

شکر ہیں اتر آبی تم۔۔ چچی نے خونریز آنکھوں سے اسکو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

تو کیا کرتی اتنی آواز نکالی تھی کہ قبر سے مردہ بھی نکل آئے۔۔ دشمنانے آرام سے جواب دیا

بس زبان کا استعمال کم کرو اور جاؤ چاچو کے کپڑے رکھے ہیں آئرن کرو جلدی سے۔۔

مگر مجھے کالج کے لئے نکل نہ ہیں سوری مگر میں نہیں کر سکتی۔۔ ہمیشہ کی طرح اس نے اپنے لئے آواز بلند کی۔۔

چیچی کو انکار سنے کی جسمی عادت نہ تھی کیا کہا لڑکی۔۔۔ جاہل لڑکی ہاتھ انکا اٹھنے والا ہی تھا کہ لیلیٰ کی

آواز آبی رہنے دو عاصمہ بچی ہیں میں کر دیتی تھی ہوں۔۔

تو کیا ناشتہ میں جا کر تیار کروں۔۔۔ جو میں کر دیتی ہوں بول رہی ہو۔۔۔ یہ کام یہ لڑکی ہی کرے گی ورنہ

میں بھی دیکھتی ہوں کسے یہ مجھ سے کالج کہ لئے جاتی ہیں۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اچھا بس کر دے چچی کرتی ہوں۔ بہت بے بسی سے و شما بولی

یہ آیا اونٹ پہاڑ کے نیچے چچی نے برے طنز سے کہا۔۔۔

کپڑے پر لیس کرتے وقت اسکا غصہ آسمان کو چورہا تھا دل پھر سے ناامیدی سے بھرنے لگا ابھی تھوڑی دیر پہلے تو اللہ سے اتنی دعائیں مانگی دل کر رہا ہیں یہ کپڑے جلادو مگر یہ میرے اختیار سے باہر کا کام ہیں

کن جاہلوں میں پیدا ہو گئی ہوں میں ----- www.kitabnagri.com

وہ کلاس میں موجود ہر لڑکی اور لڑکے پر نظر رکھے ہوئے تھی وہ سب خوش نظر آرہے تھے کوئی کس

سے باتوں میں لگا تھا تو کوئی کس سے مگر وہ جسے باہر سے خاموش تماشائی بنے ان سب کو دیکھی جا رہی

تھی اور اندر سے بہت منفی باتوں نے اپنی آمد شروع کر دی تھی "کیا یہ سب بھی میری طرح چچی سے

بہت کچھ سن کر اے ہو گے؟؟" کیا یہ لوگ بھی ساری ساری رات جاگ کر اے ہو گے؟" و شما انکو

اپنے جیسا سمجھنا بند کر دو بیوقوف لڑکی ان سب کے ماں باپ زندہ ہیں انکی نیند بھی پوری ہیں اور ہر

خواب بھی چاہے پھر وہ جاگتی آنکھوں کا ہو یا سوئی آنکھوں کا "اسکی منفی خیالات میں خلال پیدا کی ٹیچر

کی آواز نے وہ کلاس میں داخل ہو گئی تھی انگلش کی کتابیں سب نے سامنے رکھی تھی اور ٹیچر کی جانب

متوجہ تھے مگر وہ جسمانی طور پر وہاں موجود تھی مگر ذہن میں اسکے یہی چل رہا تھا آخر میں ہی کیوں

میری زندگی میرے خواب، میری خواہشات یہ سب کیوں بوجھ ہیں مجھ پر۔۔۔۔۔ یہ افیت میرے ہی

حصہ میں کیوں؟ اک دم سے اسکو اپنی سانس بند ہوتی معلوم ہوئی اجازت لے کر وہ واشبن تک آبی

# Posted On Kitab Nagri

اور جلدی جلدی چہرے پر پانی دے مارا گلے پانچ منٹ تک وہ اپنے چہرے پر پانی مر رہی تھی غصّے اور تکلیف دونوں سے آخر کار تھک کر پانی بند کیا اور باہر کی طرف آئی وہ وہاں کوریڈور میں کھڑی ہو گئی اور ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا محسوس کرنے لگی وہ وہاں بے خبر کھڑی تھی مگر دو آنکھیں بڑی ہمدردی سے اسکو دیکھی جا رہی تھی اور اسکو اچھے سے معلوم تھا کہ وہ کن پریشانیوں سے گزر رہی ہیں اسکے دل نے چاہا کہ جائے اسکے پاس اور تسلی دے اسکو کہے کہ ہر چیز بہتر ہو جائے گی جہاں مشکل ہوتی ہے وہاں آسانی بھی ہوتی ہے مگر وہ جانتا تھا کہ اسکو کسی تسلی کی کوئی ضرورت نہیں اور نہ کبھی وہ کسی کو اپنا ہمدرد بنے دیتی تھی ہیں (پاگل لڑکی) میں دعا کرتا ہوں و شما اپنے رب العزت سے کہ وہ تمہیں ہر طرح کی خوشی اور سکون عطاء کرے۔۔ اس کے دل نے بے اختیار اس کے لئے دعا کی۔۔ وہ کلاس میں جاتے ہوئے اسکو معلوم ہوئی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

\* \* \* \* \*

(گھر کے اندر جب داخل ہوتے سیدھا لیونگ روم نظر آتا۔۔۔ لیونگ روم سفید رنگ کا تھا جہاں اک بڑا سوئی سیٹ اور اک چوٹی سی سینئر ٹیبل رکھا تھا اور لیونگ روم کے سامنے چھوٹی سی لائبریری تھی مگر وہاں کوئی نہیں جاتا کتابوں کا شوق وہاں کسی کو نہیں تھا اور لیونگ روم سے سیدھا کچن دکھائی دیتا۔۔۔ گھر کے نیچے نو کمرے تھے اور اوپر تین کمرے تھے اس میں بھی سفید رنگ ہوا تھا) (اس گھر کے رنگ کی طرح یہاں کے رہنے والوں کا بھی خون ایک دوسرے کے لئے کہی نہ کہی سفید تھا۔۔۔) (گھر کے بیچ

## Posted On Kitab Nagri

میں اک چھوٹی سی کور تیارڈ تھی جہاں پھولوں کی خوشبوں آتی تھی۔۔ کور تیارڈ میں اک چھوٹا سا فاؤنٹین (فوارہ) تھا جو پانی کی آواز میں گھر کو سکون دیتا تھا)

وشتا کو گھر میں داخل ہوتے ساتھ ہی آوازے سنی دی اور ایک ہی پل میں وہ سمجھ گئی کہ پھر سے مریم اور اسکی امی آئی ہیں (عاصمہ کی بہن) ایک تو انکا بھی کوئی کام نہیں ہوتا آیا دن یہ لوگ مہمان خصوصی بن کر سر پر نازل ہو گئے ہو گئے فضول۔۔۔ لیونگ روم میں داخل ہوتے ہی اسنے انکو سلام کیا اور

سیدھا سیڑھیاں چڑھنے لگی۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

خان صاحب ذرا روک تو جائے عاصمہ کی طنز بھری آواز اسکو سنائی دی پیچھے موڑ کر اسنے دیکھا جی کیا بات ہیں چچی۔۔

شعبان کہاں ہیں؟؟

مجھے کیا معلوم وہ کہا ہیں۔

تو تم کسی کے ساتھ آئی ہو بی بی؟؟

میں خود کے ساتھ آئی ہوں چچی۔

انے دو تمہارے چاچو کو یہ زبان درزی نہ نکل دی آج میں نے تمہاری تو میرا نام بھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

امی کیا ہو گیا (شعبان لیونگ روم میں داخل ہو چکا تھا) ہر بات پر طنز کرنا ضروری ہیں کیا میں نے خود و شما سے کہا گاڑی خراب ہو گئی ہیں میری تم خود سے چلی جاؤ۔۔ بس اتنی سی بات تھی امی آپ بھی نہ حد کرتی ہیں دیکھا تو کرے کے گھر میں مہمان خصوصی (یہ مہمان خصوصی و شما کا ہی ڈائلوگ تھا) ہیں۔۔

ارے ارے شعبان بیٹا ہم کوئی غیرہ تھوڑی ہیں کیا چھوڑو یہ باتیں اوہم سے ملو دیکھو مریم بھی ملنے آئی ہیں تم سے۔ مریم بال کھولے لال لپسٹک لگے ناخون پر بھی لال رنگ لگے سفید رنگ کے شرٹ اور کالی رنگ کی پینٹ میں ملا بس کھڑی تھی وہی عجیب نظروں سے جن سے شعبان کو الھجن ہوتی دیکھی جا رہی تھی شعبان نے ہاتھ جسے سلام کے لئے بڑھایا مریم وہ نظر انداز کر کے اسکو گلے ملی۔ اور ایک نظر و شما پر بھی ڈال دی۔۔ و شما ایک ہی پل میں کوئی بغیر تاثر کا اظہار کیے اوپر چلی گی۔۔۔

شعبان کچھ پل وہاں رہ کر اوپر اپنے اسٹڈی روم میں آگیا اسکا اسٹڈی روم اپنے پھوپھو یعنی لیلیٰ کے کمرے کے ساتھ تھا اور پہلے و شما کا کمرہ تھا پھر واش روم اور پھر لیلیٰ کا کمرہ اور پھر شعبان کا کمرہ تھا۔۔

لیلیٰ پھوپھو گب تک اپ انکی خدمت کرتی رہے گی میری بات اور ہیں بھائی میں ایک طرح سے عمر میں چھوٹی ہوں اتنا اختیار ابھی مجھے نہیں حاصل مگر آپ تو۔۔ و شما کی باتیں سن کر اسکے ہاتھ روک سے گئے پاؤں سے جسے جان نکل گی ہو وہ سلا دینا رہی تھی۔۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

دیکھو بیٹا ہم خاندان ہیں ایک دوسرے کی مدد کرنا تو اچھی بات ہیں نا اللہ ہمیں ایک دوسرے کا خیال رکھنے کا حکم دیتے ہیں نا؟؟ کیوں ایسا ہیں نا۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"اپ کبھی نہیں سمجھے گی خود کو خراب کر دینا وہ بھی وہاں جہاں کوئی مانے والا بھی نہیں جہاں نظر ہوتے ہوئے بھی اپکی خدمات نظر انداز ہو یہ بیوقوف اور خود کے ساتھ ظلم کے سوا کچھ نہیں ہیں" پھوپھو۔۔۔  
لیلیٰ کا دل جسے کسی نے ہاتھ میں پکڑ لیا ہو۔۔۔

وشتا پھوپھو کو بیوقوف بول رہی ہو بد معاش لڑکی!!!!

اللہ معاف کرے پھوپھو میرا مطلب وہ نہیں تھا۔۔

مطلب تمہارا جو بھی تھا مجھے بات کرنی ہیں تم سے شعبان کی آواز پر دونوں ایک دم سے گبھرا گئے۔۔  
پھوپھو مجھے اکیلے میں۔۔۔۔ بات اسکے زبان پر ہی رہ گئی

ہاں بھائی بلکل کرو تمہاری ہی ہیں شعبان کے سر پر پیار سے ہاتھ مرتے ہوئے وہ کچن سے نکلی۔۔۔  
جان سکتا ہوں میں کے یہ اکیلے کیوں آتی جاتی ہو کالج؟؟؟

نہیں جان سکتے مرضی ہیں میری تمہیں کیا مسئلہ کشمیر ہو رہا ہیں۔ وشتا بہت غصہ میں بولی  
ہر بات کا الٹ جواب نہیں دیا کرتے وشتا بلکل مرضی کرو اپنی مگر اختیارات سے آج میں نا اتا وقت پر تو امی  
کا پتا تو ہیں تمہیں۔۔ وہ فکر مند لہجے میں بولا

ہاں جی سب کا پتا ہیں مجھے میں اپنے لئے جواب دے سکتی ہو یتیم ہوں کمزور نہیں۔  
اسکی بات پر شعبان کو غصہ آیا مگر وہ وشتا کے معاملے میں کافی سکون اور نرم مزاج کا اختیار کرنے والا  
انسان تھا۔۔ بلکل (my strong lady). انداز خاصا شرارت والا تھا۔۔



## Posted On Kitab Nagri

آئی ایم نوٹ یور لیڈی آنکھوں میں عجیب سی الہجن تھی اسکی۔۔ اس کو شعبان کی یہ بے باکی پسند نہیں

اپنی [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

بلکل تم تو بیگم ہو میری بیوی ہیں نا؟؟ بیوی لفظ سے ہی آگ لگا جاتی اسکے دماغ کو مگر انکار کر تو سکتی نہیں تھی سچ بات جو تھی۔

ہٹ جاؤ میرے سامنے سے فارغ انسان۔۔۔ شعبان کو اپنے ایک ہاتھ سے ہٹا کے وہ کچن سے باہر آگئی

اور وہ مسکرا کر رہ گیا کیا لڑکی ہیں اف اتنا غصہ۔۔۔۔۔

دوپہر کا کھانا دشما اور پھوپھو نے مل کر ٹیبل پر لگیا۔

لو پھوپھو جے تینو مہرانی کو اپ آواز دیگی یا خود آے گی۔ بے پروا لہجہ میں دشما نے کہا

غلط بات بچے اپنے سے بڑوں کو ایسا نہیں بولتے۔۔

اچھا اللہ جی سوری۔ اسکی اس معصوم بچوں کی طرح بات پر پھوپھو کو ہنسی آئی۔۔۔

مریم جلدی اوڈیکھو کھانا لگ گیا ہیں عاصمہ کی آواز پر وہ دونوں چپ ہو گئی۔

جے خالہ آگئی ہوں۔ شعبان کہا ہیں جاؤ اسکو بولا لو مریم میری جان۔

جے خالہ ابھی جاتی ہوں۔۔ وہ لوگ کھانے کی ٹیبل پر بیٹھ گئے

عاصمہ جہانگیر بھائی نظر نہیں آرہے۔۔ لیلیٰ نے کہا۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں وہ کچھ کام سے لاہور گئے ہیں اور ویسے تم اپنی نظرے ذرا قابو میں کرو وہ نظر اے نا اے تمہیں کیا؟ ہمیشہ کی طرح لہجہ دل جلاتا تھا

یہ آپ کس طرح بات کر رہی ہیں پھوپو جان سے وہ بھائی ہیں ان کے۔۔۔ و شما کو انکی یہ بات پسند نہیں

آئی [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

۔۔ نہیں عاصمہ میرا وہ مطلب نہیں تھا و شما چپ کرو تم۔۔ لیلیٰ نے و شما سے آرام لہجے میں کہا

تو بہ عاصمہ کتنی بد تمیز لڑکی ہیں یہ تو زبان کسے چلتی ہیں اسکی۔۔ صباء نے کہا

و شما کو بہت برا لگا۔۔ دیکھے آپ مجھے اس طرح نہیں کہہ سکتی۔۔

کیوں بھائی اب بد تمیز ہو تو کہو بھی نا۔۔ صباء کھول کر ہنس رہی تھی وہ جب بھی آتی مذاق اڑانے کے سوا کچھ نہیں کرتی

آپ بڑی ہیں مجھ سے اور میں آپ کی عزت کرتی ہوں اس لئے مجھے اپنے ساتھ بد تمیزی پر مجبور نہ کرے۔۔ اس کو بہت رونا آ رہا تھا مگر خود پر قابو رکھے ہوئے تھی وہ کم سے کم ان لوگوں کے سامنے کمزور نہیں ہونا چاہ رہی تھی۔۔

واسے عاصمہ اللہ تمہارے آنے والے دنوں کا خیر کرے اتنی تیز بہو۔۔ صباء نے طنزیہ مسکراہٹ سے کہا اب لیلیٰ کی طرف دیکھی جا رہی تھی۔۔

## Posted On Kitab Nagri

فکرنا کرو بہن یہ خواب دیکھنے دے اس کو پورا تو میں واسے بھی نہیں ہونے دوگی۔۔ عاصمہ نے ایک نظر و شما پر ڈال کر رہا۔۔

و شما بے اختیار اٹھ کھڑی ہوئی۔۔ جو کرنا ہیں چچی اپ وہ کرے میں اپ کے بیٹے کے پیچھے کوئی بھاگ کر نہیں آئی اور نہ مجھے کوئی شوق ہیں اس کا۔۔ وہ کھانے کی میز چھوڑ کر جانے ہی لگی تھی کے اتنے میں شعبان اور مریم آگئے۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

و شما کہا جا رہی ہو۔۔ شعبان نے اس کو یوں جاتا دیکھ پوچھ لیا۔۔  
میں تمہیں جواب دینا ضروری نہیں سمجھ تھی راستہ دو مجھے۔۔  
و شما بچے کھانا پوچھوڑ کر نہیں جاتا رزق ہیں اللہ نارض ہوتے ہیں چلو او کھانا کھالو۔۔ لیلیٰ یہ کہہ کر و شما تک آئی۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

مگر ہوا کیا ہیں کوئی بتائے گا مجھے۔۔ شعبان نے ایک بار پھر کہا۔۔  
کچھ نہیں ہوا بچے تم او کھانا کھالو اسکی تو عادت سی ہیں بات بات پر جواب دینے گی۔۔ عاصمہ نے ساری بات و شما پر توب دی۔۔

و شما کو بہت برا محسوس ہو رہا تھا کھانا کھانے سے دل انکاری ہو گیا تھا یہ کسی طرح کی انسان ہیں اپنے اللہ سے نہ خوف یا کوئی شرم اپنی ماں ہوتی میری تو یہ سب نا ہوتا میرے ساتھ۔۔ وہ رونا چاہ رہی تھی بہت زور زور سے۔۔ ایک دو نوالے جلدی جلدی لیے اور نظر سامنے بیٹھے مریم اور شعبان پر لگی۔۔ ساتھ

## Posted On Kitab Nagri

بیٹھے وہ اسکی پلٹ میں چاول ڈال رہی تھی دل کیا دونوں کا خون کر کے جو س انکی پیاری خالہ اور ماں کو پلا  
دوں وہ جلدی اٹھی اور اپنے کمرے میں آئی۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

\*\*\*\*\*



## Posted On Kitab Nagri

اللہ کا شکر ہیں بہتر تھا سفر۔۔۔ برانہ سمجھے مجھے مگر اپ جائے اور زینب کو بھیج دے۔۔۔  
ارے اپ تو کافی وہ انسان ہیں میں تو چائے پانی کا پوچھنے ابی تھی اپکی بیوی کو تو خیال ہی نہیں۔ دیور ہیں  
میرے اپکی خدمت کرنا تو فرض ہیں میرا۔۔۔۔  
نہیں اپ بہن جسی ہی ہیں مگر۔۔۔ عمر اصغر خان کا جملہ آدھا ہی رہا۔۔۔  
نہیں بہن ہونے میں اور بہن جسی میں فرق ہیں میں اپکی بہن نہیں۔۔۔ چہرے پر مسکراہٹ سجائے اس  
نے کہا  
دیکھے میں اپ سے بات رکھنے کا کوئی شوق نہیں رکھتا اور بہن نہیں تو پھر اپکا اور میرا پر دھا ہیں اس لہذا  
سے اللہ اور انکے رسول ﷺ نے تو مجھے "موت" کہا ہیں۔۔۔ مجھے مزید کوئی بات نہیں کرنی اپ  
جائے شکریہ اپکا۔۔۔ عمر کے لہجے میں سختی تھی  
عاصمہ کو اپنا اپ جلتا ہوا محسوس ہوا اتنی بے عزتی۔۔۔ اک لمحاضائع کیے بغیر وہ کمرے سے نکلی۔۔۔  
کچھ دیر بعد کمرے میں زینب آئی۔ (عمر بیڈ پر لیٹا ایک ہاتھ چہرے پر رکھا ہوا تھا) اپ آگئے عمر۔۔۔ وہ  
بیڈ کے سائیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔ ہاں لگ تو یہی رہا ہیں کے میں اگیا ہوں کہا تھی تم۔۔۔ میں وہ صفائی کر رہی  
تھی اپکا پتا چلا تو کپڑے تبدیل کرنے چلی گی۔۔۔ اپ کا سفر کیسا رہا۔۔۔  
سفر تو اچھا ہی تھا مگر میری زین نے شاید مجھے مس نہیں کیا ہے نا؟؟؟



## Posted On Kitab Nagri

آپکو سنو خود تو اسپین میں بارہ دن گزر کر آئے خوب مزے کیے ہو گے اپ نے یاد آیا آپ میرے لئے کیا لائے ہیں؟؟ مطلب کوئی تحفہ۔۔۔

میں خود ایک تحفہ ہوں میں اگیا اور کیا چاہیے؟؟

عمر توبہ کتنے وہ ہیں آپ آپکو پتا ہیں ہمارے پیارے رسول ﷺ فرماتے "تم مردو میں جب سفر سے واپسی پر گھر آؤ تو اپنی بیوی کے لئے اپنی پسند کا تحفہ ضرور لو راستہ میں پڑھا ہو پتھر اگر تمہیں خوب صورت معلوم ہو تو وہی بطور تحفہ لاؤ" عمر بہت عور سے اپنی بیوی کو سن رہا تھا۔۔۔

جی بلکل زین ایسا ہی ہیں اور ایسا کسے ہو سکتا ہیں عمر اپنی زین کے لئے تحفہ نہ لائے مگر پہلے اپنے ہاتھوں کا کھانا تو خدمت پیش کرے۔۔ عمر مسکرا کر اسکی طرف دیکھ رہا تھا  
چلے میں لگا تھی ہوں

Kitab Nagri

\*\*\*\*\*  
www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

۔۔۔۔ پیاری امی جان۔۔۔۔

آج کا دن بھی کوئی اچھا نہیں گزرا عاصمہ چچی کے ہوتے کیا ہی اچھا گزرے گا امی آپ جانتی ہیں میرا دل آج پھر سے بہت اداس ہیں آپ جانتی ہیں میرے دن کا ایک حصہ بھی اپنے رب کے ساتھ نہیں

## Posted On Kitab Nagri

گزر پاتا ہیں مجھے نماز اس طرح ادا کرنا پسند ہیں جس طرح رسول ﷺ کا طریقہ ہیں ہر آیات کے بعد سانس لینا سکون سے نماز ادا کرنا مگر بعض دفعہ میری نماز غافل کی طرح ادا ہوتی ہیں میری دعائیں بھی کوئی دعائیں نہیں ہوتی یہ کیسا گھر ہیں یہ کسی زندگی ہیں میری نہ ماں ہیں نہ باپ ہیں نہ بہن نہ بھائی۔۔۔ بہت تھک گئی ہوں امی مگر رات کے برتن میرے لئے رکھے ہوئے ہوتے ہیں پھوپھو بھی سارا دن تھک جاتی ہیں عجیب اور فضول لوگوں کے لئے خود کو تھک تھی رہتی ہیں۔۔۔ چلے امی جان اپ تو اللہ کے جنت میں مزے میں ہوگی میں چلتی ہوں۔۔۔

وشما اصغر۔۔

دونوں آستین اوپر کیے ہوئے وہ برتن دھونے میں مصروف تھی جب پیچھے سے اسکو آواز سنائی دی خالہ کے کمرے سے بھی برتن لہ کر دھولو مگر خیال سے وہ جاگ نہ جائے۔۔۔

کیا مریم بی بی پھر سے بولنا دماغ خراب ہیں تمہارا میں تمہاری نوکر ہوں یا یہاں کی۔۔۔ حد میں رہ کر بات کیا کرو۔۔۔ وشما کو اسکا اس طرح حکم دینا بہت برا لگا

ارے ارے وشما غصہ۔۔۔ ہاں ہاں سوری سوری غصہ تو بنتا ہیں بچاری اتنا تھک جو جاتی ہو ویسے معاف کرنا مگر لگتی تو نوکر ہی ہو سارا دن تو انھیں جیسا ہی گزر جاتا ہیں اچکا۔۔۔ مریم نے ہنس کر جواب دیا۔۔۔

مریم جواب میں بھی دے سکتی ہو اور اسے جواب کے نسلیں یاد رکھے تمہاری مگر قرآن کہتا ہیں "اور خدا کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے (جاہلانہ) گفتگو

## Posted On Kitab Nagri

کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں (سورۃ الفرقان) (63: اس لئے میں جاہل نہیں بن سکتی تمہارے ساتھ اور ہاں دودن کی مہمان خصوصی ہو تو وہی رہو زیادہ ہونے کی ضرورت نہیں۔ تم جاسکتی ہو اب۔  
مریم کے پاس جواب میں دینے کو کچھ نہیں تھا۔ وہ وہاں سے غصہ سے نکل آئی۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

دروازہ نوک ہوا لیلیٰ کو معلوم تھا کہ اس وقت اسکے دروازے پر کون ہو سکتا ہیں۔۔۔ اجاو شعبان پھوپو آپکو عادت ہو گئی ہیں شاید میری اسلیے تو دیکھے نوک سے ہی معلوم ہو جاتا ہیں کہ میں ہوں بس انداز ہی ہمارا کچھ ایسا ہیں ہے نا؟؟ بہت فخر سے شعبان نے کہا اور ساتھ ہی زمین پر پھوپو کے ساتھ جانماز پر بیٹھ گیا۔۔۔ کسے ہو شعبان؟؟

آپکو کیسا لگ رہا ہوں؟؟

www.kitabnagri.com

پریشان۔۔

سہی فرمایا اپ نے پریشان ہوں بہت اپ جانتی ہیں امی سے مل کر آیا ہو بول رہی تھی کل مریم کو بازار لے جاؤ شاپنگ پر بیچاری کل سے گھر میں بیٹھی ہیں۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تو بچے مسئلہ کیا ہیں بہن جسی ہیں تمہاری یوں چھوٹی چھوٹی باتوں پر خود کو پریشان کرنا کہا کی عقلمندی ہیں و شما کو بھی ساتھ میں لے جاؤ وہ بھی خوش ہو جائے گی۔۔

بول تو اسے رہی ہیں آپ جسے کچھ علم ہی نہ ہو امی نے اکیلے جانے کا کہا اور مریم کا بھی آپکو اچھے سے علم ہیں کے کن نظروں سے دیکھتی ہیں مجھے اور بھائی و شما اللہ توبہ اسکی تو ایک غصے والی نظر ہی کافی ہیں میرے لئے۔۔۔ شعبان نے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے کہا

پھوپھو کو واقعہ ہسی آپی بد معاش لڑکے اتنی اچھی لڑکی تو ہیں وہ۔ غصہ تو تمہارا ہر وقت ساتویں آسمان پر ہوتا ہیں کل کے واقع ہونے کے بعد تم نے جو کمرے کی حالت کی تھی وہ میں نے ہی صاف کی تھی شعبان کو کان سے پکڑ کر بولی۔۔۔

آپکو تو چھوڑ ہی دے ہر وقت اسکی طرف داری کرتی ہیں۔۔۔

نہیں شعبان اسی بات نہیں یا شاید یہی ہی بات ہیں وہ مجھے بہت پیاری ہیں وہ اچھی لڑکی ہیں مضبوط لڑکی ہیں کبھی تم نے اسکی زبان سے کوئی بے حیائی کی بات سنی ہیں شعبان؟؟ کبھی اسکو نماز قضا کرتے نہیں دیکھا اور اگر صبح کی قضا ہو جائے نا شعبان تو اتنا روتی ہیں کے حد ہیں۔۔ میں نے اتنے وقت میں اسکو صرف اپنی نماز کے قضا ہونے پر روتے ہوئے دیکھا ہیں۔۔ (شعبان کو لیلیٰ کی آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک نظر آرہی تھی) اور غصہ تو تھک جاتی ہیں ناپچی ہیں ابھی دیکھو جاؤرات کے اس وقت برتن دھورہی ہیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کیا ابھی سامنے گھڑی کو دیکھا جہاں بارہ بجے ہوئے تھے چلے اپ آرام کرے آپکے وقت کا شکریہ۔۔  
وہ کمرے سے باہر اس ارادے سے نکلا کہ کچن جانا ہیں مگر جسے نکل و شما وہاں سے گزر رہی تھی ایک  
نظر شعبان پر ڈال کر کمرے کی طرف روانہ ہوئی۔۔

سنو و شما) اسکو شعبان کی زبان سے اپنا نام سنا بہت پسند تھا۔ وہ روک گئی جی کیا بات ہیں؟؟ شعبان کو  
دیکھتے ہوئے کہا وہ نیلے رنگ کا جوڑا پہنے گلے میں ایک پتلا چین پہنے ہوئے تھا سیدھے ہاتھ میں برسٹ  
پہنے ہوئے مگر و شما نے صرف اسکے ہاتھوں پر غور کیا تھا اسکے ہاتھ سفید رنگ کے تھے اس میں نیلی  
رگے صاف نظر آتی اسکی انگلیاں پتلی اور لمبی تھی اور شاید وہ نہا کر نکلا تھا اسکے بال گھلے تھے شعبان کی  
آنکھوں کا رنگ سیفائر نیلا تھا بے حد پیارا۔۔ وہ ایک دو قدم اٹھایا اس تک آیا اپنی جیب سے چاکلیٹ  
نکل کر اسکی طرف بڑھایا لو یہ میں تمہارے لئے لیا تھا دوپہر کو دینے والا تھا مگر تم کافی غصے میں تھی  
کھانے کے وقت۔۔۔

تو غصے میں تو اب بھی ہوں۔۔۔ اس نے شعبان کی طرف دیکھ کر جواب دیا

۔۔۔۔ کوئی نہیں چاکلیٹ کھا لو سارا غصہ دور ہو جائے گا۔۔

جادو ہیں کیا اس میں۔۔۔ و شما اسکے ہاتھ سے چاکلیٹ لیتے ہوئے بولی۔۔۔

ہاں بھائی چاکلیٹ میرے ہاتھوں سے ہو کر تم تک آئی ہیں جادو ہی جادو۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اچھا بس سمجھ گئی میں کچھ مت بولو چلو میں چلتی ہوں اور شکری تمہارا اللہ حافظ۔۔۔ وہ اپنے کمرے کی طرف موڑی۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va7500595)



## Posted On Kitab Nagri

وشما۔۔ شعبان نے ایک بار پھر اس کو آواز دی۔۔۔ وہ پھر رکی  
جی۔۔۔۔

تھوڑا مسکرا ہی دیا کرو پیاری لگتی ہو (خیر پیاری تو غصہ کرتے وقت بھی لگتی ہو) اس بات کا اقرار صرف  
دل میں ہوا تھا۔۔ وشما کچھ کہے بغیر اپنے کمرے میں آئی دروازہ بند کیا اور بیڈ تک اتے اتے نظر بہت بار  
چاکلیٹ پر گزری۔۔ فارغ انسان یہ پیار سے اپنی بار کہا تھا۔۔

جہا نگیر چاچو نہیں ہوئے کوئی وزیر خزانہ ہوئے جو اتنی تیاریاں شروع ہوئی ہیں وشما تیز تیز قدم اٹھائے  
کلاس روم کی طرف جارہی تھی غصے سے اسکا چہرہ لال تھا آج صبح چچی نے کاموں پر لگایا تھا اسکو  
جہا نگیر لاہور سے واپس آرہے تھے۔ کپڑے پریس کرو ہماری کمرے کی چادر تبدیل کر دو مریم کا بھی  
ایک جوڑا پریس کر دو آج شام کو شعبان کے ساتھ شاپنگ پر جائے گی بھائی جائے مجھے کیوں سنارہی ہو  
اپکا بیٹا اپ ہی کو مبارک۔ کن جاہلوں میں پیدا ہوئی ہوں۔۔ آخر کار وہ اپنی منزل تک پہنچ گئی کلاس  
روم میں داخل ہوتے ساتھ ہی اس کو ایک اور خوش خبری ملی "پروجیکٹ ورک" کی۔ لسٹ میں نام  
دیکھا تو شعبان اور اسکا نام ساتھ میں تھا یا اللہ یہ کیا مصیبت ہیں ابا ابیک کو غصے سے چیئر میں رکھا اور

## Posted On Kitab Nagri

بیٹھ گی۔ ساری کلاسیں اپنے اختتام تک آئی۔ سب کلاس روم سے جا چکے تھے وہ ہمیشہ دیر سے نکل تھی کیونکہ وہ عبایا اور نقاب کیا کرتی وہ نقاب پہنے والی تھی کے شعبان کلاس میں داخل ہوا۔ آج میرے ساتھ چلو پر وجیکٹ ورک کے لئے کچھ چیزے چاہیے تو وہ خرید لگے۔۔ میں انکار کر چکی ہوں۔ میرے پاس اور بھی بہت کام ہوتے ہیں کرنے کو۔۔۔ کیا انکار کر دیا تم نے۔۔ شعبان بے یقینی سے بولا۔۔ یہ کسی بات ہوئی و شما اور یہ کوئی فضول پر وجیکٹ ورک تو نہیں۔ گرڈ پر اثر انداز ہو سکتا ہیں۔ اسکی فکر تم نہ کرو میرے گرڈ اتنے ہیں کے ایک پر وجیکٹ نہ کرنے سے کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔ وہ نقاب ہاتھ میں لیے باہر کی جانب نکلی۔۔۔ رو کو و شما۔۔۔۔۔ جی بولوں کیا ہیں۔۔۔

شعبان قدم اٹھایا اس تک آیا و شما کہی میں اس انکار کی وجہ تو ہیں ہوں؟؟ کیونکہ پر وجیکٹ ورک تو اسے پہلے بھی ملے ہیں اور ہر سیکشن میں سب سے بہتر بنانے والی بھی تم ہی ہوتی۔۔ کیوں اس وقت تمہارے اور کوئی کام نہیں ہوتے؟؟

اسی کوئی بات نہیں ہیں مگر جو سمجھنا ہیں سمجھو اور آج میں تمہارے ساتھ جاؤ گی گاڑی میں۔۔ پھوپونے کہا ہیں تمہارے ساتھ جایا کروں۔ بس اس وجہ سے۔۔

## Posted On Kitab Nagri

و شما کیا تم اتنا ناپسند کرتی ہو مجھے۔۔ شعبان ایک خاموش لہجے میں سوال کر رہا تھا۔۔  
میرے پاس ان باتوں کے لئے وقت نہیں اور جلدی گھر چلو ورنہ چچی کا پتا ہیں تمہیں۔  
شعبان کہے بغیر نہیں رہ سکا۔۔ کیا تمہارے لئے میرے پاس کوئی وقت نہیں و شما۔۔  
شعبان گھر چلو پلرز۔۔ وہ کلاس روم سے باہر نکلی  
(وہ بتانا چاہتا ہے کہ یہ لہجہ اسکو بہت تکلیف دیتا ہے مگر خاموش رہنا زیادہ بہتر لگا اسکو)

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

دادی جان کمرے میں بھٹی تھی مگر انکی جان اٹکی ہوئی تھی بار بار فون کال کر رہی تھی عمر بچے زینب  
کسی ہیں۔۔ امی جان فکر نہ کرے اپ بس دعا کرے اپ اللہ بہتر کرے۔۔  
کچھ دیر بعد دادی جان کا فون بجاعمر کی کال تھی امی جان بیٹی ہوئی ہیں۔۔۔ دادی جان کے آنکھوں سے  
خوشی کے آنسوؤں نکلے اللہ کا بہت بہت شکر ہیں زینب کسی ہیں اب عمر۔۔۔۔  
امی بہتر ہیں وہ کل گھر آئے گے۔۔۔ بلکل اب تو جلدی آنا صبر کرنا مشکل ہو رہا ہیں۔۔۔  
عمر اصغر خان ذرا سا مسکراے جی جی امی جان جلدی آئے گے۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

کیا۔۔۔۔ کوئی کام نہیں کیا کا کیا مطلب ہیں اسکو بہت غصہ آیا۔۔۔ کیا تمہیں ذرا بھی تکلیف نہیں وہ تمہاری اپنی بہن جسی تھی۔۔ کیا تمہیں آج بھی رات کو نیند اجاتی ہیں۔۔؟؟ مجھ سے پوچھو تڑپنا کیا ہوتا ہیں۔۔۔

یار اس تقریب پر آئے ہوئے بچے بھی اب جوان ہو گئے ہو گے۔ بہت وقت گزر گیا ہیں۔ تم قاتل کو چپ کر پکڑنا چاہتے ہو اور یہ ناممکن ہیں یار۔۔ اس وقت تم ہی تو تھے مجھے روکنے والے۔۔۔ وہ سر نیچے کئے ہوئے تھا غم، تکلیف، افسوس، اذیت یہ سب بہت چھوٹے لفظ تھے اس وقت جو وہ محسوس کر رہا تھا وہ ناقابل برداشت تھا۔ وقت ہی تو نہیں گزرتا اس پر۔ وہ آج بھی اسکی یاد آنے پر ویسا ہی روتا جسے آج سے سولہ سال پہلے رویا تھا۔ اسکو اپنے دل میں پھر سے وہی تکلیف محسوس ہوئی اسکا مسکراتا ہوا چہرہ اسکی آنکھوں کے سامنے ایک بار پھر سے آیا"

بس کر دے یار۔۔ اپنی زندگی میں سب لوگ اگے جا چکے ہیں تم کب تک اسے رہو گے ایک بیوی اب بھی تمہاری راہ دیکھ رہی ہو گی اس انسان کی کیا غلطی ہیں۔ تم ان کے ساتھ زندگی کیوں شروع نہیں کرتے عمر۔۔ وہ دوست تھا اسکا اس کو یوں نہیں دیکھ سکتا تھا اچھا بس علی شاہ جس کام کے لئے بولیا ہیں وہ کرنے کی کوشش کرو۔"

## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

شعبان اور وشما ساتھ ہی گھر میں داخل ہوئے۔ جہانگیر آئے ہوئے تھے۔ دنوں ان سے ملے عاصمہ نے ایک خونی نظروں سے وشما کو دیکھا (شعبان کے ساتھ ہر گز برداشت نہیں تھی انکو) ارے شعبان او تو سہی عاصمہ نے انکو ہاتھ سے پکڑا۔

امی بابا نے ملنے تو دے۔۔۔

لوجی باپ کہی نہیں جارہے تمہارے ان سے رات میں تعلقات کرلو۔ مریم بچاری کب سے تمہارا انتظار کر رہی ہیں اور ہاں شاپنگ کروا کے گھر لے کر چلے جانا اسکو سہی ہیں۔

امی ٹھیک ہیں مگر میں تھک گیا ہوں بہت کچھ دیر بعد لے کر چلا جاؤ گانا!!

بلکل نہیں مریم کے ساتھ گھوم پھر لو گے ناساری تھکان خود دور ہو جائے گی تمہاری۔۔

اچھا بس کر دے امی۔ میں گاڑی میں انتظار کر رہا ہوں اسکا۔۔ جلدی بولے اسکو۔۔



## Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد مریم فرسٹ سیٹ پر اکر بیٹھ گئی۔ شعبان نے ایک نظر دیکھا اسکو۔ وہ سفید لونگ فراک پہنے ہوئے تھی جس پر چھوٹے چھوٹے آسمانی رنگ کے گلاب بنے ہوئے تھے اسکے استھین نہیں تھے اور نا گلے میں کوئی دوپٹہ۔۔

مریم دوپٹہ کہاں ہیں تمہارا۔

اسکے ساتھ دوپٹہ نہیں لیتے شعبان تم بھی نہ۔ خیر پیاری لگ رہی ہوں؟؟

شعبان کا دل چاہا اسکو ابھی گاڑی سے نکل دے۔ مگر جواب اس نے کچھ نہیں دیا

وہ لوگ شاپنگ مال کے سامنے کھڑے تھے۔۔۔۔۔'جسے اندر جانے لگے مریم نے شعبان کا ہاتھ پکڑ لیا اور اسکو دیکھ کر ایک مسکراہٹ دی۔ کتنے دنوں بعد ہم ساتھ ہیں۔

ہاں مگر ہاتھ چھوڑ دو میرا مریم اچھا نہیں لگتا۔

نہیں۔۔۔ چلو اندر۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

و شتا تم یہاں آرام فرما رہی ہو جاؤ گاڑی میں سامان ہیں وہ لو۔

میں؟ چاچو نہیں لالے کیا۔

# Posted On Kitab Nagri

نہیں چاچو تھک کر آے ہیں آرام کر رہے ہیں اور نور جہاں تم سارا دن کرتی ہی کیا ہو اور میرے ساتھ زبان چلنے کی کوئی ضرورت نہیں تمہیں سمجھی اب جاؤ۔

مگر آپ بھی اگر مدد کرے میری میں اکھلے نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔ و شما ہمیشہ اپنے لئے آواز اٹھیا کرتی  
تم مجھے ہاتھ اٹھنے پر مجبور نہ کرو نا جانے کس پر لگی ہو ماں تو اسی نہیں تھی تمہاری۔  
اچھا بس کر دے چابی دے مجھے جاتی ہوں۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
www.kitabnagri.com  
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri  
knofficial9@gmail.com  
whatsapp \_ 0335 7500595

وہ باہر گاڑی تک اپنی مگر اسکا غصہ آسمان تک پہنچ گیا تھا آنکھوں میں آنسوؤں آئے ہوئے تھے وہ گاڑی کا دروازہ کھولے ہوئے تھی اس میں دو بڑے بیگ تھے اور ساتھ میں تین چھوٹے بیگ اور بھی تھے اللہؑ اپ کہتے ہیں اپنے حق کے لئے آواز اٹھاؤ اپنے لئے لڑو اب اپ ہی بتائے اور کسے میں اپنے لئے آواز اٹھاؤ اب میرے ساتھ ایسا کیوں کرتے ہیں وہ بیگ ایک ایک کر کے اندر لائی۔

و شما کچن سے لیلیٰ کی آواز پر وہ روک گی۔۔۔ جی پھوپھو بولے کیا کام ہیں۔ لیلیٰ قدم اٹھائے و شما تک اپنی وہ کچھ بولنے ہی والی تھی کے۔۔۔ و شما تم رورہی ہو؟؟؟

نہیں تو میں کیوں رونے لگی مجھ جسی حسین زندگی کسی کی ہوگی اور وہ رویے گاہ کیوں۔۔۔ لیلیٰ نے ہمیشہ و شما کو اپنی اولاد مانا تھا اسکی آنکھوں میں آنسوؤں دیکھ کر لیلیٰ کا دل جسے روک گیا انہوں نے بے اختیار اسکو گلے لگایا اسے چھوٹی چھوٹی باتوں پر بچے دل چھوٹا نہیں کرتے۔

(و شما کو وہ پیار ایک ماں کا پیار لگا)

چلو او میں مدد کر دو تمہاری پھر کر کھانا کھا لو

نہیں ایک بیگ رہتا ہیں بس وہ لاتی ہوں۔ اور بھوک نہیں رہی اب میری بس آرام کرنا چاہتی ہوں۔

## Posted On Kitab Nagri

وشما اپنے کمرے کے بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی دائری لکھنے کے لئے (وہ جب بھی اداس ہوتی۔ صبر، نماز، اور دائری کے ذریعے غصہ، غم، تکلیف کو دور کرتی۔) دروازے پر دستک ہوئی۔ جی اندر آئے لیلیٰ ہاتھوں میں کھانا لیے اندر داخل ہوئی۔۔ پھوپو اپ مگر مجھے بھوک نہیں لگی

ارے اسے کسے بھوک نہیں لگی انسان ہو کو کچھ کھایا بھی نہیں تو کسے بھوک نہیں لگی۔ "دوسروں کی باتوں سے خود کو تکلیف نہیں دیا کرتے وشما یہ دنیا ہیں بہت لوگ رہتے ہیں یہاں دوسرا کیوں اتنا تلخ ہیں میرے ساتھ یہ سوچنا صرف اپنا وقت ضائع کرنا ہیں" اور عاصمہ تو بہت کچھ بولتی رہتی ہیں ان کی وجہ سے اپنی ذات کو پریشان کرنا یہ بھی تو بیوقوفی ہیں میری جان۔

پھوپو کیا میں بد تمیز لڑکی ہوں؟؟ کیا میں اپنی امی پر نہیں گئی میری امی کسی تھی مجھے نہیں پتا مگر میں جانتی ہوں وہ مجھ جسی نہیں تھی چچی بھی کہہ رہی تھی "نا جانے تم کسی پر گئی ہو ماں تو اسی نہیں تھی تمہاری" میں بری لڑکی ہوں پھوپو؟؟

لو بے چچی کی زبان سے آج تک کون محفوظ رہا ہیں وشما جو تم اسے بول رہی ہو۔۔۔ جانتی ہو۔ عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِب فرماتے ہیں "کسی کے برے کہہ دینے سے نہ ہم برے ہو جاتے ہیں نہ اچھے اپنی زبان سے ہر شخص اپنا ظرف دیکھتا ہیں دوسرے کا عکس نہیں" سمجھ گئی نا میری جان جو جیسا ہوتا ہیں وہ اسی طرح بولتا ہیں اچھا ہو تو اچھا برا ہو تو برا۔۔۔ بس بس اچھا نہیں ہو گا اگر رونا شروع کر دیا تم نے (وشما کی

## Posted On Kitab Nagri

آنکھوں میں آنسوؤں آگے تھے اسکا دل آج بہت تھک گیا تھا ہر روز کی فضول باتوں نے اسکو اداس کر دیا تھا) میں خود اپنے ہاتوں سے کھانا کھلاتی ہوں۔۔  
اپ بلکل میری ماں جسی لگتی ہیں بازادفعہ مجھے۔  
ماں ہی سمجھو مجھے چلو کھانا ختم کرو پھر اچھی سی چائے بنا تھی ہوں تمہارے لئے۔۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

بس کردونا مریم اور کتنا کچھ لینا ہیں تم نے۔۔ شعبان کے لہجے میں تھکان تھی  
کیا شعبان ابھی تمہارے لئے تو کپڑے لینا رہتا ہیں۔۔۔ مریم نے مسکرا کر کہا وہ آج خوش تھی شعبان  
کے ساتھ وقت گزارنا اس کو خوش ہی کرتا  
نہیں نہیں اپکا شکریہ مجھے کچھ نہیں لینا شام ہونے والی ہیں گھر بھی تو جانا ہیں مجھے اور کالج کا کام بھی رہتا  
ہیں وہ تم کرو گی کیا۔

شعبان تم مجھے موقع تو دو تمہارا ہر کام کرو گی میں نے تو تم سے انکار نہیں کیا اور نہ کبھی کرو گی میرے  
دل میں آج بھی تمہارے لئے وہی محبت ہیں۔

## Posted On Kitab Nagri

کیا تم کسی باتیں کر رہی ہو دیکھو تم میرے لئے بہن جسی ہو آج تو کر دی اسی فضول بات پھر خیال رکھنا۔ اور چلو بس ہیں تمہیں گھر بھی تو چھوڑنا ہیں۔ شعبان صاف اور واضح انکار کر گیا اس نے کبھی مریم کو یہ امید نہیں دی تھی کہ وہ اس کو اپنی زندگی میں شامل کرے گیا

مریم کو بہت برا لگا اسکا دل چاہا وہ وہی رونے لگ جائے۔۔۔ وشنا نہیں ہوتی تو ہر چیز ٹھیک ہوتی مگر میں بھی تمہیں پا کر رہو گی۔۔۔ وہ شعبان کے پیچھے پیچھے جا رہی تھی بیگ سے فون نکل اور کچھ ٹیپ کرنے لگی

عاصمہ کو اپنے فون میں مریم کی طرف سے بجھا ہوا میسج ملا۔

شعبان کہا ہو۔۔۔ امی ابھی گاڑی میں ہوں مریم کو گھر چھوڑنے جا رہا ہوں کوئی کام تھا آپکو۔۔۔ نہیں کام کچھ نہیں تھا مگر آج خالہ کے ہاں روک جاؤ دیر بھی ہو گی ہیں کل صبح جلدی آ جاؤ پھر۔۔۔

نہیں امی میں نہیں روک سکتا مجھے کام بھی ہیں اور اپ جانتی ہیں بابا بھی گھر اے ہوئے ہیں۔

بابا صاحب نے ہی کہا کہ تمہیں کہوں کہ خالہ کے ہاں روک جاؤ دیر ہو گی ہیں۔۔۔ شعبان نے غصے سے فون کاٹ کر دیا۔۔۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*



## Posted On Kitab Nagri

عاصمہ اور جہانگیر دونوں وشما کے کمرے میں داخل ہوئے۔ وہ کالج کے کام میں مصروف تھی دروازے کی آواز محسوس ہو کر سر اٹھیا تو سامنے عاصمہ اور جہانگیر دونوں کھڑے تھے۔۔ چچا چچی اپ کو کوئی کام تھا تو مجھے آواز دیتے میں آ جاتی۔۔

بس بس زیادہ بننے کی ضرورت نہیں۔۔ عاصمہ نے غصے سے کہا  
عاصمہ تم چپ کرو۔۔۔۔۔ وشما ضروری بات ہیں بیٹھو تم۔

جہانگیر نے بولنا شروع کیا دیکھو بیٹا تم جانتی ہو تمہارا نکاح کن اور کسے حالت میں ہوا۔ مگر اب وہ حالت نہیں رہے اور تو میں چاہتا ہوں تم انکار کر دو ہر چیز سے اور یہ پیپر ہیں یہاں سائن کر دو اور جلد سے جلد بات کو ختم کر دو۔۔ جہانگیر مسکرا کر کہہ رہے تھے  
چچا اتنے آرام سے بول رہے تھے جسے یہ کوئی گڑیا کا کھیل ہو رہا ہو۔۔

کیا چچا یہ اپ کسی باتیں کر رہے ہیں اپ چاہتے ہیں میں شعبان سے طلاق لو۔۔ اور حالت سے کیا مطلب اپکا دادی بستر مرگ پر پڑھی تھی آپکے ہاں اور نہ نے انکی زندگی واپس نہیں کر دینی تھی انکار کر دیتے اس وقت اپ۔ مگر میں شعبان سے کوئی طلاق نہیں لے رہی اور کیا شعبان بھی یہ چاہتا ہیں

--

زبان سبھال کر لڑکی ہم بڑے ہیں تمہارے۔۔۔ عاصمہ کو اس کا بولنا پسند نہیں آیا  
جے چچی اپ بڑے ہیں مجھ سے مگر اپکی باتیں کہی سے بڑوں والی نہیں لگ رہی۔

## Posted On Kitab Nagri

تو تم اسے نہیں مانو گی لڑکی۔ پیار سے سمجھ جاؤ وارنہ اور بھی طریقے آتے ہیں مجھے۔ جہانگیر نے غصے سے کہا

چاچو اب میرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتے میں چچی کے کہنے پر اس وقت انکار کیا تھا مگر وہاں بھی اب کو دادی جان کے سامنے اچھا بنا تھا اور اب نے اس وقت بھی زبردستی کی مجھ پر۔ مگر اب اب مجھ پر کوئی زبردستی نہیں کر سکتے۔

کیا تمہاری اتنی ہمت جہانگیر کا دماغ خراب ہونے لگا وہ اٹھ کھڑے ہوئے اور وشما کو ایک زوردار تپڑہ مارا۔۔۔ اور اسکو ہاتھ سے پکڑ کر سیدھا کیا۔۔۔ بولو کرو گی سائن کے نہیں۔  
وشما کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا اسکا دماغ جسے کام کرنا روک گیا تھا۔۔۔ نہیں نہیں نہیں نہیں کرو گی۔۔۔  
جہانگیر مارے اسکو اتنا کہ بس ختم کر دے اس لڑکی کو وہ میرا بیٹا ہیں میرا عاصمہ بلند آواز میں بولی جا رہی تھی۔۔۔

جہانگیر نے ایک اور وشما کو دے مارا اسکو بالو سے پکڑا اور زمین پر دے مارا وشما زور زور سے رو رہی تھی  
چھوڑ دے مجھے اللہ کے لئے کتنے ظالم ہیں اب لوگ۔۔۔

اسی دوران لیلیٰ بھی شور اور آوازے سن کر اوپر اپنی۔۔۔ بس کر دے بھائی صاحب دور ہو جائے نیچی سے  
اللہ سے کچھ خوف کرے جہانگیر کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔

تم تو نہ ہی بولو وارنہ ایک سیکنڈ نہیں لگے گا مجھے تمہاری اصلیت کھولنے میں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بولو کرتی ہو سائن کے نہیں انہوں نے وشما کو ہاتھ سے پکڑا اور دروازے پر دے مارا اسکے سر سے خون نہیں نکلا مگر وہ بے ہوش ہو گئی۔۔۔

لیلیٰ دوڑ کر وشما تک اپنی اسکا سر اپنی جولی میں رکھا بھائی یہ کیا کر دیا اپ نے وشما۔۔۔ وشما کتنے ظالم ہیں اپ سب (لیلیٰ کی چادر سر سے گیر چوکی تھی۔ وشما کے بال کھولے ہوئے تھے منہ سے خون نکلا ہوا تھا پسینا اسکے پورے بدن پر آیا ہوا تھا) اللہ کے لئے ڈاکٹر کو بول دے۔۔۔

جہاں گیر کو اب ہوش آیا اس نے جیب سے فون نکلا۔۔۔ ارے بیوقوف آدمی پولیس گیس ہو جائے گا۔۔۔ اپ جائے کمرے میں۔ میں کچھ کرتی ہوں کچھ نہیں ہوا نہیں ماری ہیں۔۔۔ اور تم پہلے تو چپ ہو جاؤ جاہل انسان اور جاؤ پانی لاؤ جلدی سے۔۔۔ اور دوسری بات شعبان کو کچھ بھی بتایا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔

عاصمہ اپکا شعبان میرے اللہ سے بڑا نہیں ہیں۔ اپنے پیدا کیے بچے سے خوف محسوس ہو رہا ہیں مگر اس رب العزت سے نہیں جو آخرت کے دن کا مالک ہیں۔۔۔  
عاصمہ کو پہلی بار جسے اللہ سے خوف محسوس ہوا چپ چپ کچھ نہیں بولو اور پانی لو۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

## Posted On Kitab Nagri

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/FbPg/KitabNagri)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va7500595)

\*\*\*\*\*

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

\*\*\*\*\*

شعبان بہن سے میری بات ہو گئی ہیں آج ہمارے ساتھ روک جاؤ رات بہت ہوئی ہیں۔۔

مگر یہ اتنی رات بھی نہیں ہیں خالہ اور میں نہیں روک سکتا (شعبان کو کچھ عجیب لگا اس سے پہلے تو کبھی

اسے امی اور خالہ نے نہیں کیا)۔۔ اپ جانتی ہیں مجھے کہی اور رات گزرنے کو پسند نہیں۔۔

# Posted On Kitab Nagri

یہ کسی بات کردی شعبان یہ بھی تو تمہارا گھر ہیں بس اور کچھ نہیں پتا مجھے تم آج یہی ہمارے ساتھ ہی گزراؤ گے۔ میں آج بہت کچھ تمہاری پسند کا بنایا ہیں۔۔ چلو مریم تم دونوں جاؤ منہ ہاتھ دو کر کھانے کے لئے آؤ۔۔

جے امی شعبان چلو میں تمہیں کمر اڑیکھا دو۔

نہیں شکریہ میں کوئی پہلی بار نہیں آیا معلوم ہیں مجھے اپنا کرا۔۔

[illegible]

سامنے مریم ہاتھ میں دو کپ پکڑے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔ رات کے بارہ بج رہے تھے۔

## Posted On Kitab Nagri

شعبان کے ماتھے پر لکیرو میں اور اضافہ ہوا۔ تم یہاں دیکھو جاؤ میرے کمرے سے میں فضول میں کچھ بول دو گا میں پہلے سے تم لوگ بہت دماغ خراب کر چکے ہو میرا شعبان کیا ہو گیا چائے لائی ہوں تمہارے لئے اور میں تمہیں یوں خود سے ناراض کر کے نہیں سونے دے سکتی اور اتنے غصے میں کیوں لگ رہے ہو۔ اور جہاں تک کچھ بولنے کی بات ہیں تو بول دو تمہارا غصہ اگر اس سے کم ہوتا ہیں۔

مریم اس وقت تم مجھے ذرا اچھی معلوم نہیں ہو رہی نکلو میرے کمرے سے۔ بس کر دو شعبان ہم دوست تھے اور کتنے اچھے دوست تھے مریم کی آواز آنسوؤں سے بھیگی ہوئی لگ رہی تھی۔ مگر پھر وشتابی اور ہر چیز اس فضول لڑکی کی وجہ سے خراب ہو گئی۔ کیا کیا بولا تم نے پھر سے بولنا ذرا مریم کے ہاتھوں سے دونوں کپ لئے اور زمین پر دے مارے۔ فضول تم لوگ ہو وہ فضول نہیں اور جہاں تک دوستی کی بات ہیں تو وہ بچپن تھا جو گزر چکا ہیں اور "ایک مرد کی دوستی صرف اسکی بیوی کے ساتھ اچھی لگتی ہیں"۔

شعبان وہ تو تم سے ٹھیک طرح بات تک نہیں کرتی اس کے لئے تم کچھ نہیں اور تم اس کو اپنی زندگی بنا بیٹھے ہو اور میں محبت کرتی ہوں تم سے تمہیں نظر کیوں نہیں اتا۔



## Posted On Kitab Nagri

تم اتنی بے باک ہو گئی مجھے پتا نہیں تھا اور نکلو میرے کمرے سے ابھی اور اسی وقت اور خیال رکھنا میرے سامنے کم ہی او سمجھی تم۔۔۔۔ زندگی میں پہلی بار شعبان کو اسے غصے میں دیکھا تھا مریم ڈار گئی تھی ایک پل لگے بغیر وہ کمرے سے نکلی۔۔۔

\*\*\*\*\*

\*\*

اللہ کب تک یہ آزمائش آخر کب تک میں ایک شوہر کے ہوتے ہوئے بھی بیوہ کی زندگی گزار رہی ہوں اور یہ بچی باپ کے ہوتے ہوئے بھی یتیم ہیں۔ کیسا مرد ہیں اس بیوی کے لئے انصاف دلانے نکلا ہیں جو دنیا سے بے خبر ہیں۔ مردہ کی فکر لیے زندگی گزار رہا ہیں مگر جن کو ضرورت ہیں انکی خبر تک نہیں ہیں۔ یا اللہ میں بھی تھک گئی ہوں۔ اتنا کہ بس آج یہ ہاتھ میں نے صبر مانگنے کے لئے نہیں اٹھائے ہیں میں کوئی صبر نہیں چاہتی میں اپنے ملسوں کا حل چاہتی ہوں جب تک بات مجھ پر تھی اللہ میں نے برداشت کی مگر اب بات میری بیٹی پر ہیں اس پر میں کوئی ظلم برداشت کر سکتی۔۔۔ لیلی صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد اپنے اللہ سے دعا کر رہی تھی۔۔۔ اتنے میں انکو و شتا اٹھتی ہوئی نظر آئی وہ جلدی سے و شتا تک گی۔۔۔۔۔ میرا بچا کیسا محسوس کر رہا ہیں۔

## Posted On Kitab Nagri

آپ کو کیا لگتا ہیں مجھے کیسا محسوس ہونا چاہئے؟؟ پھوپو برا نہ مانے مگر مجھے کچھ وقت اکیلا چھوڑ دے۔ میں کچھ وقت اپنے ساتھ گزرنا چاہتی ہوں۔ آپ جائے آرام کرے ساری رات میرے ساتھ جاگ کر گزر دی ہیں آپ نے۔۔

بچے میں کسے آرام کر سکتی ہوں۔۔ تم دیکھنا اللہ ہر چیز بہتر کرے گا۔ ہر مشکل کے ساتھ آسانی ضرور ہوتی ہیں۔

پھوپو آنکھوں میں آنسوؤں آپ کے ہیں آنکھیں اپنی لال ہیں ہاتھ آپکے کاپ رہے ہیں یہ تسلی آپ مجھے دے رہی ہیں یا خود کو؟

چھوڑو یہ باتیں میں ناشتہ لاتی ہوں تمہارے لئے۔۔

پھوپو شعبان کہا ہیں رات سے؟؟ یہ سوال وشما کے منہ سے بہت بے اختیار نکلا۔۔ اتنی تکلیف کے بعد اگر اسکو کسی کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی تو وہ اللہ کی اور اسکے بعد شعبان کی تھی۔۔

وہ تو کل دوپہر سے گھر سے نکلا تھا مریم کو گھر چھوڑنے۔۔

اچھا بس رہنے دے سمجھ گئی میں۔۔ پھوپو کمرے سے نکل گئی تھی۔ وشما کو اپنے ہاتھوں میں ایک عجیب درد محسوس ہو رہا تھا اس نے استھین اوپر کر کے دیکھا تو اسکے ہاتھوں پر نیلے اور ہارے رنگ کی چوٹ کے نشان موجود تھے جسے خون جما ہوا ہوا اسکو دیکھ کر بے اختیار کل رات کا منظر اسکے آنکھوں کے سامنے سے گزرا۔۔ "میں چاہتی ہوں جب ان پر موت اے تو انکی جان اٹک جائے تب انکو میں یاد

## Posted On Kitab Nagri

او اور میرے ساتھ کیا ہوا ظلم یاد اے اور تب یہ لوگ مجھے بولے مگر میں انکو کبھی معاف نہ کروں کبھی نہیں۔ کتنے ظالم لوگ ہیں اللہ کرے ان کو ہر طرف سے انکو زوال نصیب ہوں "اللہ آپ کیوں انکو کچھ نہیں کہتے کیوں آپ میرے ساتھ ایسا ہونے دیتے۔۔۔ نہ شکری کا جملہ اسکا مکمل نہیں ہوا اسکی نظر سامنے دیوار میں لگے ہوئے فرام پر گئی جس میں قرآن کی آیات کا ترجمہ لکھا ہوا تھا۔۔۔

"اگر ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے پروا ہے۔ اور وہ اپنے بندوں سے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو وہ اس کو تمہارے لئے پسند کرے گا۔ [الزمر:7]"

نہیں میں کوئی ناشکری نہیں کر سکتی اللہ کی وہ میرا دوست ہیں مجھے یقین ہیں وہ کہی نا کہی سے میرے لئے راستہ ضرور نکلے گا۔ اسکے دل کو ایک عجیب سا سکون حاصل ہوا۔ تکلیف، مشکلات، غم، درد، یہ تو میرے رسول ﷺ کو بھی ملے ہیں مگر انہوں نے مجھے اللہ سے اچھی امید رکھنا سکھایا ہیں۔ مجھے کسی کی ضرورت نہیں میرے لئے اللہ کافی ہیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

-----ہیلو کیسا ہیں تو

جیسا ہونا چاہئے مجھے۔ خیر تو بول کال کی وجہ؟؟

## Posted On Kitab Nagri

قاتل کو پکڑا جاسکتا ہیں۔۔  
عمر نے یہ سنا مگر اسکو جیسے یقین نہیں آیا۔۔ علی کیا، کسے، کس طرح۔۔  
ہاں سہی سنا مگر مسئلہ ہیں ہمیں جس پر شک ہیں اگر وہ نہ ہوا پھر کچھ نہیں ہو سکتا عمر۔۔  
علی جس پر شک ہیں مجھے اس پر یقین ہیں مگر کسے ہم اسکو پکڑ سکتے بھی کسے ہیں وہ بہت تیز انسان ہیں اور  
تو جانتا ہیں نہ میری جینے کی آخری امید بھی وہاں ہیں  
دیکھ عمران سب سے پہلے تجھے ایک وعدہ کرنا ہو گا۔ کے اگر وہ انسان قاتل نہ ہوا تو تو بس کر دیگا یہ  
سب اپنی زندگی کی طرف واپس چلا جائے گا انکی طرف جن کو تیری ضرورت ہیں۔  
عمر نے ایک گہری سانس لی یہ سب بولنا کتنا آسان ہیں میری زندگی تو کب کی دفن ہو گئی ہیں۔ اسکے  
منہ سے بس ہاں نکلا تھا وعدہ رہا میرا تم سے بھی اور خود سے بھی۔۔  
علی جانتا تھا وہ اپنے وعدہ کا پکا ہیں۔۔

\*\*\*\*\*

www.kitabnagri.com

دادی جان اپنی پیاری پوتی کو لیے ہوئے سو ف پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔ جب سے انکی پوتی آبی تھی اسکو  
ایک عجیب سی سکون حاصل ہوا تھا۔۔ مگر وہ اچھے سے جانتی تھی کے عاصمہ کو یہ سب نہیں پسند اور نہ  
وہ ان سب سے خوش تھی اور ہر روز کسی نہ کسی طرح کی بات کو پکڑ کر لڑتی رہتی۔۔ مگر ایک بات سے  
وہ خوب فائدہ حاصل کرتی۔۔ زینب کے بیڈ ریسٹ ہونے کی وجہ سے۔ وہ عمر اصغر خان کے قریب

## Posted On Kitab Nagri

کسی نہ کسی طرح جاتی کبھی پانی کے بہانے سے کبھی کھانے کے بہانے سے عمر اپنا کچھ کام رات کو گھر انے کے بعد کرتا اوپر چھٹ کے کمرے میں۔۔۔۔۔ ایک رات وہ اسی طرح کمرے میں آئے کام کے لئے زینب اور بچی سو رہے تھے اس وجہ سے اوپر کمرے میں آگئے۔۔ عاصمہ نے انکو اوپر جانتے ہوئے دیکھ لیا وہ بھی کچھ دیر بعد ہاتھ میں چائے کا کپ لئے آگئی۔۔۔

تم اس وقت وہ بھی اکیلے۔۔۔

مجھے لگا آپکو چائے کی ضرورت ہوگی اس لئے وہ میں۔۔۔۔۔

دیکھ مجھے کسی چیز کی ضرورت ہوگی تو میں خود اپنے لئے کر سکتا ہوں۔۔۔۔۔ اپ جائے میرے کمرے سے عاصمہ۔۔۔۔۔

عاصمہ کو بہت غصہ آیا۔۔۔۔۔ اپ مجھ سے اتنی نفرت کیوں کرتے ہیں۔۔۔۔۔ میرا موجود ہونا بھی آپکو گوارہ نہیں یہ بات مجھے کتنی تکلیف دیتی ہیں آپکو اندازہ بھی ہیں۔۔۔۔۔

عمر اپنی کرسی سے اٹھ کھڑے ہوئے۔ کیا یہ اپ کسے فضول طرح بات کر رہی ہیں اپ میری بہن ہیں مجھے اپ ایک بہن کی طرح عزیز ہیں مگر بس مجھے کچھ نہیں سنا اپ کمرے سے جائے وارنہ میں نکل جاتا ہوں۔۔۔۔۔ عمر کمرے سے نکل ہی رہے تھے کے عاصمہ نے انکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔۔۔

اپ اس طرح نہیں جاسکتے مجھے دیکھے تو سہی اپکی بیوی سے زیادہ خوبصورت ہوں۔ چاہتی ہی کیا ہوں میں اپ سے بس اپکی محبت۔۔۔۔۔ میری آنکھوں میں آپکو یہ آنسوؤں نظر کیوں نہیں آتے آخر کیوں۔۔۔۔۔ اپکا



## Posted On Kitab Nagri

صرف اپکا ہر کام میں نے دل سے کیا ہیں اپنے شوہر کو چھوڑ کر اپنی خدمت کرتی ہوں دن رات۔ ایک عمر گزار دی ہیں میں نے اپنی محبت کی خاطر۔ جہانگیر سے شادی کی صرف آپ سے قریب ہونے کے لئے۔ میرے ساتھ یہ ظلم نہ کرے۔۔

عمر اصغر خان کا جیسے دماغ خراب ہونے لگا۔ اتنی بڑی باتیں۔ شرم لحاظ سب بھول گئی ہیں آپ۔؟؟ جانتی بھی ہیں کس طرح کے الفاظ آپ نے استعمال کیے۔ آپکو ذرا بھی اللہ کا خوف نہیں چھوڑے میرا ہاتھ اور نکلے میرے کمرے سے ابھی اور اسی وقت نکل جائے میں نے کہا نکل جائے۔۔۔

عاصمہ اپنے آنسوؤں اور غصے دونوں پر قابو رکھتے ہوئے کمرے میں آئی جہانگیر سو گئے تھے۔ اگر عمر میرا نہیں ہو سکتا تو وہ کسی کا بھی نہیں ہو سکتا اب میں وہ کروں گی جو کسی نے بھی نہیں کیا ہو گا۔

\*\*\*\*\*

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

شعبان اتنی جلدی تم آگئے۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو



## Posted On Kitab Nagri

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

یہ کس لہجے میں بات کر رہے ہو تم مجھ سے ماں ہوں تمہاری۔۔

ماں ہیں اسکا مطلب یہ تو نہیں کے ہر غلط کام کرے گی ایسا ہی ہیں نا؟؟

عاصمہ کو اپنا حلق سوکھا ہوتا محسوس ہوا کہی اسکو وشتا کے بارے میں پتا تو نہیں لگا۔۔

اپ جانتی ہیں مجھے مگر پھر بھی اپ نے مریم کو میرے ساتھ بیچ دیا اور پھر مجھے وہاں روکنے کا بھی کہا امی

میری ایک بات سن لے اور اچھی طرح سمجھ لے اپ اور خالہ جو گیم کھیل رہے ہیں سب بے کار ہیں

## Posted On Kitab Nagri

اور مریم کو بھی سمجھا دیجیئے کے مجھ سے دور رہے۔ میں وشما کو کبھی نہیں چھوڑنے والا وہ بیوی ہیں میری اور مجھے ہر طرح سے عزیز ہیں۔۔

عاصمہ پر جسے آسمان اور زمین دونوں ایک ساتھ آگئے ہوں۔ مگر بیٹے میں نے تو ایسا کچھ نہیں کہا ماتھے پر آئے ہوئی پریشانی کو دور کرتے ہوئے کہا۔۔

امی میں سب سمجھ تھا ہوں بچا نہیں ہوں خیر مجھے کالج کے لئے دیر ہو رہی ہیں ناشتہ لگوادے جلدی سے

۔۔۔۔۔ عاصمہ کچن میں اپنی تولیہ پہلے سے وہاں موجود تھی وہ وشما کے لئے ناشتہ لے جانے کے لئے نکل ہی رہی تھی۔۔ بات سنو۔۔ عاصمہ کی آواز پر وہ روک گئی یہ ناشتہ تم شعبان کو دے دو وشما نور جہاں کے لئے دوبارہ بنا دو۔۔

شعبان کے لئے اگر بناتی ہوں وشما کل رات سے بھوکی ہیں کچھ پیٹ میں جائے گا تو بہتر ہو گا۔۔ کیا کہا میرے ساتھ زبان درزی کر رہی ہیں لاؤ یہ ناشتہ میں خود شعبان کو دے آتی ہوں مگر عاصمہ۔۔۔

یہ کیا کر رہی ہیں اپ امی۔

## Posted On Kitab Nagri

ارے شعبان تم نے کہا مجھے دیر ہو رہی ہیں اسلیے تمہاری پھوپو سے کہہ رہی تھی یہ شعبان کو میں دے کر آتی ہوں و شما کے لئے بھی میں خود ناشتہ تیار کر کے لے جاتی ہوں۔۔ اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجا کے کہا

(اللہ یہ عورت کی تیز ہیں جھوٹی) بے اختیار لیلیٰ نے دل میں سوچا

و شما کے لئے ناشتہ مطلب۔۔ پھوپو کیا ہوا ہیں اس کو؟؟

وہ طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس کی کل رات سے کافی تیز بخار ہیں اسکو۔۔

کیا۔۔۔۔۔ پھوپو ڈاکٹر کے پاس لے کر جانا چاہئے تھا۔ خیر یہ ناشتہ اپ اسکو دے مجھے واسے بھی کافی دیر ہو گئی ہیں میں چل تھا ہوں۔۔ اور ہاں میں اگر ڈاکٹر کے پاس لے کر چلا جاؤ گا۔ اللہ حافظ

لے جاؤ اپکا یہ ناشتہ مگر تم کسی انسان ہو کسی عورت ہو تمہیں ذرا برابر بھی نفرت محسوس نہیں ہوتی ذرا برابر غصہ نہیں اتا اس پر۔ یہ بات کے "تم صرف اس کے لئے نوکر بنا کر لی گئی ہوں" تکلیف نہیں ہوتی میں پریشان ہو جاتی ہوں کے کسے یہ سب تم برداشت کرتی ہو سچ کہوں تو مجھے تو ہنسی آتی ہیں تمہاری اس حالت پر۔۔ عاصمہ کھول کر اس پر ہنس رہی تھی

لیلیٰ کا جسے دل منہ تک اگیا یہ سن کر بات تلخ تھی مگر کہی نہ کہی سچی بھی تھی۔ سہی کہا اپ نے میں نوکر بنا کر لی گئی ہوں اس گھر میں اب دل اچھا ہو یا برا و شما کی خدمت کرنا تو فرض ہیں نا مجھ پر اور جہاں تک ہنسی کی بات تو ہنس لے مسلمان کی تکلیف پر آپکو ہنسی آتی ہیں یہ مسئلہ میرا تو نہیں ویسے اپ جانتی ہیں

## Posted On Kitab Nagri

قرآن میں اللہ آپ جیسو کے لئے کیا فرماتا ہے "یقین رکھو ہم تمہاری طرف سے ان لوگوں سے نمٹنے کیلئے کافی ہیں جو (تمہارا) مذاق اڑاتے ہیں" [الحجر 95] میرے لئے پریشان ہونا چھوڑ دے عاصمہ میرا اللہ آپ سے نمٹنے کا لئے کافی ہیں۔ خیر چلتی ہوں اگر آپ لوگوں کے لئے ناشتہ بھی بنانا ہیں۔۔۔ عاصمہ حیران اور پریشان ہو کر رہ گئی۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

ہر طرف خوشی کا ماحول تھا لیونگ روم میں بہت سے لوگ جمع ہوئے تھے۔ دادی جان کی پوتی چالیس دن کی ہو چکی تھی۔ (زینب کا بیڈ ریٹ ختم ہو چکا تھا) اسی خوشی میں دعوت رکھی گئی تھی۔ زینب سفید جوڑا جس پر سونے کے تار سے جگہ جگہ چھوٹے پھول بانے ہوئے تھے پہنے ہوئے تھی۔ اس نے بال کھولے ہوئے تھے۔ ناک میں چوٹی سی نت پہنی تھی اور گلے میں نازک سا سونے کا چین تھا۔ عمر اصغر خان نے بھی سفید جوڑا پہنا ہوا تھا۔ عمر زینب کا ہاتھ پکڑے ہوئے سیڑھیاں اتر رہے تھے سب کی نظرے ان پر تھی۔

شعبان نظر نہیں آرہا دادی۔ زینب نے دادی جان کے پاس بیٹھ کر پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

وہ زینب تم جانتی تو ہو عاصمہ کو خالہ کے گھر بیجھ دیا اس بچے کو۔ کبھی اسکو گھر پر دیکھا بھی ہیں تم نے؟ وہ بھی تو میرا ہی پوتا ہیں اتنا ہی عزیز ہیں جتنا یہ پوتی ہیں مگر عاصمہ کہا اسکو مجھے دینے دیتی ہیں صبح بھی ضد کر رہا تھا کہ نہیں جانا مگر کیا ہی کر سکتی ہوں میں۔

اپ اداس نہ ہو ٹھیک ہو جائے گی عاصمہ باجی ایک دن۔ ایک دن انکو اپنی ہر زیادتی نظر آئے گی اور پھر وہ خود کو بہتر کرنے کی کوشش شروع کر دے گی اور ان سب میں ہم مدد کرے گے سہی ہیں نا دادی؟ وہ بہت خوشی اور امید سے بول رہی تھی

ایک عمر گزری ہیں میری اسکے ساتھ زینب عاصمہ جسے ٹاکسک لوگ نہیں بدل تھے۔  
دادی اسے بھی نہ بولے۔

اگر آپ دونوں کی گفتگو ختم ہو گئی ہو تو زینب نور جہاں کو دادی اما آپ اجازت دے میرے ساتھ اگر مہمانوں کو دیکھ لے تھک گئی ہوں میں بھی۔

مگر گھر میں صبح سے نوکر لگے ہیں عاصمہ۔۔ دادی نے فوراً جواب دیا  
دادی رہنے دے میں آتی ہوں چلے آئے آپ میں مدد کر دو اپکی۔

عاصمہ اور زینب دونوں ساتھ میں کچن میں داخل ہوئی۔ زینب میں تو کہتی ہوں یہ کیک ان برتنوں میں ذرا اچھے نہیں لگ رہے۔ تمہیں میرے جہیز کے برتن یاد ہیں وہ شیشے کے جس کے ارد گرد گولڈن پھول بنے تھے۔







## Posted On Kitab Nagri

عاصمہ زینب کہا ہیں بچی کب سے رو رہی ہیں۔ دادی نے عاصمہ سے پوچھا  
دادی مجھے کیا پتا کہا ہیں کہہ رہی تھی کیک ان برتن میں اچھے نہیں لگ رہے ہیں اور برتن کا انتظام کرتی  
ہوں۔۔

کیا وہ اوپر گئی ہیں اسکی حالت نازک ہیں ایک تو یہ لڑکی بھی ماں بن گئی ہیں مگر خود کا خیال رکھنا نہیں آیا  
صبر میں بولتی ہوں اسکو۔۔۔۔۔ دادی نے فکر مندی سے کہا  
ہاں شوق سے جائے مگر پہلے اسکو تو چپ کر لے سر میں درد ہو گیا اتنی کوئی آواز ہیں اسکی۔ اور اب یہ نہ  
کہے کے دودھ بنا لو اس کے لئے۔  
دور جاؤ ٹا سک انسان میں خود کر سکتی ہوں۔۔

اچھا موقع ہیں جب تک دودھ بنا تھی ہیں میں اوپر چلی جاؤ گئی۔۔۔ عاصمہ اوپر آئی اور جسے اوپر الماری  
کا دروازہ کھول دیا اس نے خود کو فورن سائیڈ پر کر دیا اور زینب نیچے گر گئی اسکا سر زور سے زمین پر لگا  
مگر خون نہیں نکلا۔۔۔ بیوقوف اتنی آسانی سے تم میرے باتوں میں اوگی مجھے نہیں تھا پتا۔ عمر میری  
محبت ہیں مگر اس نے میری قدر نہیں کی کبھی دیکھا تک نہیں مجھے صرف تمہاری وجہ سے۔ مگر خیر اب  
نہ تم رہو گی نہ تمہاری یاد کہی رہے گی۔ مرد کی ایک شادی ٹوٹ تھی ہیں تو دوسری کرنے میں دیر نہیں  
لگتا اور دوسری تو مجھ سے ہی ہو گی تم تھی اس لئے اسکو میں کبھی نظر ہی نہیں آئی۔۔۔ عاصمہ اب  
زینب سے اٹھ کھڑی ہوئی



## Posted On Kitab Nagri

مجھے کسی کی کوئی ضرورت نہیں میرے لئے اپنا اپ کافی ہیں مجھے بس اللہ کی حفاظت کی ضرورت ہیں۔  
مگر کل والی بات بتادوں کے نہیں۔۔۔

و شمانچے۔۔۔۔۔ پھوپو کی آواز پر وہ اپنی خود کلامی سے آزاد ہوئی۔۔  
جے پھوپو بولے۔۔۔

وہ شعبان کالج سے اگیا ہیں۔ صبح تمہارا پوچھا تو میں نے کہا بخار ہیں تمہیں ابھی کہہ رہا ہیں ڈاکٹر لے چلتا  
ہوں اسکو۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

کیا پھوپو مجھے بس بخار ہیں۔؟؟؟؟۔ آپ نے بتایا نہیں اسکو۔ ہاں نہیں بتایا ہو گا مگر میں بتاؤں گی اسکو میں اپنے ساتھ ظلم پر خاموش نہیں رہو گی۔۔۔ مگر بچے۔۔۔

بس پھوپو اور کہہ دے اپنے شعبان سے مجھے نہیں جانا میں ٹھیک ہوں۔ اسکو میرے کمرے میں آنے نہ دے اپ۔۔۔

لیلیٰ جانتی تھی وہ اپنی بات کی پکی لڑکی ہیں اپنے باپ کی طرح جسے تمہیں بہتر لگے۔۔۔

شعبان کل کالج جانے سے پہلے میرا ایک دوست آ رہا ہیں انگلینڈ سے تم ایئر پورٹ لینے چلے جانا اور اسکو کسی اچھے سے ہوٹل میں روم بک کروادینا میں چلا جاتا مگر کل میری میٹنگ ہیں۔ جی بابا چلا جاؤ گا آپ مجھے اسکا پورا پتا دے۔





## Posted On Kitab Nagri

کسی ہو و شما بیٹا۔۔

ٹھیک ہوں سر۔۔

مگر مجھے تو پریشان لگ رہی ہو۔ اور آخر سال ہیں آپ کا یہاں مگر ابھی تک کوئی دوست نہیں بنایا آپ نے  
سرنے بہت فکر مندی سے بولا۔

(وہ وہاں کے پرنسپل تھے۔ وہ اکثر و شما سے بات چیت کرتے کیونکہ و شما واحد اسی بچی تھی جو نہ بولتی اور  
نہ کسی سے دوستی کرتی وہ ہمیشہ ان لئے پریشان رہتے شروع شروع میں و شما کا ان سے بات کرنا پسند  
نہیں تھا مگر وقت کے ساتھ ساتھ وہ سمجھ گئی کے انکی نیت اچھی ہیں وہ سچ میں اس کے لئے پریشان ہیں  
)

و شما تک آپ یوں لوگوں سے دور رکھے گی خود کو!!

مجھے بس وحشت محسوس ہوتی ہیں لوگوں سے اور میں یہ بھی جانتی ہوں کسی "لوگ" کو میری ضرورت  
بھی نہیں ہر کسی کی زندگی میرے بغیر خوبصورت ہیں۔  
www.kitabnagri.com

بچے زندگی کسی کی اتنی خوبصورت نہیں ہوتی جتنا ہمیں نظر آتی ہیں بظاہر کسی کی مکمل نظر آنے والی  
زندگی کتنی نامکمل ہیں اس سے وقف تو وہ اور اس کا رب ہوتا ہیں۔ اور دوسری بات ہاں یہ سچ ہیں "آپ  
ہر کسی کی زندگی میں اہم نہیں ہو سکتے مگر جن کے لئے اہم ہیں انکو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے" و شما کو  
بہت عجیب سا محسوس ہو رہا تھا سر کیوں اس طرح بات کر رہے ہیں اتنا کسے جان سکتے ہیں وہ۔

## Posted On Kitab Nagri

اور بچے کبھی ہم لوگوں کی باتوں سے مار کھاتے ہیں تو کبھی انکے فضول الفاظوں سے ان سب کی وجہ سے اپنی ذات کو پریشان کرنا چھوڑ دو انسان کو اتنا کمزور نہیں ہونا چاہیے کہ اسکا دل اور موڈ فضول باتوں پر خراب ہونے لگ جائے۔

وشما کے آنکھوں کے سامنے دو دن پہلے کا واقعہ گزرا مار، باتیں، اس کے لئے اب وہاں بیٹھنا مشکل ہوتا جا رہا تھا۔

"مشکلات تو ہر کس کے زندگی میں ہوتے ہیں۔ ہمارے رسول ﷺ نے خود پر اتنی مشکلات اور بھوک کس لئے گزری۔ تاکہ جب ہم پر کوئی تکلیف آئے تو ہم رسول ﷺ کی تکلیف یاد کرے اور ہم پر اپنا بوجھ کم محسوس ہو۔ انسان کو اللہ سے کبھی ناامید نہیں ہونا چاہیے ناامیدی کفر ہے۔"

رسول ﷺ کی تکلیف انکی بھوک وہ سب تو کسی کافر کو بھی رولہ دے میری تکلیف تو کچھ نہیں ہیں وشنا نے اپنے دل میں سوچا۔۔۔ اسکو سر کی باتیں بہت اچھی لگی دوسرے انسان کی دو تسلی کے الفاظ میں کتنی طاقت ہوتی ہیں۔۔۔ اپکا شکریہ سر میں اپکی باتوں پر عمل کرنے کی ہر پوری کوشش کروں گی۔۔۔ وشنا وہاں سے چلی گئی تھی مگر سروہی بیٹھا رہا وشنا کی تکلیف ان پھر بہت بری گزرتی ہیں۔ کاش میں اس وقت امی جان کی بات نہ مانتا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

ڈاکٹر میری بیوی کسی ہیں-----

دیکھے انکو انٹر نل بلیڈنگ ہوئی ہیں انکی جان بچانے کیلئے ہم پوری کوشش کر رہے ہیں اور اللہ نے چاہا تو وہ ٹھیک ہو جائے گی اپ دعا کریں۔

علی نے عمر اصغر خان کا ہاتھ پکڑا اور اسکو سائیڈ پر کیا۔ دیکھ میں جانتا ہوں تم سب بہت تکلیف سے گزر رہے ہو مگر سمجھ نہیں آرہی یہ سب ہوا کسے مگر اتنا میں یقین سے کہہ سکتا ہوں یہ کسی کی بنائی گئی چال ہیں۔۔

بیٹا۔۔ دادی کی آواز پر دونوں نے پیچھے موڑ کر دیکھا۔ میں جانتی ہوں تم پولیس ہو اور اس کی تحقیق بھی کرنا تمہارا فرض ہیں مگر میں ہاتھ جوڑ تھی ہوں تمہارے سامنے اس کیس کو یہی دفنا دو ویسے بھی زینب کی جان کو خطرہ لاحق نہیں ہیں۔

کیا امی اپ کہہ کیا رہی ہیں میری زین کی یہ حالت کرنے والے کو اپ کہہ رہی ہیں کے چھوڑ دو کبھی نہیں میں ایسا کبھی نہیں کرو گا سمجھی اپ۔۔

عمر اصغر خود پر قابو رکھو ماں ہیں وہ تمہاری۔ علی نے عمر کو سمجھانا چاہا

## Posted On Kitab Nagri

میرے بچے تمہاری زین میری بھی تو کچھ ہیں کیا مجھے تکلیف نہیں ہو رہی کیا مگر خاندان میں بہت بدنامی ہو جائے گی سمجھنے کی کوشش کرو میرے بچے اگے بچو کے لئے بھی زندگی مشکل ہو جائے گی۔۔  
تمہیں جس پر بھی شک ہیں اللہ پر چھوڑ دو میرے بچے اللہ ہر اس چیز سے بڑا ہیں وہ ہیں مناسب کچھ بہتر کرے گا مگر میں ہاتھ جوڑ تھی ہوں تمہارے سامنے۔

امی جان بس کر دے عمر اصغر نے اپنی ماں کو گلے لگیا اور وہاں باہر نماز کے لئے باہر نکل آیا علی بھی اسکے پیچھے آیا

عمر میری بات سنو مجھے یہ کیس ہنڈل کرنے دو بہت آسان ہیں ابھی سب لوگ موجود ہیں بعد میں مشکل ہو گئی۔

بس کر دے علی امی کو سنا نہیں تم نے کیا۔ اور بعد میں کیا ضرورت ہوگی

ٹھیک ہیں بھائی مرضی اپنی کرو مگر یاد رکھنا "ظلم پر خاموش نہیں رہا جاتا"۔ مجھے جھوٹ بولنا ذرا نہیں پسند مگر دیکھ تمہاری دوستی میں یہ بھی کرنا ہو گا مجھے میں کیس کو بند کر دیتا ہوں یہ بول کر وہ خود سے گری ہیں اور گرتے ساتھ ہی سر لگا ہیں زمین پر جس کی وجہ سے انٹر نل بلیڈنگ ہوئی ہیں۔ اور یاد رکھنا عمر اصغر یہ کیس دوبارہ کبھی نہیں کھول سکے گا۔ کیونکہ اس میں بہت بدنامی میری ہی ہوگی۔۔ اور تم یہ بھی یاد ضرور رکھنا آج نہیں تو کل تم خود میرے پاس چلے آؤ گے



## Posted On Kitab Nagri

عمر اصغر خان اپنے کمرے میں اندھیرا کیے ہوئے اپنی کرسی پر بیٹھا ہوا تھا اتنے میں دادی جان کمرے میں داخل ہوئی اور اجالا کر دیا عمر نے سر اٹھا کر اپنی امی جان کو دیکھا۔

عمر میرے بچے انہوں نے عمر کے دونوں ہاتھ پکڑے اور قریب ہی بیٹھ گئی۔

امی عمر کے آنکھوں نے نہ ختم ہونے والے آنسو بہہ رہے تھے۔ امی میں نے اس ہاتھوں سے اپنی

زین کو قبر میں اتار دیا میری زین امی اس وقت مٹی کے نیچے دفن ہیں اور میں کسے رہو گا میں۔۔۔۔۔

اور میری بیٹی کسے رہے گے امی کاش مجھے بھی موت ا پکڑے کاش میرا دل روک جائے۔۔۔

بس کر دو میرے بچے اسے نہیں کہتے اللہ ناراض ہوتے ہیں۔

اللہ نے میرا کیوں خیال نہیں کیا مجھ پر رحم کیوں نہیں کیا۔۔۔۔۔

نہیں میرا بچا دادی نے عمر کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لیا موت تو سب کو انی ہیں اس دنیا سے

ہمارے رسول ﷺ جسی ہستی کو موت آتی ہیں پھر ہم تو معمولی انسان ہیں۔

امی بس کر دے وہ میرے لئے معمولی نہیں تھی۔ زین کی موت نے میرے جسم سے روح کا رشتہ توڑ

دیا ہیں۔ میری زندگی اب وہ اندھیری رات بن چکی ہیں جس کی کوئی صبح نہیں ہوتی۔ میرے اندر کچھ

جل رہا ہیں امی۔



## Posted On Kitab Nagri

دادی کا دل جسے کسی نے ہاتھ میں لیا ہو میرے بچے کو اس تکلیف سے گزرا اللہ تمہیں بھی کبھی کوئی خوشی نصیب نہ کر کبھی تمہارے دل کو سکون حاصل نہ ہو کبھی نہیں۔ دادی نے بے اختیار عمر کو گلے گیا بس میری جان بس۔ اللہ سب کچھ بہتر کرے گا انشا اللہ۔۔۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

وشما۔۔۔ شعبان اسکے کمرے میں داخل ہوا اس بات کرنا چاہ رہا تھا مگر موقع نہیں ملتا آج پھوپھو نے بتایا کہ صبح وشما تمہارے ساتھ جانا چاہ رہی تھی۔ کالج میں بھی اس سے بات نہیں ہو سکی۔ مگر وہ شاید کمرے میں نہیں تھی شعبان کمرے میں داخل ہوا تو سامنے ہی بیڈ پر قرآن رکھا ہوا تھا۔ یہ وشما بھی نہ قرآن کو اپنی جگہ پر واپس رکھنا چاہیے شعبان نے قرآن کو دونوں ہاتھوں میں لیا اور الماری کھول دی مگر سامنے ہی ایک بیچ رکھا ہوا ملا اسکو قرآن کو رکھ دیا اور بیچ کو اٹھیا۔۔۔

کیا۔۔۔ اسکا دماغ ایک ہی پل میں خراب ہو گیا طلاق نامہ یہ کیا فضول کام کیا ہیں تم نے وشما تم اتنی بڑی ہو گئی ہو کہ طلاق نامہ تک بنا لیا۔۔۔ شعبان کے دماغ پر اندھیرا چا گیا۔ وہ طلاق نامہ کو لئے اپنے کمرے میں آیا۔۔۔۔۔ کیا وشما اتنی نفرت کرتی ہیں مجھ سے یا اسکو کوئی اور پسند۔۔۔۔۔ نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔ وشما نہیں تم ایسا نہیں کر سکتی۔ مگر یہ بنایا کس نے اس کے لئے۔ اسکو اپنے سر میں ایک عجیب سا



## Posted On Kitab Nagri

شعبان۔۔۔ و شما کی آواز پر وہ پیچھے موڑا۔۔۔

کسی ہو و شما۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں تم کسے ہو۔

کسے ہو سکتا ہوں یہ طلاق نامہ دیکھنے کے بعد۔ یہ کیا کیا ہیں تم نے و شما (لہجہ بے بس اور اداس تھا)۔  
شعبان میں تم سے بات کرنا چاہ رہی تھی مگر تمہیں مریم سے فرصت نہیں ملتی اور جب وہاں سے ملے تو  
کسی اور کاموں سے فرصت نہیں ملتی۔ تمہارے پاس میرے لئے وقت ہی کہا مگر خیر مجھے تمہارے  
وقت کی ضرورت بھی نہیں۔۔۔

و شما میرے پاس تمہارے لئے وقت ہی وقت ہیں۔ مگر بتاؤ یہ کیوں بنایا تم نے۔ کیا تمہیں میں اتنا ناپسند  
ہوں اس کی نیلی کانچ کی آنکھوں میں و شما تکلیف نظر آئی

یہ میں نے نہیں اپ کے پیارے امی اور ابو نے بنائے ہیں۔ جس رات تم مریم کے ہاں روکے تھے وہ  
لوگ آئے تھے میرے کمرے میں کہا کہ میں اس پر سائن کرو میں نے انکار کیا تو مجھے مارا اتنا کہ میں  
بہوش ہو گئی۔ و شما نے بات کو بغیر کسی تاثر کے ختم کر دی تھی۔

کیا تم پر ہاتھ اٹھیا ماما بابا انکی اتنی ہمت تم یہی روکو میں اتا ہوں۔۔۔ شعبان ہر چیز برداشت کر سکتا تھا مگر  
و شما کی بے عزتی نہیں

## Posted On Kitab Nagri

نہیں شعبان رو کو مجھے تم سے بات کرنی ہیں۔ مجھے لگتا ہیں تمہیں (وشما کا دل بہت زور دھڑک نے لگا) مجھے چھوڑ دینا۔۔۔

چپ اس کے اگے کچھ نہیں۔ وشما تم میری بیوی ہو اور میرے لئے تم بہت انمول ہو۔ تمہیں کیا لگتا ہیں مجھے تم سے کچھ فرق نہیں پڑتا۔ ایسا نہیں ہیں مجھے تم سے بہت فرق پڑتا ہیں۔ جب امی تم سے برے لہجے میں بات کرتی ہیں چھوٹی چھوٹی بات پر تمہیں تکلیف دیتی ہیں یہ سب میرے دل پر اکر لگتے ہیں۔ میں اکثر اللہ سے سوال کرتا ہوں کیوں انہوں نے تمہیں یتیم کر لیا کیوں تم سے ماں اور باپ دونوں لے لئے۔

وشما کو جسے اپنے کانوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔ کوئی اتنا محبت کرنے والا کسے ہو سکتا ہیں جو آپ کے لئے اپنے اللہ سے سوال کرے اپنی تکلیف اللہ کے سامنے رکھے۔۔۔

تمہاری تکلیف مجھ پر بہت بھاری گزر تھی ہیں وشما۔ میں ہمیشہ اپنے ماں باپ کے لہجے کو نظر انداز کرتا رہا کیونکہ وہ میرے والدین ہیں مگر ظلم کرنے کا حق انکو بھی نہیں۔۔۔ اور تم چلو میرے ساتھ شعبان اور وشما نیچے آے وہ خاموش اسکے پیچھے آرہی تھی۔۔۔

امی بابا کہا ہیں آپ باہر اے۔۔۔ عاصمہ اور جہانگیر دونوں اپنے کمرے سے نکلے لیلیٰ بھی۔

کیا ہو گیا ہیں اتنی آواز بلند کیوں کی ہیں۔ جہانگیر کو شعبان کا یہ روایا اچھا نہیں لگا

بابا آپ نے وشما پر ہاتھ اٹھیا ہیں۔۔۔۔۔ شعبان کا لہجہ سخت تھا

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[www.kitabnagri.com](https://www.kitabnagri.com)  
whatsapp \_ 0335 7500595

شعبان یہ کس لہجے میں بات کر رہے ہو اپنے باپ کے ساتھ۔۔

امی لہجے کی بات تو نہ ہی کرے اپ۔۔ مجھے جواب دے و شاپر ہاتھ اپ نے اٹھیا ہیں۔۔

ہاں اٹھیا ہیں کیا کر لو گے تم اور ابھی ابھی اٹھا سکتا ہوں۔۔ تم ہوتے کون ہو سوال کرنے والے۔



## Posted On Kitab Nagri

میں اسکا شوہر ہوں اپ کی ہمت کسی ہوئی۔۔ وہ اس وقت کہی سے انکو اپنا شعبان نہیں لگ رہا تھا وہ ہمیشہ اپنے ماں باپ کی زیادتی کو دیکھ کر خاموش ہو جایا کرتا تھا شعبان۔۔ جہانگیر بلند آواز میں اس سے مخاطب ہوا اور ساتھ میں ہاتھ بھی اٹھیا مگر اسکا ہاتھ عاصمہ نے پکڑ لیا۔۔ کیا کر رہے ہیں بچا ہیں ہمارا۔۔

شعبان تم اس لڑکی کی باتوں پر یقین کرتے ہو ارے یہ خود کس اور کو پسند کرتی ہیں بد کردار لڑکی۔۔ عاصمہ نے کچھ سوچے سمجھے بغیر اتنا بڑا بوہتان لگیا۔۔ وہ اسی ہی تھی کسی کی عزت کا خیال نہ کرنے والی چچی بس کر دے کتنی جھوٹی ہیں اپ ذرا اپ میں شرم نہیں میں خود پر ذرا جھوٹ نہیں برداشت کرو گی سمجھی اپ۔ و شما سے خود پر اتنی جھوٹی بات برداشت نہیں ہوئی دیکھا کسے بات کر رہی ہیں تمہاری ماں سے شعبان دیکھا تم نے۔۔۔

ہاں تو اور کسے کرے اپکی باتیں اسی لہجے کے حقدار ہیں۔ امی بس کر دے میں ہاتھ جوڑ تھا ہوں اپ کے سامنے اس گھر کو میرے لئے اور جہنم مت بنائے۔ خود کو میری نظروں میں اور مت گراے۔۔

شعبان بس کر دو اور معافی مانگو اپنی امی سے۔ جہانگیر نے ایک خون خار نظر و شما پر ڈالی ساری فساد کی جڑ یہ لڑکی ہیں جہانگیر نے شعبان کو سائیڈ پر کیا اور و شما کو ہاتھ سے پکڑا اسکو تو میں ابھی ختم کرتا ہوں۔۔

لیلیٰ دوڑ کر و شما تک آبی یتیم بچی پر ظلم کر کے ذرا دل اللہ سے نہیں ڈرتا تھا اپکا۔

تم تو دور ہو جاؤ عاصمہ نے لیلیٰ کو ہاتھ سے پکڑ کر کہا۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

امی بس کر دے وارنہ میں یہ گھر چھوڑ کر چلا جاؤ گا۔۔۔

عاصمہ اور جہانگیر دونوں نے شعبان کو دیکھا

اور بابا بس میری بیوی کو ہاتھ لگیا تو اپ لئے اچھا نہیں ہو گا مجھے شرم آرہی ہیں اپ لوگوں کو اپنا ماں باپ کہتے ہوئے اتنے ظلم ماں باپ اللہ کسی کو نہ دے۔۔ اور پھوپھو تو اپکی بہن ہیں ذرا عزت کرنی نہیں آتی آپکو بابا۔۔

جہانگیر نے ایک عجیب مسکراہٹ چہرے پر لی۔۔ کہا کی بہن۔۔

بھائی صاحب میں ہاتھ جوڑ تھی ہوں بس کر دے اللہ کے لئے۔۔۔۔۔ بچے ہیں اتنی زیادتی نہ کرے۔۔۔

امی اور بابا میری ایک بات سن لے و شام میری بیوی ہیں میرے لئے بہت اہم ہیں یہ میری ہیں اور میری ہی رہے گی اپنے دل اور دماغ سے ہر طرح کے خواب و خیال نکل دے۔ اس کے ساتھ اپنا لہجہ ٹھیک کر دے ورنہ اپ مجھے کھو دیگے۔۔۔

www.kitabnagri.com

عاصمہ کو پہلی بار تکلیف کا احساس ہوا تھا (شعبان کو کھودینا) نہیں میرے بچے وہ شعبان کے قریب آئے اسے مت بولوں میرے پاس سوائے تمہارے اور ہیں ہی کون ٹھیک ہیں جسے تم چاہو گے واسے ہی سب کچھ ہو گا مجھ سے دور جانے کی بات مت کرو۔

امی بس اپنا لہجہ ٹھیک کر دے مجھے اور کوئی شکایت نہیں۔

## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

کچھ دن اچھے سے گزرے عاصمہ و شما کو اب تنگ نہیں کرتی نفرت اسکے دل میں ویسے ہی موجود تھی  
ہاں مگر لیلیٰ سے ویسے ہی لہجہ اختیار کیا ہوا تھا (ٹاکسک)۔۔۔

شعبان اوپر و شما کے کمرے کا دروازہ نوک کر رہا تھا لڑکی باہر نکلو دیکھو تو سہی اتنا پیارا موسم ہو رہا ہیں۔

شعبان۔۔۔ (دروازہ کھولتے ہوئے کہا) موسم اچھا ہیں اس میں اتنا خوش ہونے والی کیا بات  
توبہ لڑکی کتنی عجیب ہو نکلو باہر چلو گول گپے کھلانے لے جاؤ تمہیں تم بھی کیا یاد رکھو گی کس سخی سے  
واسطہ رہا تھا تمہارا۔۔۔ شعبان یہ کہتے ہوئے اس کے بیڈ پر بیٹھ چکا تھا

بس کر دو اتنی تعریف اللہ معاف کرے خیر مجھے گول گپے نہیں پسند اب نکلو میرے کمرے سے اور  
اٹھ جاؤ میرا سارا بیڈ شیٹ خراب کر دیا تم نے۔  
www.kitabnagri.com

کیا گول گپے نہیں پسند بڑی انوکھی لڑکی ہو تم تو۔۔۔ چلو آئس کریم کھلانے لے چلتا ہوں۔۔۔

نہیں مجھے میٹھا زیادہ نہیں پسند۔

و شما چلو تمہارے لئے نمکین آئس کریم لے لو گا بس تم تیار ہو جاؤ۔۔۔

نہیں جی آپ نمکین آئس کریم اپنی خالہ کی بیٹھی کو کھلانا سہی ہیں اب جاؤ یہاں سے کام کرنا ہیں مجھے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جوہلنڈ لے جاؤنگا بس وہاں جھولے جھولے سہی ہیں نابس تم تیار ہو جاؤ۔۔ شعبان کسی بچے کی طرح اسرار کر رہا تھا۔

وشما ہنس رہی تھی شعبان تم بھی ناخیر مجھے جھولا جھولنا نہیں پسند ویسے تمہیں اتنا شوق ہیں میرے ساتھ گھومنے کا۔۔

"میں تو پورا اسلام آباد گھومنا چاہتا ہوں تمہارے ساتھ" مگر تم ہو کے بس میرے ساتھ کہی جاتی ہی نہیں۔ وہ اب ناراض ہو کر بول رہا تھا۔۔

اسی بات نہیں ہیں شعبان مگر مجھے زیادہ گھومنا نہیں پسند میں تنگ ہو جاتی ہوں۔۔۔ چلو لکیو یو پارک لے جاتا ہوں وہ تو پیارا بھی بہت ہیں وہاں کے گول گپے کتنے مہشور ہیں۔۔ شعبان اپنی ہی دھن میں لگا تھا۔۔ و شما اسکو دیکھی جارہی تھی وہ سچ میں اس کے ساتھ گھومنا چاہتا تھا میں باہر کا کچھ نہیں کھاتی شعبان۔۔

وہ ایک دم چپ ہوا اور اٹھ کھڑا ہوا اتنی تو تم ضدی ہو و شما منہ میرا تھک گیا مگر تم ہو کے تیار ہی نہیں ہو رہی۔۔

شعبان کے چہرے کو دیکھ کر و شما ہنستی گئی۔۔

مگر ہاں ایک کام کر سکتی ہوں۔ اور وہ یہ کہ چلو ساتھ باہر واک پر چلاتے ہیں۔۔

شعبان بہت بے بسی سے اس کی طرف دیکھنے لگا جسے تم چاہو۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سڑک پر پتے بکھرے ہوئے تھے ہوا اچھی چل رہی تھی آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے۔ وہ دونوں سائیڈ پر سڑک کے اوپر چل رہے تھے۔

شعبان تمہارا شکریہ۔

یہ اتنا بے اختیار تھا کہ شعبان کو یقین نہیں آیا۔۔۔ پھر سے بولنا ذرا۔۔۔  
نہیں بس وقت پر سنتے۔

وشتا تمہارا جو فرض ہیں مجھ پر وہی ادا کرنے کی کوشش کرتا ہوں اس میں شکریہ کی کیا بات۔

"زندگی میں صرف تمہاری وجہ سے ہی میں خود کو خوش قسمت سمجھتی ہوں شعبان"۔

وہ روک گیا سرائٹھا کر وشتا کی طرف دیکھا نقاب میں صرف اسکی براؤن آنکھ نظر آرہی تھی۔ میں بھی خود کو بہت خوش قسمت سمجھتا ہوں۔ جانتی ہو میں تمہیں تمہاری اس حیا کی وجہ سے بھی نہیں چھوڑ سکتا تمہارا پردہ کرنا مجھے بہت عزیز ہیں۔

وہ مسکرائی "یہ پردہ تو میں صرف اپنے اللہ کی رضا اور انکی محبت میں کرتی ہوں" تمہارے لئے تو نہیں کرتی۔

تم بہت اچھی انسان ہو وشتا۔ شعبان مسکرا کر بول رہا تھا

اچھا بس بس میری تعریف کر کے کچھ نہیں ہو گا اب اتنا باہر میرے کہنے پر آے ہی ہو تو آ جاؤ میں تمہیں آئس کریم لے کے دوں اپنے جیب خرچ سے۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بات بدلنا کوئی تم سے سکھ لے کسی بات بدل لی دیکھو تو کنجوس انسان میری بھی اگر تعریف کر دیتی تو کیا ہو جاتا۔۔

اللہ اور تمہاری وجہ سے اس دن مجھے کتنا ہنسا ہو گا۔۔ وہ اب پھر سے ہنس رہی تھی دیکھ لو کتنا اچھا ہو میں۔۔

اچھا بس کر دو۔۔ چلو ناشاپ پر آئیں کریم لینے جاتے ہیں نا!!!  
بالکل بالکل ہم تو آپکے تابدار ہیں کا اپ حکم کرے اور ہم بجالے۔۔  
اتنے ڈرے باز انسان ہو و شمانے اسکے ایک قمر پر مار کر کہا۔۔  
ظالم کتنا بھاری ہاتھ ہیں تمہارا میں تو ابھی سے ڈر گیا موٹی!!!  
کیا کہا رو کو ذرا بھاگنے کی ضرورت نہیں ہاتھ تو میرے ہی اوگے وہ شعبان کے پیچھے بھاگی۔۔  
اسکو نہیں یاد آخری بار وہ اتنی خوش کب تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

\*\*\*

تو بتاؤ علی کیا کرنا ہیں۔

## Posted On Kitab Nagri

دیکھو بات بہت آسان ہیں اس نے زینب کو کیوں مارا تھا۔۔۔ (عمر اصغر کے دل پر جسے چھری پھیر دی گئی ہو) کیونکہ تم محبت کرتے تھے۔۔۔ لیلیٰ کو آج تک کچھ کرنے کی کوشش نہیں کی۔۔۔ کیوں۔۔۔ آسان ہیں کیونکہ تم اس سے محبت نہیں کرتے۔ تمہیں لیلیٰ کے قریب ہونا ہو گا عمر تب ہی ہم قاتل کو پکڑ سکتے ہیں۔ مگر خیر یہ اتنا آسان نہیں ہمیں بہت سوچ سمجھ کر ہر قدم لینا ہو گا۔

سمجھ گیا آج میں لیلیٰ کو لینے چلا جاتا ہوں۔۔۔ مگر یہ کام تب تب کرے گے جب جب بچے کالج میں ہو گے انکو خبر نہیں ہونی چاہیے۔

عمر تم کب تک اپنی بیٹی کو بن باپ کے رکھو گے؟؟؟  
میرے لئے آسان نہیں ہیں یہ سب مگر بس تھوڑا ہی وقت رہتا ہیں۔۔۔

\*\*\*\*\*

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

شعبان۔۔۔۔ (وہ دونوں گاڑی میں بیٹھے کالج جا رہے تھے) جے بولو۔۔۔ تمہیں یاد ہیں وہ دن جب تم نے میرے لئے آواز اٹھائی تھی!!!  
ہاں کیوں۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

تم نے چاچو سے کہا تھا پھوپو کے حوالے سے مگر یاد ہیں انہوں نے کسے عجیب سا مسکرا کر کہا تھا (کہا کی بہن) میں نے کبھی چاچو کو پھوپو کے ساتھ بات کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ جانتے ہو جس رات چاچو مجھ سے طلاق کی بات کرنے اے تھے تب بھی پھوپو مجھے بچنے کے لئے آگے آئی مگر عاصمہ چچی نے انکو دکی دی تھی۔۔۔

سمجھ رہا ہوں تم کیا کہنا چاہتی ہو و شما مگر یہ باتیں انکے درمیان ہیں ہمیں کچھ پتا نہیں شعبان نے بات بدلنا چاہی

ہاں مگر پتا تو لگا سکتے ہیں نا آخر مسئلہ کیا ہیں۔۔۔

و شما تم بھی نہ کیا باتیں لے کر بیٹھ گئی ہو۔۔۔ کیونکہ اس کو علم تھا مگر وہ نہیں چاہتا تھا و شما کو کچھ پتا لگے شعبان تمہیں پھوپو کے لئے بڑا نہیں لگتا کیا؟؟؟ و شما نے شعبان کی طرف دیکھا

اسے بھی مت دیکھو مجھے کیوں نہیں لگتا بہت برا لگتا ہیں میں نے ایک بار پھوپو سے پوچھا تھا مگر انکو کافی برا لگا تھا۔۔۔ میرے بس میں صرف دعا کرنا ہی ہیں اور وہ میں کرتا ہوں انکے لئے۔۔۔

صرف دعا کیا ہوتی ہیں یار۔۔۔ دعا جو طاقت رکھتی ہیں انسان سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔۔۔ خیر میں جان کر رہوں گی کے مسئلہ ہیں کیا میری نیت صاف ہیں۔۔۔ سمجھے نا تم۔۔۔۔۔

جی میری بیوی سہی کہا پ نے۔

## Posted On Kitab Nagri

ایک تھپڑ سر پر لگا شعبان کو بس کر دو شادی نہیں ہوئی جو بیوی بیوی کرتے رہتے ہو نکاح ہی ہوا ہیں  
میں نے کبھی شوہر بولا تمہیں۔۔ عجیب انسان۔۔ اور بس چپ ہو جاؤ کچھ مت بولو۔۔۔  
شعبان مسکرایا۔۔ جے جسے اپ حکم کرے۔۔۔

\*\*\*\*\*

\*\*

مگر خالہ اپ نے وعدہ کیا تھا مجھ سے کہ اپ میری شادی شعبان سے کروائے گی۔۔۔  
آواز نیچے کر ویو قوف لڑکی کیا تھا وعدہ مگر شعبان و شما کو پسند کرتا ہیں اور بس کر دو اپنے سر سے یہ محبت  
کا بھوت ہٹا دو۔۔۔

خالہ اپ اسی آسانی سے کہہ سکتی ہیں شاید اپ نے کبھی محبت نہیں کی اس لئے۔۔۔  
عاصمہ ایک لمحے کے لئے ماضی میں چلی گئی۔۔ (عمر اصغر خان)۔۔ اپنی عمر دیکھو اور مجھ سے اس  
طرح کی باتوں کو دیکھو مگر ایک بات بتا دوں تمہیں۔۔ محبت میں لوگ دوسروں کی جان تک ختم کر  
دیتے ہیں اور تم نے آج تک شعبان کے لئے سر پر دوپٹہ لینا نہیں سکھا۔۔۔

خالہ تو کیا و شما کو مار دو میں جو اپ سے بول رہی ہیں۔۔۔

ہاں مار دو مگر میرے دماغ خراب مت کرو۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مریم کی آنکھیں باہر نکل آئی۔۔ اتنی آسانی سے اپ یہ سب بول تھی ہیں جسے ساری عمر اپنی اسی میں گزری ہو خالہ۔۔۔

دیکھو تم مجھے اپنی بیٹی کی طرح پیاری ہو۔۔ و شما کو کچھ ہوا نہ تو شعبان آس دنیا کو اگ لگا دیگا۔۔ میں نے دیکھا ہیں اسکی آنکھوں میں و شما کے بعد بھی وہ تمہیں نہیں اپنائے گا بھول جاؤ اسکو۔۔۔

میں اب کبھی اس گھر میں نہیں اوگی خالہ اگر آپ نے مجھے امید نہ دی ہوتی تو میں آج اس تکلیف سے نہ گزرتی میری اور اس کی کتنی اچھی دوستی تھی میں نے کبھی اس کو اس نظر سے نہیں دیکھا تھا مگر آپ نے میرے دل میں اس کی محبت کے پتھر رکھا آپ نے۔۔ آپ جسے لوگ صرف اپنے لئے ہی سوچتے ہیں۔۔۔

مریم رو رہی تھی اسکا دل ٹوٹ گیا تھا جب اس نے محسوس کیا کہ شعبان اس کے لئے نہیں بنا۔ شعبان ہمیشہ سے اسکی زندگی میں ایک خاص مقام رکھتا تھا۔ اسکا دل ٹوٹ گیا جب اسکو یقین ہوا کہ اس کہانی میں وہ اکیلے تھی۔۔ دل ٹوٹ جانا آسان نہیں ہوتا محبت کے خواب کا بکھر جانا آسان نہیں ہوتا خود کو منظر سے ہٹانا آسان نہیں ہوتا۔۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

یہ خیر تو ہیں تم کہا جانے کی تیاری میں لگی ہو رانی صاحبہ۔۔۔۔  
وہ عاصمہ باجی۔۔ لیلیٰ کو اپنا حلق سوکھا ہوا محسوس ہوا۔۔  
وہ کیا بتاؤ مجھے۔۔۔

عمر نے کال کی تھی کہہ رہے تھے ملنا چاہتے ہیں وہ۔۔۔۔  
عاصمہ پر جسے آسمان آگرا ہو۔ دل تھا کا حلق تک اگیا۔۔۔۔ کیا۔۔۔ عاصمہ کو سمجھ نہیں آئی وہ کیا  
بولے سارے الفاظ جسے ختم ہو گئے تھے۔۔۔  
عاصمہ باجی مجھے نہیں معلوم کے کیوں اور اگر وہ ملنا بھی چاہے تو اس میں برائی نہیں ہیں شوہر ہیں وہ  
میرے۔۔

کیا کہا عاصمہ نے ایک پاگل کی طرح اسکے دونوں بازوؤں سے پکڑا نہیں ہیں وہ تمہارے شوہر سمجھی تم  
۔۔۔۔ کہی نہیں جانے والی تم۔۔۔۔  
اور کیوں نہیں جاسکتی میری بیوی میرے ساتھ۔۔۔۔  
وہ آواز کتنے عرصے بعد اسکے کانوں نے سنی۔ آنکھیں جس کو ہر روز دیکھنا چاہتی تھی آج وہ اسکے  
سامنے کھڑا تھا۔۔ مگر وہ آج بھی اسکا نہیں تھا۔۔۔

عمر اصغر۔۔۔۔ عاصمہ کے منہ سے بے اختیار نکلا ایک زمانے بعد آج وہ اسکے سامنے کھڑا تھا۔ وہ بہت  
بدل گیا تھا یا شاید یہ کہہ لو کے کمزور ہو گیا تھا۔۔ اسکی آنکھوں پر عینک لگ گئے تھے اسکے چہرے پر

## Posted On Kitab Nagri

بار برداڑھی آپی ہوئی تھی۔ عاصمہ نے آخری بار بھی اسکو سفید شلوار قمیض میں دیکھا تھا اور آج بھی وہ سفید شلوار قمیض پہنے ہوئے تھا۔۔۔

ہر چیز میں اپنی کرنا چھوڑ دے اپ یہ بیوی ہیں میری اسکی مرضی جہاں اور جب چاہے جائے میرے ساتھ۔۔۔ چلو لیلیٰ۔۔۔ وہ دونوں لیونگ روم نے نکلا گئے تھے مگر عاصمہ ابھی تک وہاں حیران کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

آپکو کسے خیال آیا میرا۔۔۔ آنکھوں میں بہت سی امید کی چمک لے کر اس نے سوال کیا۔۔۔

وہ دونوں ایک بڑے سے پارک کی بنچ پر بیٹھے تھے۔۔۔

خیال تو ہر وقت رہتا ہیں اپکا اور اپنی بیٹھی کا۔۔۔

لیلیٰ طنزیہ مسکرای۔۔۔ کچھ اور بولتے تو شاید مانا جاتی ہمیں تنہا چھوڑ کر چلے گئے۔۔۔ خیر اپ سے میرا گلہ کرنا شاید نہیں بنتا۔۔۔

عمر اصغر نے ایک لمبی سانس لی۔۔۔ گلہ کرنا تو اپکا بنتا ہیں مگر تم ہر چیز سے واقف ہو۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

لیلی کی آنکھوں میں آنسو آئے اس کے لئے وہاں بیٹھے رہنا مشکل ہو رہا تھا۔۔۔ سہی کہا اپ نے عمر یہ میری اپنی بد قسمتی ہیں۔۔ کہ ایک شوہر کے ہوتے ہوئے بھی اسکا ساتھ اسکا پیار نصیب نہیں ہوا میں کبھی اپ کے لئے اچھی نہیں بن سکی۔۔۔ زینب کی جگہ کبھی مجھے نہیں دی اپ نے۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)



## Posted On Kitab Nagri

عمر اصغر سے اسکے آنسوؤں برداشت نہیں ہو رہے تھے اور اس وقت وہ خود پر حیران تھا۔۔۔ کے لیلیٰ کا رونا اس کو اتنی تکلیف کیوں دے رہا ہیں۔۔۔ زینب سے میں نے بے اختیار محبت کی تھی اور ہیں بھی جانتی ہو وہ میرے مشکل کی ساتھی تھی میرے اندھیروں کو روشن کیا ہیں اس نے۔ کالج کی دنوں کی بات ہیں ایک دن ہم کسی رشتہ دار کے فنکشن میں گئے تھے۔ وہاں عاصمہ بھی اپنی تھی۔۔۔ اس نے مجھے سائیڈ پر کیا کچھ ضروری بات کرنی ہیں۔۔۔ انہیں دنوں عاصمہ اور جہانگیر بھائی کے رشتہ کی بات چل رہی تھی۔۔۔ تو میں سائیڈ پر ہو گیا اسکے ساتھ۔۔۔ اور تب جو اس نے کہا میرا دماغ خراب ہو گیا۔۔۔ اس نے کہا مجھے تم سے محبت ہیں تم مجھ سے شادی کر لو۔۔۔ اس نے یہ باتیں اتنی آسانی سے کی کہ میں حیران رہ گیا۔۔۔ مگر میں نے اسی وقت انکار کیا۔۔۔ اس نے مجھے روکنے کی بہت کوشش کی مگر میں نہیں مانا اور تب اس نے میرے دونوں ہاتھ اپنے پر بازو پر رکھ دیے اور زور زور سے آواز بلند کرنے لگی اسکے خیال میں اس طرح کرنے سے میری شادی اس سے ہو جائے گی۔۔۔ سارے لوگ جمع ہوئے اور مجھ پر بہت آسانی سے بوہتان لگا دیا عاصمہ نے۔۔۔ اس کے بعد نہ بھائی نے مجھ سے باتیں کی اور سب نے مجھے بہت عجیب نظروں سے دیکھنا شروع کر دیا۔۔۔ عمر اصغر نے پھر سے ایک لمبی سانس لی یہ سنے میں آسان لگ رہی ہو گی لیلیٰ مگر میں اس وقت بہت مشکل سے گزر رہا تھا ہاں میری امی کو پورا یقین تھا مجھ پر۔۔۔ مگر خاندان میں میں بہت بدنام ہوا۔۔۔ کوئی رشتہ تک دینے کو تیار نہیں تھا مجھے سب

## Posted On Kitab Nagri

کہتے کے بھائی عمر تو اپنے ہی بھائی کی بیوی پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔۔ مگر اس وقت صرف ایک انسان تھی جس نے مجھ پر یقین کیا میرا ہاتھ پکڑا اور میرے اندھیرے کو روشن کر دیا۔۔ اور وہ انسان زین تھی میری زین۔۔ اس کا باپ راضی نہیں تھا وہ میری خالہ کی بیٹی تھی مگر خالہ کو بھی مجھ پر یقین تھا زین نے بہت کوشش کی مجھ جسے انسان سے شادی کرنے کی۔۔ اس وقت نہ میرے پاس گھر تھا اپنا نہ نوکری تھی نہ نام تھا کچھ بھی نہیں تھا مگر اس نے پھر بھی مجھ پر یقین کیا اس نے مجھے امیر کر دیا ہر طرح کی راحت سے ان دنوں میں بہت ذہنی اذیت سے گزر رہا تھا لوگوں کی باتیں تو تم اچھے سے جانتی ہو۔ ایک دن امی میرے کمرے میں زین کے ساتھ آئی۔۔۔۔ مجھے آج بھی وہ یاد ہیں۔۔ زین نے پاؤں تک اتا ہوا لال رنگ کا فراک پہنا ہوا تھا۔۔ براؤن رنگ کے سینڈل پہنے ہوئے تھے بال کھولے تھے اور دو طرف سے چوٹی بنائی ہوئی تھی ناک میں نت پہنے ہوئے۔۔ امی کمرے سے چلی گئی۔۔ وہ مجھ سے بات کرنے آئی تھی مگر اس سے مجھے اوپر تک نہیں دیکھا اپنی حیا کی وجہ سے۔۔ میں نے اس سے پوچھا کہ جہاں سب انکاری ہیں مجھ سے وہاں تم مجھ سے شادی کسے کرنا چاہتی ہو میرے پاس تو ہیں بھی کچھ نہیں۔۔۔ لیلیٰ اس وقت جو اس نے مجھ سے کہا وہ آج تک کے بہت قیمتی الفاظ ہیں۔۔۔ اس نے کہا حضرت علی فرماتے ہیں "انسانیت بہت بڑا خزانہ ہیں اسے لباس میں نہیں انسان میں تلاش کرو"

اپ میں انسانیت ہیں عمر اصغر خان اور یہ کافی ہیں میرے لئے۔۔

## Posted On Kitab Nagri

لیلیٰ نے عمر کے کندھ پر ہاتھ رکھا اس کے دل میں جو شکایات تھی سب ختم ہو گئی زینب سچ میں محبت کے قابل انسان تھی عمر۔۔ چلے اسکی قبر پر لے چلے مجھے۔۔۔

عمر نے لیلیٰ کا ہاتھ پکڑا اور اسکو چوم لیا۔۔۔ لیلیٰ تمہارا بھی بہت شکریہ میرے نہ ہوتے ہوئے مجھ سے وفا کرنے کے لئے میری بیٹی کا ہر طرح سے خیال رکھنے کے لئے تم واقع اپنے نام کی ہی طرح پر سکون ہو۔۔۔۔ مگر میں تم سے ایک بات کرنا چاہتا ہوں مجھے اس کے لئے غلط مت سمجھنا۔۔۔ ہاں یہ بات درست ہیں کہ میں تم سے نہیں ملنا چاہتا تھا مگر اب اپنی ایک ضرورت سے مل رہا ہوں۔۔۔ علی جب تمہارا ذکر کرتا تو میرا دل بو جھل ہو جاتا مگر آج تم سے ملنے کے بعد مجھ احساس ہوا کہ میرا دل تم سے کبھی نہ ملنے کے خوف سے بو جھل ہوتا آج تم سے ایک بار ملا ہوں اور دل اجازت نہیں دے رہا تم سے اٹھ کر جانے کا۔۔

لیلیٰ نے عمر کے کندھ پر سر رکھا میں اپنی ہر طرح سے مدد کروں گی میں آپکو سمجھتی ہوں آپکو وضاحت دینے کی ضرورت نہیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

عاصمہ کا دل جل رہا تھا اپنی ہی لگی ہوئی آگ میں۔۔۔۔۔ نہیں عمر اصغر خان واپس نہیں آسکتا میں نے کیا کچھ نہیں کیا تھا اس کے لئے مگر وہ آج بھی میرا نہیں ہیں۔۔۔۔۔ مگر میں اس کو واپس آنے نہیں دوں گی۔۔۔۔۔ شعبان کو اگر پتالگ گیا۔۔۔۔۔ نہیں نہیں ایسا کچھ نہیں ہو سکتا میں ایسا کچھ ہونے ہی نہیں دوں گی۔۔۔۔۔ اللہ میں کیا کروں۔۔۔۔۔ عاصمہ نے نہ جانے کتنے عرصے بعد اللہ کو یاد کیا اس نے آخری بار کب نماز ادا کی تھی اس کو خود بھی یاد نہیں۔۔۔۔۔ آج وہ جانماز پر بیٹھی تھی اس کو فکر تھی تو بس شعبان کی تھی وہ اسکا بیٹا تھا اس کی آنکھوں میں اپ لئے نفرت برداشت نہیں تھی عاصمہ کو۔۔۔۔۔ میں و شما کو بتا دوں گی کے لیلیٰ اسکی ماں ہیں اور کسی کو کیا پتا میں نے زینب کو مارا تھا ساری بات لیلیٰ پر آجائے گی۔۔۔۔۔ آنے دو و شما کو کالج سے۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

کالج سے واپس آرہے تھے۔۔۔۔۔ گاڑی میں خاموشی و شما کی آواز نے توڑ دی۔۔۔۔۔ شعبان۔۔۔۔۔ "جن سے اپ محبت کرتے ہو ان کے منہ سے اپنا نام سنا کتنا خوش کر دے تھا ہیں انسان کو"۔۔۔۔۔ جی بولو کیا بات ہیں۔۔۔۔۔

میں نے نوٹ کیا ہیں تم سے تمہاری صبح کی نماز قضا ہو جاتی ہیں!!!! وہ اسکی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں کبھی کبھی۔۔۔

نماز تو اللہ سے ملاقات کا ذریعہ ہیں جانتے ہو حضرت علی فرماتے ہیں " کے اگر تم پانی میں ڈوب رہے ہو اور تمہیں یاد آجائے کہ وقت نماز کا ہیں تو نماز کی نیت کر لو "

آج کل کے لوگوں کو نیکی کی بات نہیں کر سکتے اگر کرو تو جواب اتا ہیں۔۔۔ و شما کی تبلیغ ختم ہو گئی !!! تم نے کون سا ہماری قبر میں سونا ہیں !!! اس وجہ سے میں کچھ نہیں کہتی مگر اللہ نے ہم سب پر ایک ذمہ داری رکھی ہیں نیکی کی طرف بولنا اور برائی سے روکنا۔۔۔

و شما تمہیں میں اتنا کم عقل لگتا ہوں۔۔۔ کے اللہ کی بات کرنے والوں کو اسے جواب دیا کرو گا؟؟؟ نہیں۔۔۔ مگر شعبان انسان کو اتنا کمزور نہیں ہونا چاہیے کے "نہند" اسکو اپنے اللہ سے روک لے۔۔۔ شعبان بہت دل سے و شما کو سن رہا تھا۔۔۔ وہ ویسا ہی انسان تھا جیسا و شما کو چاہے تھا۔۔۔ بڑی گہری بات کی یہ تو اپنے بیوی صاحبہ۔۔۔ خیر مذاق سائیڈ پر شکریہ میری نمازیں کی فکر کرنے کے لئے میں اگے سے خیال رکھو گا۔۔۔

و شما نے ایک دم شعبان کو دیکھا۔۔۔ شعبان کی گہری نیلی سیفائر آنکھیں سامنے سڑک پر تھی۔۔۔ اور وہ شعبان کو ہی دیکھتی رہ گئی۔۔۔ وہ یہ بولے گا اسکو اندازہ نہیں تھا۔۔۔ پیارے انسان ہو بالکل اپنی آنکھوں کی طرح۔۔۔

کیا کہا شعبان نے گاڑی روک دی۔۔۔ چہرے پر ایک مسکراہٹ آئی۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

لوجی گاڑی کیوں روک دی پاگل ہو کیا۔۔۔  
نہیں ابھی کچھ دیر پہلے ٹھیک تھا مگر آپکے الفاظ سنے کے بعد پاگل ہی ہو گیا ہوں۔۔  
فضول باتیں نہ کرو۔۔ شعبان کو سر پر مار کر کہا۔۔ اور چلو دیر ہو رہی ہیں۔۔۔  
مارو میں تو کہتا ہوں قیمہ بنا لو میرا۔۔۔ وہ گاڑی چلتے ہوئے بولا۔۔۔  
بس کر دو ورنہ ضائع ہو جاؤ گے میرے ہاتھوں سے۔۔۔  
کوئی مسئلہ ہی نہیں خوشی خوشی ہو جاؤ گا آپ کے ہاتھوں سے۔۔۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

عاصمہ الماری میں سر دیے ہوئے تھی۔۔۔  
عاصمہ کیا کر رہی ہو۔۔۔  
www.kitabnagri.com

جہانگیر۔۔۔ آپ کب اے وہ میں الماری صاف کر رہی تھی۔۔  
تم اور کام۔۔۔ بھائی کوئی خاص دن ہیں کیا۔۔۔  
اپکا کیا مطلب میں کام نہیں کرتی۔۔۔ میں نہ ہونا تو لگ پتا جائے آپکو۔۔۔ بس ہر وقت طنز کرتے ہیں  
کسی عورت ہو ہر وقت طنز کب ہی کیا۔۔۔ خیر آ جاؤ لیلیٰ نے کھانا لگا دیا ہیں۔۔



## Posted On Kitab Nagri

سب رات کا کھانا کھا لیا تھا۔۔۔ وشمہ ہمیشہ کی طرح برتن دھونے کیلئے کھڑی تھی۔۔ جب عاصمہ کی آواز اس کے کان تک آئی۔۔۔

جی چچی۔۔۔

یہ سب چھوڑو مجھے بات کرنی ہیں تم سے بہت ضروری۔۔۔  
مگر برتن۔۔۔

ایک تو تم بعد میں اکر کر لو میرے ساتھ چلو اب۔۔۔۔۔  
عاصمہ وشمہ کو اس ہی کے کمرے میں لائی۔۔۔ جو میں کہنے جا رہی ہوں آرام سے سنا سمجھی بیٹا۔۔۔۔۔  
لیلیٰ اپنی پھوپھو نہیں بلکہ وہ اپنی دوسری ماں ہیں۔۔۔۔۔  
و شمہ چچی کی آنکھوں میں دیکھی جا رہی تھی یہ کیا سنا ابھی اس نے اسکو سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔۔

اپنی پہلی ماں نجانے کسے مار گئی اسکے بعد لیلیٰ نے اکر تمہارے باپ سے شادی کر لی۔۔۔ مگر تمہارے بابا دوسری شادی نہیں کرنا چاہتے تھے اسلیے وہ یہ گھر چھوڑ کر چلے گئے۔۔۔ صبر میرے پاس ثبوت بھی ہیں۔۔۔ عاصمہ نے اسکو لیلیٰ اور عمر اصغر کی نکاح کی تصویر دکھائی اس تصویر میں وشمہ دادی کی جولی میں سوئی ہوئی نظر آرہی تھی وشمہ کا دماغ بالکل خالی ہو گیا تھا سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سے۔۔۔ اسکو اپنا اپ ایک غار میں محسوس ہو رہا تھا ایک ایسا غار جہاں سوائے اندھیرے کے کچھ نہ ہو اسکو اپنے سینے میں ایک درد محسوس ہوا جسے کوئی کانٹے چبوراہا ہو اسکو لگا وہ پھر کبھی سانس نہیں لے سکے گی اسکا خون اسکو

# Posted On Kitab Nagri

جمتا ہوا معلوم ہو رہا تھا اسکے ماتے پر ننھنی ننھنی پسینے کی بوندے اپی ہوئی تھی یوں جسے ایک ہی پل میں آسمان اور زمین دونوں اس پر ایک کر دی گی ہوا تنی بڑی اذیت اتنا بڑا دکھاوہ ہاتھوں میں لئے ان تین تصویروں کو دیکھی جارہی تھی آنکھوں سے پانی نکل کر اسکے گالو پر آتا ہوا معلوم ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے لمبی لمبی سانس لینا شروع کر دی ایک دم سے پنک اٹیک آیا اس پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (یہ پنک اٹیک پہلے بھی آیا کرتے تھے مگر خود پر بہت محنت کے بعد بہت تھراپے سیشن لینے کے بعد وہ ٹھیک ہو گئی تھی)

مگر آج وہ پرانی کمزور و شائبن گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عاصمہ نے جلدی سے اسکے سینے پر ہاتھ مارنا شروع کر دیا۔۔۔ "کہی کچھ ہونہ جائے اس کو اللہ خیر کرے مجھے کیا پتا تھا یہ تو ٹھیک ہوگی تھی" لمبی سانس لو کچھ بھی نہیں ہوا بیٹا۔۔۔ کچھ نہیں ہوا۔۔۔ عاصمہ نے اسکے ہاتھ سے وہ تصویر لی۔

زندگی میں پہلی بار وہ چچی کے گلے لگی۔۔۔ وہ رو رہی تھی میں کیوں اتنی بد قسمت ہوں کیوں۔۔۔ کیوں  
میری خوشی اس نہیں آتی مجھے۔۔۔۔۔

بس کر دو و شما چلو آرام کرو میں نے تو اس لئے بتایا کہ تم خوش ہو جاؤ گی۔۔۔ عاصمہ کو سمجھ نہیں آرہا تھا  
کے وہ کیا کرے

مجھے اکیلا چھوڑ دے جائے میرے کمرے سے پلن۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اچھا بھائی جاتی ہوں۔۔۔ عاصمہ و شما کے کمرے سے نکل گئی تھی۔۔۔ یہ میں نے کیا کر دیا اللہ خیر کرے  
اتنا کچا کام تو میں نے نہیں کیا کبھی۔۔۔ بھائی مجھے اتنا گبھرانے کی ضرورت نہیں۔۔۔ ایک نا ایک دن تو  
پتا لگ ہی جانا تھا اسکو۔۔۔ چھوڑو۔۔۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

و شما کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا یہ ایک ہی پل میں کیا کیا نہیں ہوا اس کے ساتھ۔۔۔ مجھے اسے لگ رہا ہے  
میرا دل روک جائے گا میرے سر میں اتنا درد ہیں کے مجھ سے میری آنکھیں تک نہیں کھولی جا رہی  
میں کیا کروں کیا کرو غصے اور تکلیف کی ہر حد ختم ہو رہی تھی۔۔۔ اتنی بد قسمت انسان ہوں ذرا خوشی  
نصیب نہیں ہوتی مجھے۔۔۔ کوئی مجھ سے پیار نہیں کرتا کسی کوئی میری پروا نہیں ہیں اللہ کرے میں مار  
جاؤ۔۔۔ آنسو اس کی آنکھوں سے روکنے کا نام نہیں لے رہے تھے اسکا چہرہ پیلا ہو گیا تھا اور آنکھیں  
لال اور سو جی گئی تھی۔۔۔ دروازے پر نوک ہوئی۔۔۔۔

و شما میں شعبان دروازہ کھولو۔۔۔

و شما وہی زمین پر بیٹھی رہی اس کے جسم سے جسے ساری توانائی چوس لی گئی ہو۔۔۔

و شما کیک لیا ہوں تمہارے لئے۔۔۔ بس میں دروازہ کھول رہا ہوں سمجھی۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وشتا۔۔۔۔۔وہ ڈور کر اسکے پاس آیا مگر اس ہاتھ نہیں لگایا۔۔۔کیا ہوا وشتا۔۔امی نے کچھ کہا ہیں۔۔  
وشتا بس نہیں میں سر ہلار ہی تھی۔۔

پھر بتاؤ کیا ہوا ہیں میری کوئی بات بری لگی ہیں۔۔۔۔  
وہ پھر سے نہیں میں سر ہلا گئی۔۔

پھر کیا ہوا ہیں کچھ تو بولو۔۔۔کب سے روئی جا رہی ہو تم وشتا۔۔شعبان نے اسکی آنکھوں میں دیکھا اسکو  
اپنا دل جسے کاٹا ہوا معلوم ہوا۔ اس کی آنکھوں میں وہ تکلیف برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔  
وہ کچھ نہیں بول سکی۔۔۔

وشتا کچھ تو بولو میرا دل بیٹھا جا رہا ہیں بتاؤ مجھے پلز۔۔۔  
وہ لیلیٰ پھوپو۔۔۔وہ۔۔وہ

لیلیٰ پھوپو کیا کچھ کہا ہیں اس نے۔۔۔

وشتا میں سر ہلار ہی تھی۔۔۔وہ پھوپو نہیں ہیں۔۔۔

کیا مطلب وشتا۔۔۔وہ الجھ سا گیا۔۔۔

وشتا کی سانس ایک بار پھر خراب ہونا شروع ہو گئی۔۔۔

کچھ نہیں ہوا کوئی بات اتنی بڑی نہیں ہوتی۔۔چلو اٹھ جاؤ زمین سے۔۔ہاتھ دو مجھے اپنا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

نہیں اٹھ سکتی شعبان۔۔۔ اللہ کرے میں مار جاؤں اللہ کرے میری سانس روک جائے اللہ کرے یہ چھت مجھ پر گر جائے۔۔۔ یہ کسی زندگی ہیں میری۔۔۔

و شما کو اتنا کمزور پہلی بار اس نے دیکھا تھا۔۔۔ یہ کیا بول رہی ہو۔۔۔

ہاں تو اور کیا کہو ہاں بتاؤ نا تم جب پتا چلے کے جس کو اپ ساری زندگی پھوپو سمجھے اور وہ اپکی دوسری ماں نکلے۔۔۔ اور جس باپ کو اپ نے مارا ہوا سمجھا ہوا ایک دن انکے زندہ ہونے کی خبر آپکو ملے۔۔۔

شعبان وہی کا وہی رہ گیا۔۔۔

اب بتاؤ کیا کہوں۔۔۔ کیا کرو۔۔۔ تم میری تکلیف نہیں سمجھ سکتے شعبان تم نہیں سمجھ سکتے۔۔۔

یہ سب سننے کے بعد "وہ جسے ٹوٹ گیا مگر خود اپ کتنے ہی کیوں نہ ٹوٹے ہوئے ہو جب سامنے محبوب تکلیف میں ہو پھر کہا اپنا اپ محسوس ہوتا ہیں محسوس ہوتا ہیں تو بس محبوب کی آنکھوں سے گرے ہوئے آنسوؤں جو آپکو موتی جسے معلوم ہوتے ہیں محسوس تو صرف محبوب کی تکلیف ہوتی ہیں"۔۔۔

جو میں کہنے جا رہا ہوں آرام سے سنا۔۔۔ میں جانتا ہوں لیلی تمہاری دوسری ماں ہیں مجھے لیلی چچی نے بتایا تھا۔۔۔ مگر تمہیں اس لئے نہیں بتا سکتے تھے کیونکہ تمہاری حالت خراب ہو جاتی جسے اب ہو رہی ہیں مگر ان دنوں تم بہت بیمار تھی۔۔۔ مجھ سے نکاح بھی ہوا تمہارا دادی جان بھی چلی گئی تھی اس دنیا سے بس یہی وجہ تھی۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

و شما نے شعبان کی آنکھوں میں دیکھا۔۔ کیا تم نے بھی مجھے اندھیرے میں رکھا۔۔ اٹھ جاؤ مجھ سے میری نظروں سے دور ہو جاؤ آج میں پاگل ہو جاؤ گی۔۔ میرا دماغ پٹ رہا ہیں نکلویہاں سے دور ہو جاؤ مجھ سے!!!!

تم میری نکاح میں ہو و شما میں تمہیں تم سے زیادہ سمجھ سکتا ہوں۔۔ اور یہ جو کچھ تم نے ابھی کہا میں یہ نہیں کر سکتا۔۔

میری جسی زندگی کسی کو نصیب نہ ہو کسی کو نہیں۔۔ اس طرح روتے ہوئے شعبان نے اس کو پہلی بار دیکھا تھا

ہر انسان پر ہر طرح سے تکلیف آتی ہیں۔۔ "زندگی مشکل بھی ہیں مگر خوبصورت بھی تو ہیں۔۔" اللہ کی دی ہوئی زندگی کو یوں برا نہیں کہتے و شما اور اللہ کی طرف سے آپی ہوئی آزمائش میں بری بات نہیں کرتے ایک مسلمان کو اتنا کمزور نہیں ہونا چاہیے کہ زندگی اس پر کچھ راز کھول دے تو وہ ہارنے لگ جائے اپنا دل خراب کر لے۔۔ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ رونا نہیں چاہیے یہ سب فضول باتیں ہیں۔۔ تکلیف پر رونا کوئی بری بات نہیں۔۔ مگر اگر ہم اس وقت یہ سوچے کہ یہ سب اللہ کی مرضی سے ہو رہا ہیں تو ہمارا آدھا بوجھ تو وہی کم ہو جاتا ہے مگر اسے حالات میں خود کو ان سے نکلنے کی ہر پوری کوشش کرنی چاہیے ایک مسلمان کمزور اچھا نہیں لگتا۔۔ و شما جب تک ہم زندہ ہیں ہم پر برے حالات بھی آئے گے اور ہم زوال پذیر بھی ہو گے۔۔ بس اللہ سے امید اچھی رکھنی چاہئے۔۔ وہ تمہیں تکلیف میں



## Posted On Kitab Nagri

دیکھ رہا ہیں اس کو پتا ہیں تم اس وقت کس درد سے گزر رہی ہو۔۔" وہ اچھے کے لئے آزمات ہیں۔۔  
شعبان کا لہجہ نرم تھا آواز میں فکر اور محبت تھی اور لفظوں میں ہمت اور ہمدردی تھی۔  
شعبان کی باتوں نے جسے تھوڑا سکون دیا۔۔ مگر وہ کچھ نہیں بولی۔۔ وہ زمین کو دیکھی جا رہی تھی۔۔  
جو کچھ تم پر گزر رہا ہیں یہ چھوٹا نہیں ہیں و شما جتنا وقت چاہیے اتنا وقت لو مگر یاد رکھو میں تمہارے ساتھ  
ہوں تمہارے اچھے میں بھی اور تمہارے برے میں بھی۔۔۔ شعبان وہاں سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔  
و شما نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔ اس سے اپنی نظریں اوپر کر کے شعبان کو دیکھا۔۔ میرے ساتھ تھوڑی دیر  
رہو۔۔۔۔

چائے بنانے جا رہا ہوں تمہارے لئے جانتا ہوں کھانا کھایا نہیں ہو گا تم نے۔۔ اس لئے چائے پی لو اور  
دیکھو میں کیک لیا تھا تمہارا فورٹے و نیلا۔۔ اس نے مسکرا کر و شما سے کہا  
نہیں مجھے کچھ نہیں چاہیے بس میرے ساتھ تھوڑی دیر بیٹھ جاؤ۔۔  
پانچ منٹ میں بس چائے بنا کر لاتا ہوں تمہارے لئے۔۔  
وہ دونوں چھت پر مگر باہر فرش پر بیٹھے تھے انکے درمیان دو چائے کے کپ اور کیک رکھا ہوا تھا۔۔  
آسمان صاف تھا تارے چمک رہے تھے۔۔  
شعبان جاؤ سو جاؤ تم۔۔۔ میں ٹھیک ہوں۔۔۔  
میں جانتا ہوں آج پوری رات تم نہیں سو سکتی۔۔ اس لئے میں بھی نہیں سو سکتا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وشمارورہی تھی اب بھی۔۔۔ مجھ پر آج بہت بڑی تکلیف اپنی ہیں اس نے دل میں خود کلامی کی مگر جب تکلیف میں ساتھ دینے والا مل جائے تو تکلیف کم تو نہیں ہوتی مگر آرام ضرور مل جاتا ہے وشتا۔۔ وہ کچھ کہتے کہتے روک گیا تھا۔۔۔

بولو کیا بات ہیں۔۔۔

لیلیٰ چچی کے لئے دل کو برا نہ رکھو۔۔ وہ تم سے بہت پیار کرتی ہیں۔۔

شعبان مجھ ان سب کے بارے میں کچھ بات نہیں کرنی پلرز۔۔

اچھا رہنے دو یہ سب۔۔ ویسے آنکھیں کتنی سوج گئی ہیں تمہاری۔۔ میں تو کہتا ہوں آرام کر لو وشتا۔۔ نیند کی گولی تو چپ کر اب بھی رکھتی ہی ہو تم اپنے پاس۔۔

کیا تمہیں کیسے پتا جاہل انسان تم میرے کمرے کی تلاشی لیتے ہو۔۔!!!! وہ بہت حیرانی سے شعبان کو دیکھ رہی تھی

اللہ معاف کرے یہ میں کیوں کروں گا۔۔ بس جب تم نیند کی گولی نہیں لیتی پھر آدھی رات تک یہی بیٹھی رہتی ہو کتنی دفعہ دیکھا ہیں میں نے تمہیں۔۔ اور خریدتے ہوئے بھی دیکھا ہیں۔

جاسوسی بھی کرتے ہو تم میری توبہ کتنے تیز انسان ہو تم۔۔۔ (وہ اپنی تکلیف کو ایک لمحے کے لئے جسے بھول ہی گئی)



## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[www.kitabnagri.com](https://www.kitabnagri.com)  
whatsapp \_ 0335 7500595

میں نے اس سے نہیں پوچھا ہیں کیونکہ کل اسکی حالت بہت خراب تھی مگر مجھے پوری طرح پتا ہیں امی نے ہی بتایا ہو گا خیر امی کے سامنے کوئی ذکر نا کرے اپ کو پتا ہیں ان کابات کو کہا سے کہا لے جاتی ہیں

## Posted On Kitab Nagri

مگر چچی میں نے بہت مشکل سے اسکو سبھال لیا تھا کل۔۔ میں بس یہ کہنے آیا ہوا اس کے زخم ابھی تازہ ہیں اپ برا نہ مانے مگر اس کے سامنے کچھ دن نہ جائے۔  
ابھی کہا ہیں وہ۔۔۔ ٹھیک تو ہیں۔۔ لیلیٰ نے فکر بند لہجے میں کہا  
صبح نماز ادا کر کے نیند کی گولی دی میں اسکو ابھی سو گئی ہیں مگر ٹھیک نہیں ہیں۔۔ خیر مجھے ناشتہ دے  
کالج بھی جانا ہیں۔۔ اور اپ فکر نہ کرے سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔  
انشا اللہ۔۔ چلو تم بیٹھ جاؤ۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

سر کلاس میں داخل ہو گے تھے۔۔ وہ جن کو تلاش کر رہے تھے اس کی کرسی خالی تھی۔۔۔ کلاس میں  
کھڑے استاد سے پوچھا۔۔۔۔۔ و شما آج نہیں آئی؟؟  
جی سر نہیں آئی۔  
مگر کیوں کوئی درخواست بجھی ہیں۔

## Posted On Kitab Nagri

نہیں سر کوئی درخواست نہیں آپی۔۔ اور نہ ہی اور بچو کے ساتھ اسکی دوستی ہیں کہ ان سے پوچھا جائے۔ قابل بچی ہیں آج کل غیر خاصر زیادہ رہنے لگی ہیں گھر کال بھی کی مگر کوئی عجیب سی عورت نے کال اٹھائی۔۔ غصے میں بات کر کے کال بند کر دی تھی۔۔

عمر اصغر کا دل منہ تک اگیا تھا۔۔ چلے اپ کلاس لے۔۔

وہ شعبان کے کلاس میں داخل ہوئے۔۔ (شعبان اور وشما ایک ہی کلاس میں تھے انکا کالج میں آخری سال چل رہا تھا مگر کلاس سیکشن چینج تھی)۔۔ شعبان اپ ذرا باہر آئے۔۔

وہ دونوں کلاس کے باہر کھڑے تھے۔۔ شعبان وشما کیوں نہیں آپی آج۔۔

شعبان کو سر عمر اصغر پہلے سے ہی تھوڑے نہ پسند تھے اس کی وجہ بھی یہی ہیں وہ اکثر وشما کا پوچھتے یا اس کے ساتھ نظر آتے۔۔

ماتھے پر اچھے بل آگئے تھے اس سوال سے۔۔ سر طبیعت خراب تھی بس اس وجہ سے۔

قابل بچی ہیں یوں چھٹیاں کرنا اچھا نہیں ہیں۔۔ چلو تم جاؤ کلاس میں۔۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*



## Posted On Kitab Nagri

لیلیٰ کا فون بج رہا تھا۔۔۔ عمر اصغر خان کے دو کال پہلے بھی اے ہوئے تھے۔۔۔ مگر فون کچن میں تھا اور لیلیٰ۔ عاصمہ کے کمرے کی صفائی کر رہی تھی۔۔۔

عمر اصغر نے تیسری بار پھر کال کی۔۔۔ مگر کال عاصمہ نے اٹھائی۔۔۔ لیلیٰ کب سے کال کر رہا ہوں کہا تھی تم۔۔۔

ارے ارے اتنی صبح صبح کیا ضروری بات کرنی ہیں اپ نے مجھے بھی تو بتائے۔۔۔

عاصمہ کی آواز سن کر عمر کا دماغ پٹنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔ اتنا وقت گزرا مگر اپ آج بھی اسی طرح بے حیا اور بے باک ہیں۔ اپنے شوہر کی ضروریات سنا کرے میری نہیں۔۔۔

عاصمہ کو جسے اتنی تلخ کلامی کی امید نہیں تھی عمر اصغر سے۔۔۔ اس کے پاس الفاظ ختم ہو گئے تھے۔۔۔ اتنے میں لیلیٰ بھی کچن میں داخل ہو گئی تھی۔۔۔ وہ بہت حیرانی سے عاصمہ کو دیکھ رہی تھی عاصمہ نے غصے میں فون اسکے ہاتھ میں دیا اور وہاں سے نکل گئی تھی۔۔۔

"عمر کی ایک عادت بہت اچھی تھی وہ ایک کا غصہ دوسرے پر نہیں نکل تھا"

عمر کسے ہیں اپ۔۔۔

میں کسے ٹھیک ہو سکتا ہوں۔۔۔ جہاں میری بیوی اور بچی محفوظ نہ ہو۔۔۔ دیکھو لیلیٰ عاصمہ بہت ظالم انسان ہیں۔۔۔ مگر یہ چھوڑو باتوں و شما کو کیا ہوا ہیں۔۔۔

لیلیٰ کے سوچ میں س پڑھ گئی۔۔۔ عمر کو سچ بتا دے یا نہیں

## Posted On Kitab Nagri

دیکھوں مجھ سے کچھ بھی چھپانا مت۔۔

وہ عمرو شما کو میرے بارے میں پتا لگ گیا ہیں۔۔ لیلیٰ کی آواز کاپنے لگی آنسوؤں ان کے حلق میں جمنے لگے۔۔

عمر کے سر پر جسے آسمان آگری ہو۔۔ کیا مگر کسے لیلیٰ کسے۔۔

میں نہیں جانتی عمر۔۔ مجھے کچھ نہیں پتا۔۔ مجھے خود شعبان نے کہا۔۔ کل رات وہ بہت تکلیف میں تھی مجھے۔۔ مجھے۔۔ وہ رو رہی تھی۔۔

لیلیٰ رونا بند کرو۔۔ تم اپنا اور اسکا خیال رکھنا۔۔ میں علی سے بات کرنے کے بعد تم سے بات کرتا ہوں۔۔ تم جاؤ اس سے بات کرو اس کو تسلی دو۔۔

میں نہیں جاسکتی عمر اس کے سامنے اسکا دل پہلے سے مجھ سے برا ہوا ہیں میں اس کے سامنے جا کر مزید اسکو تکلیف نہیں دے سکتی۔۔

www.kitabnagri.com

کیا وہ میرے بارے میں جانتی ہیں۔۔

نہیں اس کو اتنا پتا کے اپ زندہ ہیں۔۔

میری بات آرام سے سنو عاصمہ سے جتنا ہو سکے اتنا دور رہو میں بہت جلد تم لوگوں کے پاس ہو گا۔۔

خیال رکھنا اپنا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

عمر اصغر سمجھ گیا تھا کہ یہ سارا کھیل عاصمہ کا ہی ہو گا۔۔ اس نے علی شاہ کو کال کی۔۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

وشما اٹھ چکی تھی دوپہر کی نماز ادا کرنے کے بعد وہ وہی ہی بیٹھی رہی۔۔ اس کو اپنے سر میں بہت عجیب سا ایک درد محسوس ہو رہا تھا زیادہ رونے سے آنکھوں میں جلن محسوس ہو رہی تھی۔۔ دروازہ نوک ہوا پہلے اس کو لگا شعبان ہیں مگر گھڑی میں وقت دیکھا ابھی اس کے آنے میں توڑا وقت تھا۔۔ وہ سمجھ گئی تھی لیلیٰ ہیں۔۔۔

وشما بچے میں اندر آ جاؤ۔۔۔

وشما کچھ نہیں بول سکی زندگی میں پہلی بار لیلیٰ سے اس کو نفرت اور خوف محسوس ہو رہا تھا۔۔ لیلیٰ اندر داخل ہو گئی تھی۔۔ وہ وشما کے پاس آ کر بیٹھ گئی۔۔۔

وشما نے ایک نظر اس کو دیکھا اور اٹھ کھڑی ہوئی۔۔ اپ میں ذرا برابر بھی احساس نہیں ہیں تھوڑا تو انسان شرمندہ ہو جاتا ہیں۔۔ پلزمیرے کمرے سے نکل جائے میری جان چھوڑ دے میرا سراسر اپکی وجہ سے پٹ جائے گا۔۔ نکلے میرے کمرے سے۔۔ اس کی سانس پھر سے خراب ہونے لگی۔۔ وہ کرسی کا سہارا لیے زمین پر بیٹھنے لگی۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میری جان مجھے معاف کر دو۔۔

ہاتھ نہ لگائے مجھے۔۔ بس کر دے نابس کر دے تھک گئی ہوں میں۔۔

میں شرمندہ ہوں بہت و شما مگر تمہارے لئے ہم نے تم سے یہ بات راز رکھی۔۔ مجھ سے اپنا دل خراب نہ کرو میں اور پایا دونوں تم سے بہت محبت کرتے ہیں۔۔

کیا کہا آپ نے پایا کون سے پایا۔۔ وہ آپ کے شوہر ہو گے میرے کچھ نہیں لگتے۔۔ اور محبت یہ کسی محبت ہیں؟؟ بتائے نا مجھے کسی محبت ہیں۔۔ اپنی بیٹی کو چھوڑ دینا اس کی کوئی خیر خبر نہ لینا۔۔ میں تھوک تھی بھی نہیں ہوں اسی محبت پر۔۔

پایا تم سے بہت محبت کرتے ہیں و شما۔۔ انکو تمہاری ہر تکلیف کا علم ہوتا ہیں وہ ہر مہینے جہانگیر کو بہت بڑی رقم بیجا کرتے ہیں مگر تم تک بہت تھوڑی آتی ہیں۔۔ انہوں نے تمہارے لئے اسکول۔۔

بس کر دے بس کرے اپنے شوہر کے قصیدے پڑھنا۔۔ عجیب انسان ہیں آپ کیا باپ اسے ہوتے ہیں۔۔ چلے آپ سے تو گلہ ہی نہیں بننا اپنی ماں تو نہیں ہیں نہ آپ میری۔۔

لیلیٰ کو اپنی روح نکلی ہوئی معلوم ہوئی یہ لفظ بہت تکلیف دے تھے اس نے جلدی سے و شما کے منہ پر ہاتھ رکھا۔۔ اس طرح مت بولو میں نے تمہیں بہت پیار دیا ہیں اور دیتی بھی رہو گی۔۔ ٹھیک ہیں میں چلی جاتی ہوں یہاں سے مگر پہلے سچ ثابت کرنے کے بعد۔۔ میں یہ سب اب بھی نہیں کہنا چاہتی کیونکہ مجھے تمہارا احساس ہے تم آج بھی میرے لئے ویسے ہی ننھی سی جان ہو۔۔ تمہارے پایا گھر اس

## Posted On Kitab Nagri

لئے چھوڑ کر گئے تھے کیونکہ میری شادی ان سے کروادی گئی تھی دادی نے ان کی مرضی کے خلاف -- تاکہ تم کو ایک ماں کا پیار حاصل ہو مگر میں تو ہوں ہی بد قسمت انسان شوہر کے ہوتے ہوئے بھی بیوہ جسی زندگی گزر دی اور یہ سب میں نے صرف تمہارے لئے کیا و شما صرف تمہارے لئے لیلیٰ نے و شما کے آنسو اپنے ہاتھوں سے صاف کئے۔۔ اور تمہاری ماں کا۔۔ انکا۔۔

انکا کیا بتائے مجھے میری ماں کیا۔۔ و شما کے ہاتھ کا پ رہے تھے گالو پر آنسو تیز رفتار سے جارہے تھے

انکا قتل کیا تھا۔۔ میں صاف بات کروں گی شک عاصمہ پر تھا مگر دادی نے بات کو ختم کر دیا تاکہ بد نامی نہ ہو اور تم لوگوں کے لئے اگے زنگی آسان ہو۔۔

ہاں مگر اس وقت زینب کی طبیعت ٹھیک تھی۔۔ ڈاکٹر نے بھی یہی کہا اس لئے تمہارے پاپا نے کوئی کیس نہیں کیا مگر بعد میں انکی طبیعت اچانک خراب ہوئی اور ان کی موت ہو گئی۔۔ تمہارے پاپا تمہاری ماما سے بہت محبت کرتے تھے اور تم سے بھی یہ گھریہ چیزے ان کو زینب کی یاد دلاتی ان کے ساتھ ظلم کی یاد دلاتی اس لے وہ گھر سے نکل گئے تاکہ زینب کو انصاف دے سکے۔۔

اور مجھے کیوں چھوڑ کر گئے۔۔

بس یہی غلطی کی ہیں انہوں نے تمہیں چھوڑنا نہیں چاہیے تھا انکو۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اور میری ماما کو کیوں عاصمہ چچی نے۔۔۔ وہ اگے کچھ نہیں بول سکی۔۔۔ "بعض سچ روح تک کو زخمی کر دے تھے ہیں وہ اپ کو ختم کر دے تھے ہیں"

کیونکہ وہ تمہارے پایا کو پسند کرتی تھی اور تمہارے پایا ان کو بہن کی طرح دیکھتے۔۔۔ وہ آج بھی پاگل ہوتی ہیں جب تمہارے پایا کے قریب کوئی آتا ہیں۔۔۔

(شعبان کو اپنے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے معلوم ہوئے وہ نہ اگے قدم اٹھا سکتا تھا اور نہ پیچھے۔ آنسو اس کے آنکھوں سے نکل کر اسکے گالوں پر جا گر گئے تھے)  
اور جانتی ہوں تمہارے پایا کون ہیں۔۔۔

کتنی بد قسمت ہوں میں۔۔۔ میں مار کیوں نہیں جانتی مجھے تو مار جانا چاہیے۔۔۔ نہ جانے اپ کا جواب اور کتنا زمین کے اندر کر دے گا۔۔۔ میری زندگی تو اندھیرا ہیں۔۔۔

ایک روشن اندھیرا۔۔۔ "و شاما جو اندھیرا اپ کو اللہ سے ملا دے جو اندھیرا آپکو اللہ کے قریب کر دے جس اندھیرے میں اللہ مل جائے وہ روشن اندھیرا ہی تو ہوتا ہیں"۔۔۔ جانتی ہوں دنیا میں آج بھی اسے مسلمان ہیں جن پر کوئی تکلیف آتی ہیں تو اللہ سے ناامید ہو جاتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر اور سے مانگنے لگ جاتے ہیں اللہ کے ساتھ شریک ٹھراتے ہیں اور پھر وہ ہمیشہ ہی ان اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔۔۔ "مگر جو لوگ ناامید نہیں ہوتے اپنے اللہ سے اور صبر کرتے ہیں اور نماز کسی حال میں نہیں چھوڑتے انکے اندھیروں کو اللہ روشن کر دیتا تھا"۔۔۔ مجھے فخر ہیں تم پر و شاما تم نے اپنے اندھیروں کو روشن کیا



## Posted On Kitab Nagri

صبر سے نماز سے۔ اسی باتیں کر کے اللہ کو ناراض نہ کیا کرو میری جان وہ تمہاری ہر تکلیف سے واقف ہیں اس کو تمہارے زخم کا اندازہ ہیں۔۔ وہ تمہیں بہت سے نوازے گا۔۔ تم دیکھنا۔۔ لیلیٰ کے سمجھنے کا انداز بہت سکون دے تھا۔۔ "انسان الفاظ جسی طاقت رکھتا ہیں اس لئے اس کا استعمال سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے یہ ایک دل جوڑنے اور توڑنے کا کام کرتے ہیں یہ اپ کو جنت اور جہنم تک پوچھا سکتے ہیں" تمہارے پاپا تمہارے اسکول کے سر عمر اصغر خان ہیں۔۔۔۔

وشما نے ایک لمبی سانس لی اور آنکھیں بند کی اسکے ذہن میں شعبان کی ایک بات آئی "یہ سوچے کے یہ سب اللہ کی مرضی سے ہو رہا ہیں تو آدھا بوجھ اس وقت کم ہو جاتا ہیں" اپ مجھے اکیلا چھوڑ دے پلز۔۔۔

میں سمجھ سکتی ہوں تمہیں وقت کی ضرورت ہیں۔۔۔ مگر کچھ کھا لو میری جان کل سے بھوک ہو۔

پہلے ان تا کلیف کو ہضم تو کر لو نا۔۔۔ پلز جائے۔۔۔  
لیلیٰ جسے کمرے سے نکلی۔۔۔ شعبان کو دیکھ کر روک گئی۔۔۔ شعبان بیٹا تم نے کچھ۔۔۔ وہ ڈر گئی تھی کہی شعبان نے سن تو نہیں لی باتیں۔۔۔

شعبان نے اپنے منہ پر ایک انگلی رکھی اور خاموش رہنے کا اشارہ دیا۔۔۔ اور اپنے کمرے کی طرف چلا گیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

میں لیلیٰ کو بھی مار دوگی سمجھ تھی کیا ہیں خود کو میں کبھی اسکو عمر کا ہونے نہیں دوگی۔۔ جب زینب کو اتنے لوگوں اور عمر کی اتنی محبت میں مار سکتی ہوں۔۔ تو لیلیٰ کو مارنا کونسا مشکل ہیں۔۔ میں اس کے کھانے میں زہر ملا دوگی۔۔ عاصمہ غصے سے کمرے میں ایک جگہ سے دوسری جگہ جا رہی تھی۔۔ اتنے عرصے عمر کو نہ دیکھنے کے بعد اس کو لگتا تھا وہ اس کو بھول گئی ہیں مگر وہ غلط تھی۔۔ وہ آج بھی وہی کھڑی ہوئی تھی اس کے اندر کچھ نہیں بدلہ تھا وہی نفرت وہی ذلیل کرنے والی محبت سب کچھ اس میں ویسا ہی تھا۔۔ "غیر محرم کی محبت انسان کو ذلیل کرنے کے سوا اور کچھ نہیں دیتی۔۔ اللہ انسان کو بہت موقعہ دیتا ہیں بہت وقت دیتا ہیں کہ وہ اپنی غلطی تسلیم کرے اور اللہ سے خود کو قریب کرے۔۔ مگر انسان ہر چیز سے غلط فائدہ اٹھاتا ہے اور نفس کی پیروی کرتا ہی جاتا ہے"

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

لیلیٰ میں آ رہا ہوں گھر۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اپکا آنا ٹھیک رہے گا میں نے وشما کو سب بتا دیا اور شاید شعبان بھی سب کچھ جان گیا ہیں۔۔ ہر چیز بکھر گئی ہیں۔۔۔ لیلیٰ کی آواز آنسوؤں میں بھیگی ہوئی تھی  
تم فکر نہ کرو میں راستہ میں ہوں۔۔

کوئی آدھا گھنٹہ کے بعد عمر اصغر خان اپنے گھر داخلہ ہوئے۔۔۔ لیونگ روم میں عاصمہ اور جہانگیر بیٹھ کر شام کی چائے پی رہے تھے۔۔ پہلی نظر عاصمہ کی پڑھی ان پر۔۔۔ عمر۔۔ اس کے منہ سے بے اختیار نکلا۔۔۔ جہانگیر نے بھی پیچھے موڑ کر دیکھا اور وہی کا وہی رہ گیا۔۔۔

اپ دونوں مجھے دیکھ کر اتنے پریشان اور حیران کسے۔۔۔ بھائی یہ تو میرا بھی گھر ہیں۔۔۔  
تم یہاں کیا کر رہے ہو عمر تم تو یہ گھر چھوڑ کر چلے گئے تھے اب کیا لینے آئے ہو۔۔۔ جہانگیر نے غصے سے کہا

ارے بھائی میری بیوی اور بیٹی بھی تو یہاں ہیں ان کے لئے آیا ہوں۔۔۔ کیوں کوئی مسئلہ ہیں۔۔۔ وہ آرام سے لیونگ روم کے صوفہ پر بیٹھ گئے۔۔۔

کیا بیوی اور بیٹی۔۔۔ ارے مرد بنتے تو اس وقت چھوڑ کر نہ جاتے ہمارے سر پر بوجھ رکھ کر چلے گئے۔۔۔

جہانگیر بھائی یہ گھر بھی میرے نام پر ہیں اور یہ جو ہر مہینے میں اتنی بڑی رقم بجا کرتا ہوں اس کو لینے سے انکار تو نہیں کی اپ نے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کیوں کرتا انکار تمہاری بیوی اور بیٹی پال رہا تھا میں اس پر۔۔ تم تو چلے گئے زینب کی موت کے ساتھ خود بھی مرنے۔۔ جہانگیر کی آواز اور بلند ہوئی

دیکھے اپ میرے بڑے ہیں اس لئے میں کوئی حد سے گزرنا نہیں چاہتا۔۔ اور مجھے پورا حق حاصل ہیں اپنی بیوی بیٹی سے ملنے کا۔۔

وہ اب صرف تمہاری بیٹی نہیں میرے بیٹھے کی بیوی بھی ہیں سمجھے تم۔ تمہیں تو ذرا برابر خیال نہیں آیا کے بیٹی چھوڑ رہا ہوں تو کوئی کچھ کرنا بھی ہو گا۔۔

عاصمہ خاموش تماشائی کھڑی رہی۔۔۔ اسی وقت لیلیٰ بھی لیونگ روم میں داخلہ ہو گئی تھی۔۔ عمر نے ایک نظر اسکو دیکھا اور پھر سب کو نظر انداز کر کے اس تک آیا۔۔

کیا تمہیں مجھ سے کوئی شکایات ہیں؟؟؟

لیلیٰ نے نہیں میں سر ہلایا۔۔

جی جہانگیر بھائی میری بیوی کو کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔ جہانگیر کا جسے خون ابلنے لگا۔۔

ارے یہ عورت تو ہیں ہی بیوقوف مگر ایک بار بیٹی سے بھی پوچھ لو کہ وہ شکل تک دیکھنا چاہتی بھی ہیں تمہاری یا نہیں۔۔۔ عاصمہ جاؤ بولو و شما کو۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کچھ وقت بعد وشمالیونگ روم میں داخل ہو گئی تھی۔۔ سو جی ہوئی آنکھوں کے ساتھ۔۔ "ماں باپ کے طرف سے ملے جانے والے غم بچوں کو اندر تک کمزور کر دیتے ہیں"۔۔ وشما کچھ ہی دنوں میں بہت کمزور ہو گئی تھی۔۔

عمر اصغر علی نے جسے وشما کو دیکھا ان سے رہا نہیں گیا وہ جلدی سے وشما تک گئے اور اس کو گلے لگایا۔۔ میری جان یہ کیا حال کر دیا ہیں آپ نے اپنا۔۔ عمر اصغر نے اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیا۔۔ اب سب ٹھیک ہو جائے گا پاپا آگے ہیں۔۔ وہ مسکرا کر بول رہے تھے وشما نے انکا ہاتھ خود سے دور کیا۔۔ جن اولاد کے ماں باپ اسے ہوتے ہیں انکا حال اسے نہ ہو تو پھر کسے ہو۔۔۔ اور دوسری بات مجھے ہاتھ نہ لگائے۔۔

جہانگیر کے چہرے پر ایک تلخ مسکراہٹ آئی۔۔ چلو بھائی نکلو اب بیٹی کو تو سن لیا ہو گا۔۔ عمر اصغر کا دل روک سا گیا اپنی ہی بیٹی کے آنکھوں میں اپنے لئے غصہ دیکھ کر۔۔ میں جانتا ہوں مجھے اس طرح نہیں چھوڑ کر جانا چاہئے تھا۔۔ وشما مجھے آپ سے اکیلے میں بات کرنی ہیں بس کر دے میں نے آپ سے کوئی وضاحت نہیں مانگی۔۔ اور نہ مجھے آپ سے ملنا ہیں۔۔ یہ کہتے ہی وہ روکی نہیں۔۔ وہ وہاں سے چلی گئی عمر اصغر بھی وشما کی اوپر جاتے دیکھ وہاں سے نکل گیا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کتنی عجیب عورت ہو تم اسکو تمہارا کوئی خیال نہیں جاہل انسان وہ بس صرف تمہیں استعمال کر رہا ہیں  
--- جہانگیر نے مسکراتے ہوئے لیلیٰ سے کہا۔۔

تو استعمال کرے اپ کو اس سے کیا۔۔ مجھ پر بات کرنے سے پہلے خود کو بھی دیکھ لے۔۔  
اس جواب کی امید انکو نہیں تھی۔۔ کیا تم میرے ساتھ زبان چلو گی اتنی تمہاری ہمت۔۔ دفعہ ہو جاؤ  
میرے سامنے سے۔۔

لیلیٰ وہاں سے چلی گئی۔۔ عاصمہ تم کیوں اسے کھڑی ہو کچھ بولا تک نہیں ٹھیک تو ہونا تم۔۔  
جی ٹھیک ہوں بس ہر وقت کی باتوں نے سر میں درد کر دیا۔۔ میں چائے گرم کر دے تھی ہوں۔۔  
نہیں رہنے دو نماز کا وقت ہیں میں چلتا ہوں تم سے ہو تو تم بھی نماز ادا کر لو۔۔ آخری دفعہ یاد نہیں مجھے  
کب دیکھا ہیں تمہیں۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو



Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

عاصمہ پہلے سے غصے میں تھی اوپر سے یہ باتیں۔۔ بس کر دے دوسروں کا غصہ مجھ پر نہ نکالے اور  
جائے دیر ہو جائے گی آپ کو۔۔

تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔  
عاصمہ اپنے کمرے میں آئی وہ ایک عجیب الجھن میں تھی۔۔ سہی تو کہا جہانگیر نے میرا کچھ نہیں ہو سکتا  
ہوتا تو آج میں یہاں نہ ہوتی کیا کچھ نہیں کیا میں نے عمر اصغر کو پانے کیلئے مگر کچھ حاصل ہی نہیں ہوا  
مجھے۔۔ مگر میں بھی عاصمہ ہوں کسی کو نہیں چھوڑو گی۔۔

## Posted On Kitab Nagri

عاصمہ کچھ دیر بعد لیلیٰ کے کمرے میں آئی۔۔ تم رو رہی ہو لیلیٰ۔۔ رہنے دو بھائی کو تو تم جانتی ہو انکی باتیں تو اسی ہی ہیں اپنا دل چھوٹا نہ کرو۔۔ یہ دودھ تو میں شعبان کے لئے لائی تھی مگر وہ ہیں ہی نہیں وشتا اور مجھے پسند نہیں۔۔ لو تم پی لو۔۔ اور ہاں یہ پی لو پھر کچن میں آ جاؤ۔۔ میں جاتی ہوں۔۔ لیلیٰ کو عجیب لگا۔۔ اس سے پہلے تو یہ کبھی نہیں کیا۔۔ مگر اب بھی تو کوئی ہمدردی نہیں کی میرے ساتھ کام کے لئے ہی تو بولنے آئی تھی۔۔ کیا کرو پی لو کے نہیں۔۔ کہی کچھ ملا کر تو نہیں دیا ہو گا۔۔ عمر نے کہا تھا خیال سے رہنا۔

لیلیٰ کچن کی طرف آرہی تھی اس کے ہاتھ میں دودھ کا گلاس دیکھ کر عاصمہ کے ماتھے پر بل پڑھ گیا۔۔ نہیں پیا تم نے۔۔

نہیں وہ دل نہیں کر رہا۔۔ شعبان واسے بھی رات سونے سے پہلے پیتا ہیں وہ آجائے تو میں دے دو گی اس کو۔۔

نہیں دو مجھے۔۔ عاصمہ نے دودھ واش بمین میں ڈال دیا۔۔ بس رہنے دو تم شعبان کے لئے میں کر دو گی جو کرنا ہو گا تم جاؤ کھانا لگا لو۔۔

لیلیٰ سمجھ گئی تھی کے اس میں کچھ ملا ہوا ضرر تھا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

اکثر اوقات رات کو پیاس لگنے کی وجہ سے وہ اٹھ جاتی۔۔ لیلیٰ پانی رکھ کر ہی جاتی۔۔ مگر اب وہ وشما کے کمرے میں آنا تو دور بات بھی نہیں کر پاتی۔۔ عمر اصغر کے جانے کے بعد لیلیٰ وشما سے بات کرنے آبی تھی مگر وشما نے انکار کر دیا تھا۔۔ وہ پانی پینے کے لئے نیچے کچن میں آبی۔۔ مگر واپس جاتے ہوئے کورٹیاڑ میں اس کو کوئی کھڑا ہوا معلوم ہوا۔۔ وہ شعبان تھا۔۔ وشما قدم اٹھائے اس کے قریب آبی

---

شعبان تم اس وقت۔۔

وشما کی آواز پر گردن موڑ کر دیکھا مگر خاموش رہا۔۔

تم پریشان لگ رہے ہو کیا ہوا ہیں۔۔

www.kitabnagri.com

کچھ نہیں بس نیند نہیں آرہی تھی تو باہر آگیا۔۔

کچھ تو ضرور ہوا ہیں بتاؤ مجھے۔۔ چلو یہاں بیٹھ کر بات کرتے ہیں۔۔

پتا تو لگ گیا ہو گا پاپا اے تھے آج ملنے۔۔ واسے تمہیں تو پہلے سے ہی پتا ہو گا کون ہیں وہ۔

## Posted On Kitab Nagri

نہیں وشما سے نہ دیکھو مجھے۔ مجھے صرف لیلیٰ چچی نے اپنے بارے میں بتایا تھا۔ اور ہاں لگ گیا پتا مگر تم ملی کیوں نہیں ان سے۔۔۔ "شعبان وشما کی طرف دیکھا رہا تھا"

تم سے اس بات کی امید نہیں رکھتی میں شعبان۔۔۔ جب مجھے ان کے ضرورت تھی تب تو چھوڑ کر چلے گئے۔۔۔ کن تکلیف سے میں نے زندگی گزر دی اسکا اندازہ بھی کوئی نہیں لگا سکتا۔

ہاں چاچو نے غلط کیا نہیں کرنا چاہیے تھا انکو ایسا مگر وشما تمہیں انکی ضرورت آج بھی ہیں۔ اللہ تمہیں پھر سے ماں باپ دونوں دے رہے ہیں اس بات پر خوش ہونا چاہئے تمہیں۔۔۔ جو ہوا جانے دو ان سب کو۔۔۔ زندگی کو دوبارہ شروع کر دو تمہیں وہ زندگی مل تو رہی ہیں جس کی خواہش کبھی تم نے کی تھی۔

میرے لئے یہ اتنا آسان نہیں ہیں۔۔۔ وہ اب اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی مجھے تمہاری فکر ہیں وشما۔۔۔ تم باہمت انسان ہو بہت سی باتوں کا مقابلہ کرنا اتا ہیں تمہیں مجھے یقین ہیں اب بھی کر لو گی۔۔۔ "شعبان مسکرا کر اسکو دیکھ رہا تھا"

ہاں میں جانتی ہوں تمہیں میری فکر ہیں۔۔۔ خیر چلو دیر ہو گی ہیں کل کالج بھی تو جانا ہیں۔۔۔۔۔ جاؤ گی تم کالج کیا۔۔۔ وہ حیرانی سے پوچھ رہا تھا

"ہاں کیوں نہیں جاؤ گی اپنی زندگی کو روکے رکھنا اور دل خراب کر کے بیٹھ جانا بیوقوفی ہو گی ہیں نا"۔۔۔ ہمت ہیں تمہاری چلو اس بات پر کل میں تمہیں آئس کریم کھلانے لے جاؤ گا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"شعبان کے دل میں جو بھی تھا وہ کہہ نہیں سکھا تھا اس نے و شما کو اپنی تکلیف سنانے دی اور اپنی کہی دل میں دہالی. اور یہی تو ہوتا ہیں محبت میں۔۔۔"

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

شعبان۔۔

عاصمہ اسکے کمرے میں داخلہ ہوئی۔۔ پریشان لگ رہے ہو مجھے صبح کالج جاتے ہوئے بھی ناشتہ نہیں کیا تم نے کوئی بات ہیں تو بتاؤ مجھے۔۔۔

شعبان اپنی ماں کو دیکھتا ہی رہ گیا۔۔ ماں تھی اسکی کسے دل نہ روکتا اسکا۔۔ وہ سب کچھ جان کر بھی اپنی ماں سے نفرت نہیں کر پارہا تھا۔۔ میں ایک سوال کروں آپ سے امی۔۔

ہاں میری جان بالکل کرو۔۔۔

زینب چچی کسے مری تھی۔۔۔

یہ سوال نہیں عاصمہ کو ایک حملہ جیسا لگا۔۔ ساری باتیں ایک دم ہی دماغ سے چلی گئی۔۔

جی۔۔ آواز میں گبھراہٹ۔۔ وہ میری جان مجھے کسے معلوم ہوگا۔۔ نہیں میرا مطلب اسٹور روم

میں گیرگی تھی اس وجہ سے۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اپ اتنا گبھرا کیوں رہی ہیں امی۔۔

ارے اسی بات تو نہیں ہیں۔۔ بس زینب کے ساتھ وقت اچھا گزرا تھا اس لئے اس کی موت یاد کرنا پریشان کر دے تھا ہیں۔۔

انکے ساتھ وقت اچھا گزرا تھا تو و شماپ کو پسند کیوں نہیں ہیں۔۔ شعبان بہت عجیب نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔

عاصمہ کو لگا جیسے آج وہ پکڑی گئی ہو اس کا کیا آج سامنے آگیا ہو۔۔ یہ تم کسی بات کر رہے ہو شعبان و شما کیوں نہ پسند ہو گئی مجھے۔۔۔ وہ تو بس میں چاہتی تھی تم مریم سے شادی کر لو مگر درمیان میں یہ آگئی اس لئے غصہ تھی۔۔

اچھا غصہ تھی آپ۔۔۔ انداز میں طنز تھا۔۔

عاصمہ کا دل منہ تک آگیا تھا۔۔۔ زندگی میں عمر کے بعد اس نے شعبان کو ہی تو چاہا تھا۔۔ شعبان کے لئے تو اس نے و شما تک کو اپنانے کی کوشش بھی کی۔ عاصمہ ہر چیز برداشت کر سکتی تھی مگر شعبان سے دوری نہیں اسکا راز جہانگیر پر بھی کھول جاتا تو بھی شاید اس کو اتنا فرق نہیں ہوتا مگر اپنے بیٹے پر اپنا اصل ظاہر ہونے سے اسے خوف تھا۔۔

آپ جائے امی میرے سر میں درد ہیں آرام کرنا چاہتا ہوں۔۔

عاصمہ خاموشی سے اس کے کمرے سے نکلی۔۔۔ اور سیدھا کچن میں آئی۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

لیلیٰ میری طرف دیکھو تم۔۔ لہجہ بہت عجیب اور غصے والا تھا۔۔

لیلیٰ اچھی طرح ڈر گئی۔۔ بے کیا ہوا۔

یہ کہو کیا نہیں ہوا میرے سامنے زبان کھول تھی نہیں تمہاری اور شعبان سے جا کر کیا کہا ہوا ہیں تم نے بتاؤ مجھے۔۔

میں۔۔۔ میں نے شعبان سے تو کچھ نہیں کہا اپ کیا بات کر رہی ہیں۔۔

لیلیٰ روک جاؤ ہر چیز سے مجھے ماضی میں جانے پر مجبور نہ کرو سمجھی ورنہ میں تمہاری بھی جان لے لو گی جسے زینب کی لی تھی۔۔ سمجھی۔ آواز بلند تھی لہجہ غصے والا تھا آنکھوں میں ایک عجیب نفرت تھی۔۔

کیا زینب کو اپ نے۔۔۔

عاصمہ نے لیلیٰ کے منہ پر ہاتھ رکھا۔۔ ہاں میں نے ہی کیا تھا اور تم چپ ہو جاؤ ورنہ تمہیں بھی یہی مر دو گی میں سمجھی تم۔۔ وہ پاگل ہو رہی تھی۔

لیلیٰ کا پورا بدن کاپ رہا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

کھانا تیار کرو رات کے لئے اور عمر کو یا کسی کو کچھ بھی بتایا تو جانتی ہونا میں کیا کرو گی اور یہ منہ سہی کروں زیادہ مظلوم بنانے کی کوشش نہ کرو۔۔

## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

رات کے بارہ بجے تھے آج پہلی دفعہ لیلیٰ کو اپنے کمرے میں ڈار لگ رہا تھا اس سے اور برداشت نہیں ہو رہا تھا فون اٹھیا اپنے کمرے کا دروازہ ایک بار پھر دیکھا وہ اچھی طرح سے بند تھا کاپتے وجود کے ساتھ وہ واش روم میں آگئی عمر اصغر کو کال ملائی۔۔ کچھ ہی وقت میں عمر نے کال اٹھادی۔۔

لیلیٰ خیر تو ہیں اتنی رات کو کال کی تم نے۔۔  
وہ عاصمہ نے زینب کو۔۔ کو۔۔

لیلیٰ اتنا ڈار کیوں رہی ہو۔۔ پہلے ایک لمبی سانس لو آرام سے بات کرو کچھ نہیں ہوا۔۔  
نہیں عاصمہ نے زینب کو قتل کیا ہیں اور اپ۔۔ اپ جانتے ہیں وہ۔۔ وہ مجھے بھی۔۔

لیلیٰ ارم سے اتنا گبرانے کی ضرورت نہیں یہ بات میں جانتا ہوں اور تمہیں وہ کچھ نہیں کر سکتی۔۔

کیا اپ جانتے ہیں تو ابھی تک اپ نے کچھ کیا کیوں نہیں اپ کس طرح انسان ہیں سب جانتے ہوئے  
بھی مجھے اور میری بیٹی کو یہاں اکیلا چھوڑ دیا ہیں۔۔

لیلیٰ صرف جانا کافی نہیں ہمارے پاس کوئی ثبوت نہیں۔۔ تم ایسا کرو آج رات و شما کے ساتھ سو جاؤ میں  
کل تمہیں ملنے اوگا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کیا وشماوہ تو مجھے دیکھنا پسند تک نہیں کرتی اور نہ اے اپ۔۔ آج تک دیا ہی کیا ہیں اپ نے مجھے۔۔ وہ غصے اور خوف سے بولی جا رہی تھی

لیلیٰ اس طرح مت رو۔۔ لیلیٰ ہیلو کال کاٹ دی گئی تھی۔۔ ٹھیک ہی تو کہا آج تک دیا ہی کیا ہیں میں نے اپنی پہلی بیوی جو آج تک میرے ساتھ سایے کی طرح لپٹی ہوئی ہیں اس کے لئے نہ کچھ کر سکا اور نہ اپنی بیٹی کے لئے وقت پر کچھ کر سکا اور تمہارے لئے تو کبھی کچھ نہیں کر سکا۔۔

ہیلو علی۔۔

خیر تو ہیں رات کے اس وقت کال میری یاد میں نیند نہیں آرہی تھی کیا۔۔

علی شاہ یہ مذاق کا وقت نہیں ہیں۔۔ ہمیں جو کرنا ہیں وہ جلدی کرنا ہو گا۔

\*\*\*\*\*

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

دروازہ نوک ہوا۔۔۔ شعبان میں ہوں۔۔

اندر آ جاؤ وشما۔۔ شعبان تمہاری طبیعت خراب ہیں کیا کالج بھی نہیں گئے۔۔

بہت جلدی یاد آ گیا ہوں میں تمہیں۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اللہ توبہ صبح تم تھے نہیں مجھے لگا چلے گئے ہو کالج۔۔ وہاں جا کر پتا لگا تم تو اے ہی نہیں۔۔ میں نے کھانا کھایا نماز کی اور تمہارا پوچھنے آگئی۔۔

ہاں اتنا دور سے آئی ہوں اتنی تکلیف کی کیا ہی آپکو ضرورت ہے۔۔۔  
شعبان تم پریشان ہو کیا۔۔

میں۔۔ میں کیوں پریشان ہو گا بس طبیعت خراب ہیں تھوڑی سی۔۔  
جھوٹ مت بولوں شعبان بتاؤ مجھے جو بھی بات پریشان کر رہی ہیں۔۔  
میں کیوں جھوٹ کہوں گا۔۔ اچھا چلو جاؤ شباباش آرام کرنا ہیں مجھے۔۔  
وشتا کو بہت عجیب لگا کیا۔۔۔ نہیں تو تم مجھے اسے نکل جانے کا نہیں کہہ سکتے۔  
میرا کمرہ ہیں کہہ سکتا ہوں۔۔

ہو گا تمہارا کمرہ مجھے اس سے کوئی مطلب نہیں۔۔۔ شباب جلدی بتاؤ کیا پریشانی ہیں تمہیں۔۔  
وشتا کچھ نہیں ہیں سر میں درد ہیں آرام کرنا چاہتا ہوں کمرے سے شباباش جاؤ۔۔

اللہ۔۔۔ کتنے وہ ہو شکر کرو پوچھ رہی ہوں جاہل انسان۔۔۔ آئس کریم کا کہا تھا وہ بھی نہیں کھلا کر دی  
اتنے تو کنجوس ہو توبہ توبہ۔۔

اچھا تو اسے بولو نہ آئس کریم کے لئے آئی ہو بھو کی لڑکی۔۔  
میں نے اپنے لئے لے لی کنجوس انسان۔۔

## Posted On Kitab Nagri

شعبان نے خود پر بہت قابور کھا ہوا تھا اس کو یوں محسوس ہو رہا تھا جسے سر درد سے اس کی آنکھیں بھی باہر اُجے گی۔۔ و شامیرے سر میں درد ہیں ہم پھر بات کر لگے ابھی جاؤنا مجھے آرام کرنے دو۔۔ پہلے سر درد کی وجہ بتاؤ یہ کہتے ہوئے اس کے بیڈ پر اکریٹھ گئی نہیں جاؤں گی اور بھائی جب تک بتاؤ گے نہیں۔۔

شعبان کی برداشت سے بات باہر ہو گئی تھی مگر وہ و شامیر غصہ اور تلخ کلامی کرنے والا انسان نہیں تھا۔۔ چلو میں ہی نکل جاتا ہوں۔۔ شعبان کمرے سے نکل گیا۔۔ ارے یہ کیا ہوا عجیب انسان ہیں نہ ہی بتائے مجھے کیا۔۔

\*\*\*\*\*

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شعبان کو نہ جانے والے نمبر سے کال آئی۔۔ ہیلو کون۔۔ مگر میں اپ سے ملنا نہیں چاہتا۔۔ مجھے اور پریشان نہ کرے۔۔ کال بند کر کے وہ باہر آیا۔۔ مگر دوسری دفعہ پھر سے وہی نمبر پر کال اپنی کچھ بات انکے درمیان ہوئی اور شعبان ملنے کے لئے راضی ہو گیا۔۔ "جے میں بس ابھی اتا ہوں۔"

## Posted On Kitab Nagri

وشما کچن میں رات کے برتن دور ہی تھی شعبان کچن میں ہی اگیا تھا۔۔ وہ خاموشی سے اکروشما کے ساتھ برتن صاف کرنے لگا۔ برتن صاف کرنے کے بعد ووشما اپنے کمرے میں آئی ان کے درمیان کوئی ہیں ہوئی۔۔ ووشما باہر چھت پر بیٹھ گئی آسمان ستاروں سے چمک رہا تھا۔ ووشما ایک عجیب سی الجھن کا شکار تھی اس کے اور شعبان کے درمیان کبھی اسی کوئی بات نہیں آئی وہ جانتی تھی وہ پریشان ہیں مگر وہ کیوں ووشما کو نہیں بتانا چاہتا یہ وہ نہیں جان پار ہی تھی۔۔ کچھ دیر بعد اس نے شعبان کو اپنی طرف اتے دیکھا ہاتھ میں دو چائے کے کپ لئے ہوئے۔۔ شعبان پاس میں ہی اکر بیٹھ گیا اس کے۔۔

میں کبھی یہ نہیں جان سکھا کے ہمارے گھر میں اتنا پیارا چمن ہیں تم وہ چھوڑ کر چھت پر کیوں اکر بیٹھ جاتی ہو۔۔

تمہیں مسئلہ کشمیر ہو رہا ہیں تو اٹھ جاؤ اور اپنے پیارے سے چمن میں جا کر تشریف رکھو۔۔۔  
مجھے تمہارے ساتھ بیٹھنا پسند ہیں تمہارے ساتھ ایک ویران چھت بھی چمن سے کم نہیں لگتا۔۔

اگر یہ بات ہیں تو پھر خاموش رہو عجیب انسان ہو۔۔۔  
www.kitabnagri.com

ارے ارے اتنا غصہ کیوں ہو لڑکی۔۔۔ لو چائے پی لو۔

وشما نے شعبان کے ہاتھ سے کپ تام لیا مگر وہ اب بھی اسکو نہیں دیکھ رہی تھی۔۔ تو کیا نہیں ہونا چاہے غصہ مجھے یہ آج کسے کمرے میں عجیب طرح سے چلے گئے۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"میں اس وقت پریشان تھا تھوڑی دیر بھی اور وہاں موجود رہتا تو غصہ ہی کرتا اور وشما میں تمہارے لئے سخت لفظ کا استعمال پسند نہیں کرتا۔"

پریشان کس وجہ سے ہو تم بتاؤ مجھے میں تو پوچھ پوچھ کر تھک گئی ہو شعبان۔۔  
تم پہلے سے بہت کچھ برداشت کر رہی ہو بہت سی باتوں نے پہلے سے پریشان کر رکھا ہوا ہیں تمہیں میں اور تمہیں اپنی وجہ سے پریشان نہیں کرنا چاہتا۔۔

اسی کوئی بات نہیں ہیں شعبان میرے ہونے کا کیا فائدہ جب میں تمہاری پریشانی میں کام ہی نہ آجاؤ۔  
تم بھی تو میرے ساتھ ہوتے ہونا میرے مشکل وقت میں۔۔  
عمر چاچو ملنا چاہتے ہیں تم سے۔۔

بات اتنی صاف طریقہ سے ہوئی کے پہلے تو وشما کو یقین نہیں آیا۔۔ کیا تمہیں کسے پتا لگا۔  
انکی کال آئی تھی مجھے ملنے گیا تھا میں ان سے۔ وہ ملنا چاہتے ہیں تم سے اور تمہیں ملنا چاہیے بھی ان سے  
میں بول کر آیا ہوا ان سے کے کل تمہیں ان سے ضرور ملو اوگا۔۔

کیا شعبان تمہارا دماغ ٹھیک تو ہیں میں کوئی ان سے نہیں مل رہی اور تم کیوں ملے ان سے مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی۔

میرا دماغ ٹھیک ہیں۔۔ لہجہ بالکل نرم تھا

## Posted On Kitab Nagri

وشما شعبان کو عجیب نظر سے دیکھ رہی تھی اس کے لئے یقین کرنا مشکل ہو رہا تھا کہ وہ یہ بول سکتا ہیں

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

## Posted On Kitab Nagri

و شما مجھے اسے مت دیکھو۔ وہ میرے چاچو ہیں میرے لئے قابل عزت ہیں جو کچھ انہوں نے کیا ہو ہو گیا بس اب رہنے دو وہ کوئی دوسری عورت کی محبت میں نہیں نکلے تھے و شما۔ بات سمجھنے کی کوشش کرو میں تمہارے لئے بول اور کر رہا ہوں وہ تمہارے باپ ہیں انکے بہت سے حقوق ہیں تم پر۔ تمہارے ساتھ نہ ہوتے ہوئے بھی تم پر ہر طرح کی نظر رکھی ہر طرح سے تمہارا خیال رکھنے کی کوشش کی ہیں جب تم پریشان ہوتی تو کالج میں تمہارے ساتھ بیٹھ جاتے۔ اور تم ایک سمجھ دار انسان ہو و شما اور خوش قسمت بھی "زندگی کسی کو دوبارہ ماں باپ نہیں دے تھی مگر تمہیں دے رہی ہیں"۔ شعبان میرے لئے آسان نہیں ہیں۔۔

و شما میں نے کب کہا آسان ہیں مگر بس میرے ساتھ تم کل چل رہی ہو اور میں کچھ نہیں جانتا ان سے ملو انکو سنو اور انکو سمجھنے کی کوشش کرو۔

کیا تم مجھے حکم نہیں دے سکتے سمجھے۔  
کیوں بھائی دے سکتا ہوں شوہر ہوں تمہارا۔ میرے ہاتھ کی ساری چائے پی گئی تم اور میری بات نہیں مانو گی۔

اللہ توبہ کتنے وہ ہو تم شعبان۔ و شما نے اس کے سر پر مارتے ہوئے کہا۔

یہ کس خوشی میں سر پر مارا مجھے۔۔

تمہارے چائے پینے کی خوشی میں۔۔ مسکرا کر جواب دیا

# Posted On Kitab Nagri

کیا۔۔۔ شعبان اب ہنس رہا تھا تم بھی نہ عجیب چیز ہو۔۔

عجیب نہیں اچھی سمجھے۔۔ اور اتنی موتی آواز نکل کر ہنس رہے ہو سب سو گئے ڈر کر جاگ نہ جائے۔  
ہاں اچھی تو بہت ہو اس میں کوئی شک نہیں۔۔ شعبان دونوں ہاتھ سینے کے ساتھ لگے اب بہت غور  
سے و شما کو دیکھ رہا تھا۔۔

"ان دونوں کی نظرے اب ایک دوسرے پر تھی۔ وقت جسے روک گیا۔۔۔ درد، غم، پریشانی یہ سب جسے انکے حصہ میں کبھی آئے ہی نہیں تھے۔ انہوں نے ایک دوسرے کے سوا کچھ اور محسوس ہی نہیں کیا۔ وہاں بس صرف وہ دونوں تھے۔ ایک دوسرے کے ہمدرد ایک دوسرے کا احترام کرنے والے۔"

شعبان میں کل جاؤ گی تمہارے ساتھ پایا سے ملنے۔ آواز میں بے جا نرمی تھی  
شعبان کے چہرے میں مسکراہٹ آئی۔۔۔ سہی ہیں چلو دیر ہو گی ہیں جاؤ سو جاؤ۔  
جاتی ہوں مگر یہ دونوں کپ یاد سے دھولینا سمجھے۔  
جی سمجھ گیا بیگم صاحبہ سمجھ گیا۔

اچھا چلو زدہ مت ہو میں چلتی ہوں۔۔ وہ اپنے کمرے میں آپی مگر ایک سکون کے ساتھ وہ خوش تھی بہت خوش۔ رات کو وہ اکثر ایک عجیب تکلیف کے ساتھ سوتی مگر آج ایسا کچھ نہیں تھا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

مجھے یقین نہیں تھا میری بیٹی ملے گی مجھ سے۔۔ عمر اصغر خوشی سے بولے۔ وہ دونوں پارک کی گاس پر بیٹھے ہوئے تھے۔ آسمان پر بادلوں کا راج تھا کبھی ہوا چلتی تو کبھی روک جاتی۔

کیوں آپ کو یقین کیوں نہیں تھا۔۔ میں اتنی بھی بری انسان نہیں ہوں پایا۔۔

کیا بری کس نے کہا ہیں آپ کو۔ بیٹا ماضی میں جو ہوا میں اس کے لئے تم سے۔۔

عمر اصغر کی بات ادھوری ہی رہی۔۔ پایا وہ ماضی تھا جو ہوا بس رہنے دے آپ گھر سے کسی دوسری عورت کے لئے نہیں نکلے تھے یہ کافی ہیں... "رشتوں میں درگزر کرتے رہنا چاہئے ایک دوسرے کے ساتھ کسی بھی رشتے میں دونوں انسانوں میں احساس اور درگزر کا درخت ہونا چاہیے جس کی جڑے زمین کے اندر ہر طرف ہو اگر کوئی درخت کاٹ بھی دے تو اس کی جڑوں میں اتنی طاقت ہو کہ دوبارہ سے اگنا شروع ہو جائے" آپ میرے پایا ہیں میں آپ کے ساتھ زندگی گزرنا چاہتی ہوں۔

عمر اصغر کے لئے یقین کرنا مشکل ہو رہا تھا۔۔ وشما بالکل اپنی ماں جیسی سمجھا رہی تھی۔۔ وشما تمہاری ماں کا درجہ ہمیشہ میرے دل میں بلند ہیں مگر آج وہ بھی ہو گیا تمہارے جیسا حسین تحفہ جو دیا ہیں مجھے۔ عمر نے بے اختیار وشما کو گلے لگیا۔۔ جانتی ہو تمہارے ماں نے بہت برا وقت میرے ساتھ

## Posted On Kitab Nagri

گزرا۔ وہ میرے برے وقت کی ساتھی تھی اور اب تم بھی وہی کر رہی ہو۔ آنکھوں سے آنسوؤں  
انکے گالوں پر بہنے لگے۔۔

ارے پاپا! رو رہے ہیں جانتے ہیں مجھے رونا اتنی جلدی نہیں اتا۔۔ وہ بے اختیار مسکرانے لگی۔۔  
میری مضبوط بیٹی ہو اس لئے۔۔ مگر و شاید رکھو "تکلیف انے پر رونے سے اپ بزدل نہیں بن جاتے  
"سمجھ گئی نامیری جان

مگر رونا تو کمزور اور بزدل ہونے کی نشانی ہیں پاپا۔۔۔  
عمر اصغر کھول کر مسکراے۔۔۔ "میرے بچے بزدل اپ تب ہوتے ہیں جب مشکل وقت میں بس  
صرف روتے رہتے ہیں اپنے لئے لڑتے نہیں اپنے لئے آواز نہیں اٹھاتے خود کو حالت کے حوالے  
کرتے ہیں"

کمال کی بات کی اپ نے تو۔ اپ جانتے ہیں میں ہمیشہ سے چاہتی تھی کے ظہر کے وقت میں اپنے ماما اور  
پاپا کے ساتھ پارک آیا کروں اور میں بہت خوش نصیب ہوں جو مجھے دوبارہ والدین مل رہے ہیں۔ لیلیٰ  
پھوپھو نے ارے میرا مطلب لیلیٰ ماما نے میرا بہت خیال رکھا ہیں ہر طرح سے وہ بہت اچھی انسان ہیں۔  
اب تو واپس آ جائے نا اپنے گھر۔۔

یہ اسرار اتنے پیار سے تھا کے عمر اصغر کا دل چاہا وہ ابھی اپنے گھر لوٹ جائے۔۔۔  
ضرور میری جان مگر بیٹا اس سے پہلے ایک ضروری بات مجھے اپ کی مدد چاہیے۔





# Posted On Kitab Nagri

جے ٹھیک ہیں میں دشما سے کہتی ہوں۔۔۔ اپ جائے انشا اللہ کل سے تو اپ ہی کے ساتھ رہے گے۔  
خیال رکھے اپنا۔۔

تم بھی میری بیگم عمر اصغر مسکرا کر نکل گئے۔۔۔

لیلیٰ پوری طرح سے عاصمہ کو نظر انداز کر کے اوپر جانے لگی تھی۔۔

تم رو کو ذرا یہ کیا سامان کی باتیں ہو رہی تھی اور ذرا دیکھو مجھے تمہارے یہ پر زیادہ نہیں نکلا آے۔۔۔

عاصمہ کا انداز کافی جلن اور غصے والا تھا۔۔۔

لیلیٰ آج بھی کہی نہ کہی خوف ہی کرتی عاصمہ سے۔۔ وہ میرے اور وشما کے سامان کی بات ہو رہی تھی ہم کل سے عمر کے ساتھ رہنا شروع ہو جائے گے۔

کیا۔۔ (عاصمہ کو جسے یقین نہیں آیا کیا کچھ نہیں کیا اس نے عمر کو حاصل کرنے کے لئے مگر وہ ہمیشہ سے لا حاصل ہی رہا۔۔) بول تو اسے رہی ہو کے و شما بھی تیار ہو گئی ہیں جانے کے لئے تم بیوقوف ہو وہ نہیں۔

www.kitabnagri.com

اس میں بیوقوف کی کیا بات آپ بھی تو اپنے شوہر اور بچے کے ساتھ اچھا وقت گزر رہی ہیں ہم بھی بس وہی کر رہے ہیں۔۔ خیر و شما کے کہنے پر ہی جا رہے ہیں سہی کہا آپ نے وہ بیوقوف نہیں ہیں۔۔

تمہاری اتنی ہمت کے تم میرے سامنے زبان چلو۔۔۔۔۔ عاصمہ غصے میں لیلیٰ کی طرف قدم اٹھائے  
آپی اور لیلیٰ کا منہ نوچ لیا۔۔۔ میں تمہیں ختم کر دوں گی سمجھی تم۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

چھوڑے میری امی کو پاگل ہو گئی ہیں کیا آپ۔۔ (وشما دورتے ہوئے آئی) عجیب انسان ہیں آپ اگلی بار آپ نے میری ماں کو کچھ بھی کہا تو اچھا نہیں ہو گا آپ کے لئے۔۔۔ کیا تم بھی اتنی ہو گئی ہو کے مجھے باتیں سناؤ۔۔ ہاں چچی بڑے آپ جسے ہو تو باتیں سنی ہوتی ہیں۔۔۔ ایک زوردار تپھڑ و شما کے منہ پر لگا کیا کہا تم نے میں تمہارا وہ حشر کروں گی جو کسی نے کیا نہیں ہو گا میں نے تمہیں شعبان سے طلاق نہ دلوی تو میرا نام بھی عاصمہ جہانگیر نہیں ہو گا۔۔۔ عاصمہ اپنی ہمت کسے ہوئی میری بیٹی پر ہاتھ اٹھنے کی۔۔۔ لیلیٰ کی آواز زندگی میں پہلے بار بلند ہوئی تھی۔۔۔ سمجھتی کیا ہیں آپ خود کو جودل میں آئے گا کرے گی اور انکار شتہ ختم کرنے کی تو آپ بات ہی نہیں نہ کرے لیلیٰ ایک جلا دینے والی مسکراہٹ کے ساتھ بولی بھول گئی آپ شعبان نے کیا کیا تھا اور کیا کہا تھا آپ سے اور آپ کے شوہر سے۔۔۔ اور آئندہ سے آپ نے میری بیٹی کو کچھ بھی بولا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا سمجھی آپ۔۔۔۔۔ چلو و شما لیلیٰ و شما کو ہاتھ سے پکڑ کر اوپر کمرے میں لے گئی۔۔۔۔۔ میری جان چہرہ دیکھو مجھے۔۔۔ لیلیٰ و شما کا چہرہ ہاتھوں میں لئے بہت فکر مندی سے پوچھ رہی تھی لیلیٰ کے شہد جسی آنکھوں میں سرخی تھی اور چہرے پر پہلی بار ایک غصہ تھا۔۔۔۔۔ امی یہ تپھڑ تو میں بہت پہلے کھا لیتی اگر اس سے آپ کے اندر اپنے لئے لڑنا اتنا و شما بے اختیار مسکرا رہی۔۔۔۔۔ و شما کتنی شیطان بنی ہو تم۔۔۔ مگر و شما مجھے ڈار بھی لگ رہا ہیں عاصمہ کچھ بھی کر سکتی ہیں۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

امی ڈارنا چھوڑ دے اپ "دشمن سے محتاط رہنا چاہئے ڈرنا نہیں دشمن کا ڈر انسان کے دل اور ایمان دونوں کو کھا جاتا ہیں" اور حق پر ہیں ہم پھر کیسا ڈرنا اللہ ہیں اور وہ کافی ہیں۔۔۔  
میری جان۔۔۔ لیلیٰ کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔۔۔ اجاؤ میرے گلے لگ جاؤ مجھے فخر ہیں کے تم میری بیٹی ہو۔۔۔

اور مجھے اپنا اپ خوش قسمت معلوم ہوتا ہیں کے اپ میری ماں ہیں اپ نے مجھے کبھی دوسری ماں ہونے کا احساس نہیں دلایا اس کے لئے شکریہ امی۔۔۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

گھر پوری طرح اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا دو آدمی بڑی مہارت سے دیوار چڑھ کر گھر میں داخل ہوئے ایک گھر کا فرد پہلے سے انکے انتظار میں تھا وہ ان دو آدمیوں کو لے کر اوپر کی طرف گئے۔۔۔

وہ سیدھا اپنے بیڈ میں اٹھ بیٹھ گئی اس نے ایک نظر اپنے سوئے ہوئے شوہر پر ڈال دی اور آرام سے کمرے سے نکل آئی وہ کچن میں داخل ہوئی چاقو ہاتھ میں لیا مگر اسکا ہاتھ اور پورا جسم کاپ رہا تھا خوف اس پر ایک دم سے طاری ہو گیا تھا۔۔۔ ایک پل کے لئے اس نے آنکھیں بند کی اور اس انسان کا چہرہ سامنے رکھا جس سے وہ محبت کرتی ہیں اس کے ساتھ گزرے ہوئے کچھ اچھے لمحے یاد کر کے اس کے

# Posted On Kitab Nagri

چہرے میں مسکراہٹ آئی اور وہ بے حد پر سکون ہوئی جسے وہ کچھ غلط کرنے ہی نہیں جا رہی۔۔۔۔۔"

اس نے سنا تھا لیلیٰ و شما سے کہہ رہی تھی کہ اس کو نیند میں چلنے کی عادت ہیں بعض دفعہ تو وہ خود کو چوٹ لگا لیتی ہیں "وہ آرام سے قدم اٹھانے لگی اور اوپر کمرے میں آئی وہ وہ کمرے تک آگئی دروازہ دیکھا تو کھولا ہوا تھا۔۔۔ بیوقوف انسان دروازہ بند کر کے بھی نہیں سوتی میرا ہی کام آسان کر دیا ہیں۔۔۔ وہ دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہو گئی۔

"علی شاہ نے ویڈیوں کر دی تھی"

وہ قدم اٹھائے لیلیٰ تک آگئی جسے ہی ہاتھ اٹھیا اور چاقو مرنے لگی اسکا ہاتھ پیچھے سے پکڑ لیا گیا اور کمرے میں ایک دم روشنی ہو گئی تھی سامنے عمر اور علی تھے۔۔ لیلیٰ بیڈ سے ڈور کر عمر تک آئی۔ وہ سمجھ نہیں سکی اس کے ساتھ آخر ہوا کیا۔۔ علی عمر یہ لوگ آئے کسے ان کو پتا کسے چلا بہت سے سوال اس کے دماغ میں پیدا ہونا شروع ہو گئے۔۔ مگر ایک دم سے عاصمہ کو خیال آیا اگر یہ دونوں سامنے ہیں تو اسکا ہاتھ کس کی گرفت میں ہیں وہ شعبان تھا عاصمہ کا سرمایہ وہ اسکا بیٹا جس کے لئے وہ ہر طرح سے مقابلہ کر سکتی تھی عاصمہ نے موڑ کر شعبان کو دیکھا۔۔ شعبان کی نیلی گہری آنکھوں میں عاصمہ نے وہ دیکھا جو وہ کبھی اپنے خواب میں بھی دیکھتی تو مر جاتی۔

اب تو اپ ثبوت کے ساتھ پکڑی گئی ہیں عاصمہ جے آج تو کوئی موقع نہیں ملے گا اپ کو۔ علی شاہ کے لہجے میں تلخی تھی۔



## Posted On Kitab Nagri

کیا ثبوت ہاں میں میں نے کچھ نہیں کیا تم سب مل کر مجھے۔۔

امی بس کر دے اپ کیوں اتنی نفرت نے بھری ہوئی ہیں آپ کو مجھ پر بھی ترس نہیں آیا میں آپ سے محبت کرتا ہوں امی میرا تو سوچ لیتی میں کسے آپ کے بغیر زندگی گزرے گا۔۔

نہیں میرا بچا۔۔ عاصمہ رو رہی تھی اسکا پورا چہرہ آنسوؤں نے بگا ہوا تو۔ عاصمہ نے شعبان کے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں میں لیا میری جان میں تمہیں کہی نہیں چھوڑ کر جاؤ گی تم میری زندگی ہو۔۔

ارے کسے کہی نہیں جائے گی زینب کو آپ نے قتل کیا ڈاکٹر کو اپنے زیور دے دیے ان کو بھی پکڑ لیا گیا اور آج بھی ایک اور قتل کرنے جا رہی تھی آپ خیر چلے پولیس کی اور ٹیم باہر انتظار کر رہی ہیں اور باتیں تھانے میں ہو گی۔۔

سب علی شاہ کو ہی سن رہے تھے۔۔ علی شاہ کے قندے پر عمر نے ہاتھ رکھا۔۔

شعبان کو تھوڑا وقت دو علی۔۔

نہیں عمر آج کسی کو کوئی وقت نہیں ملے گا پہلے ہی یہ کیس پرانا ہیں اور ہم نے غلط بیانی دے کر بند کر دیا تھا۔۔ اسکا لہجہ سخت تھا۔ یہ تو زینب کو میں نے بہن جیسا ہی مانا تھا اور نہ اس سے مجھے بھی شرمندگی ہو گی کے آپ پولیس جسے عہدے پر ہیں اور اتنی جلدی اور وہ بھی غلط بیانی سے کیس بند کر دیا۔۔

آپ لے جائے انکو مجھے کچھ نہیں کہنا ان سے۔۔ اپنی ماں کو جاتا دیکھ اسکا دل جسے کسی نے ہاتھوں میں لے لیا تھا اس کے لئے سانس لینا مشکل ہو رہا تھا وہ اسکی ماں تھی یہ سب کرنا اس کے لئے آسان نہیں



## Posted On Kitab Nagri

تھا "مگر کوئی چیز ہو یا انسان یا رشتہ اللہ سے زیادہ عزیز نہیں ہوتا اللہ کے معاملہ میں ہر چیز پیچھے رہ جاتی ہیں ماں 'باپ' بیٹا 'بیٹی' بیوی 'نفس' مال 'دولت' یہ سب اللہ کے معاملہ میں بہت چھوٹے ہیں "شعبان نے بے اختیار لیلیٰ کو گلے لگایا۔

مگر اسکے پاس بھی آنسوؤں کے سوا اور کچھ نہیں تھا۔

تم میرے بہادر بیٹے ہو شعبان تم نے وہ کیا جس کا حکم ہمیں اللہ نے دیا ہے۔۔ عمر اصغر نے پیار سے شعبان کے سر پر ہاتھ مر کر کہا۔ مجھے یقین ہیں اللہ تمہیں ان سب کا اجر ضرور دیگا رونا نہیں میرے بہادر بیٹے۔ میں ساری زندگی تمہارا شکر گزار رہو گا۔

شعبان خاموشی سے اپنے کمرے میں اگیا تھا تکلیف کی ایک لہر اسکے سر میں اٹھی۔۔ چہرہ اسکا بالکل سفید ہو گیا تھا وہ سونا چاہتا تھا وہ کوئی تکلیف برداشت نہیں کرنا چاہتا تھا کچھ بھی محسوس نہیں کرنا چاہتا تھا۔

Kitab Nagri

\*\*\*\*\*  
www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

تمہارا بھی شکریہ لیلیٰ تم نہ ہوتی تو شاید میں یہ سب کچھ کر نہیں پاتا۔

## Posted On Kitab Nagri

نہیں عمر اسی کوئی بات نہیں ہم سب نے اپنی اپنی طرف سے زینب کو انصاف دلانے کی کوشش کی  
میں نے علی بھائی نے دشمنانے اور سب سے بڑھ کر شعبان نے۔۔ آنکھوں سے آنسو گر کر اسکے گالوں پر  
بہنے لگے۔۔

عمر نے ہاتھ بڑھا کر اسکے آنسو صاف کیے تمہارا شکریہ مجھے دوبارہ اپنی زندگی میں شامل کرنے کے لئے  
اب تو ہم ایک ہیں نا۔۔

مگر کاش یہ سب اسے نہ ہوتا وہ عمر اصغر کے گلے لگ کر رونے لگی شعبان بہت تکلیف میں ہیں اور  
جہانگیر بھائی کو جب صبح پتا لگے گا تو کیا ہو گا۔۔ عاصمہ نے کیوں کیا اسے ان کے اندر کیوں اتنی نفرت  
تھی عمر کاش ہم اسے ایک نہیں ہوتے کاش ہم خوشی۔۔۔ خوش سے ایک۔۔ ایک ہوتے  
لیلیٰ تم عاصمہ سے بہتر ماں ہو شعبان کے لئے تم ہونا چلو رونا بند کرو۔۔ تم ایسا کرو شعبان کے پاس جاؤ  
دیکھو کسی چیز کی ضرورت ہو اسکو مجھے علی کی کال بھی آرہی ہیں وہاں جانا ضروری بھی ہیں میرا میں کل  
آ جاؤ گا ٹھیک ہیں۔۔

www.kitabnagri.com

جی اپنا خیال رکھیے گا۔۔

تم بھی۔۔ اللہ حافظ

شعبان میں اندر آ جاؤ دروازہ نوک کر کے لیلیٰ نے اجازت طلب کی۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جے چچی آجائے۔۔ شعبان بیڈ پر بیٹھا ہوا تھا لیلیٰ ساتھ میں اکر بیٹھ گئی کمرے میں صرف لپ کی روشنی تھی وقت ایک بجنے کے قریب تھا۔۔

شعبان دودھ گرم کر کے لادو؟؟

نہیں چچی دل نہیں ہیں اپ جا کر آرام کرے مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں۔۔

میرے بچے میں آرام کسے کر سکتی ہوں تم جس پریشانی میں ہو اسکا اندازہ ہیں مجھے اولاد تکلیف میں ہوں تو ماں کو آرام کسے مل سکتا ہیں شعبان میں ایسا کرتی ہوں تمہیں آرام کی گولی دیتی ہوں تاکہ تم

تھوڑا آرام کر لو۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

نہیں مجھے آرام کی ضرورت نہیں ہیں چچی جو کچھ میرے ساتھ ہوا میں اسکو سمجھنا چاہتا ہوں سو کر اس سے بھاگنا نہیں چاہتا۔۔

مگر۔۔۔

Kitab Nagri

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

چچی اپ فکر نہ کرے جو کچھ ہوا اب اسکو بدلہ نہیں جاسکتا اب برا نہ مانے مگر اپ جائے مجھے کچھ وقت

چاہیے۔۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

نہیں میرے بچے برا کیوں بس تمہیں جس چیز کی ضرورت ہوں مجھ سے کہنا۔۔

باپ آرام سے سو رہا ہیں ماں اپنے ہی گناہوں کی وجہ سے جیل میں ہیں تو اب بھی فکر نہ کرے میری

۔۔ شعبان بہت تکلیف سے بول رہا تھا وہ اٹھ کر واش روم میں اگیا۔۔

شعبان اپنا چہرہ آئینہ میں دیکھ رہا تھا وہ خود پر رونا نہیں چاہتا تھا مگر اس کو یوں لگ رہا تھا جسے سامنے اسکا

عکس اس پر ہنس رہا تھا وہ اس سے بتا رہا تھا کہ وہ کس قدر ہار ہوا انسان ہیں۔ بات اسکے برداشت سے

باہر ہو رہی تھی اسکا دل کسی ظالم انسان کی مٹھی میں جسے اگیا ہو سانس لینا دشوار ہو رہا تھا وہ پانی کو

## Posted On Kitab Nagri

چہرے پر اختیار مار رہا تھا۔۔" اور جب تمہاری تکلیف تمہیں بھاری محسوس ہونے لگے تو میری تکلیف کو یاد کر لیا کرو" نہ جانے اسکے دل میں کسے یہ بات یاد آئی یہ وہ لفظ تھے جو آپکو ہر طرح کے اندھیرے سے نکل سکتے ہیں۔۔" کوئی انسان کسی کو تکلیف اور اندھیرے سے نہیں نکلا سکتا واحد صرف اس انسان کے جس کا عاشق بھی خود اللہ ہیں "شعبان ایک ہی لمحے میں واش روم سے نکلا۔۔ بے اختیار اسکے زبان نے رسول ﷺ کو یاد کیا۔ جب تکلیف میں اللہ اور رسول ﷺ یاد آجائے پھر وہ تکلیف بھی ایک عجیب سکون دیتی ہیں "کیونکہ اللہ اور اسکے رسول ﷺ بہت پر سکون ذات ہیں" مگر اللہ میں رسول نہیں ہوں اور نہ مجھ میں ان جیسی ہمت ہیں مگر اللہ میرا ایمان اتنا بھی کمزور نہیں بس مجھے سمجھ نہیں آرہی میں کیا کروں یہ میرے ساتھ ہو کیا رہا ہیں میرے لئے کہی سے بس راستہ نکل دے۔ وہ رو رہا تھا رونے کی آواز پورے کمرے میں گونج رہی تھی۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

\*\*\*\*\*

صبح جہانگیر کی آنکھ کھولی تو عاصمہ کہی نہیں تھی وہ کچھ وقت بعد باہر کمرے سے اے تو کوئی انکو نظر نہیں آیا وہ عجیب پریشانی میں ہو گئے۔۔ ارے سب کہا ہو اس وقت کو دیکھو چھ بجنے کو آئے ہیں کسی کا کچھ پتا نہیں۔۔ شعبان اپنے کمرے میں نہیں تھا۔۔ یہ لڑکا بھی ناب اوپر جانا پڑھے گا شاید ماں بھی اسکی وہاں ہی ہوں۔۔۔ جہانگیر خود کے ساتھ خود کلامی کرتے ہونے اوپر جا رہے تھے۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ شعبان کا دروازہ نوک کر رہے تھے کہ اتنے میں وشما کالج کے کپڑوں میں تیار اپنے کمرے سے نکلی

-- www.kitabnagri.com

چاچو سلام علیکم۔۔

والیکم اسلام بیٹا۔۔ اتنے میں شعبان نے دروازہ کھولا مگر وہ اپنے کمرے میں ہی موجود رہا وہ صرف اپنے باپ کے سامنے تھا اسکی آنکھیں سو جی ہوئی بال بکرے ہوئے تھے۔۔

جہانگیر کو حیرت ہوئی۔۔ شعبان بچے کیا ہوا اور ماں کہا ہیں تمہاری۔۔ اتنے میں وشما بھی اسکے کمرے تک آئی۔۔

جہانگیر اور وشما اس وقت ایک ہی الہجن سے گزر رہے تھے۔۔ شعبان کبھی اتنا کمزور نہیں تھا وہ اس حالت میں کسے اور کیوں تھا یہ سوال دنوں کے دماغ میں پیدا ہوئے۔۔ شعبان بتاؤ تو بیٹا میرا دل گھبرا رہا ہیں کچھ تو بولو جہانگیر نے اپنے دونوں ہاتھوں میں شعبان کا چہرہ لیا۔۔ اپ امی کا اگر پوچھنے آئے ہیں تو جیل میں ہیں وہ۔۔ جہانگیر اور وشما کو اپنی کانوں پر یقین نہیں ہوا۔۔

\*\*\*\*\*

امی اتنا سب کچھ ہو گیا مگر اپ نے مجھے نیند سے اٹھایا کیوں نہیں۔۔ وشما کچن میں لیلیٰ کے ساتھ

تھی۔۔۔ www.kitabnagri.com

بیٹا تمہاری ضرورت نہیں تھی تمہیں بے وجہ کیوں پریشان کرتے۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب امی میری ضرورت نہیں تھی شعبان میرے ساتھ تھا میرے مشکل وقت میں پوری پوری رات اس نے میرے لئے جاگے گزردی تھی اور کل جب وہ پریشانی میں تھا تو میں سو رہی تھی۔۔ دیکھو بیٹا ابھی بھی دیر نہیں ہوئی ابھی جا کر بات کر لو مگر پہلے ناشتہ کر لو۔۔ تمہارے بابا کی کال اپنی تھی تھانے جانا ہیں کچھ ضروری بیان دینے ہیں۔۔۔

امی۔۔ وثمانے لیلیٰ کو گلے لگایا۔۔ کاش یہ سب عاصمہ چچی نہ کرتی سچ میں امی میں تھک گئی ہوں روز روز کے تماشو سے۔۔۔

میری طرف دیکھو تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ابھی آپ کے ماما بابا دونوں ہیں ہم ہیں نا تو تم پریشان نہ ہوا کرو ٹھیک ہیں۔۔

امی میں شعبان کے لئے بہت پریشان ہوں۔۔ امی جب ہر چیز اللہ کے ہاتھوں میں ہیں تو کیا اللہ نے عاصمہ چچی کے نصیب میں لکھا تھا کہ وہ میرے بندوں کو تکلیف دے گی۔۔ امی اللہ کیوں کسی کے لئے دوسروں بندوں کے ہاتھوں تکلیف لکھتے ہیں۔۔

نہیں میری جان وثمانہ اللہ کیوں کسی کو برا بنائے گئے اللہ ہماری قسمت میں یہ نہیں لکھتا کہ ہم اسکے اس بندے کو ذلیل کرے کے رسوا کرے گے تکلیف دے گے "اللہ نے ہمیں آزاد بنایا ہوا ہیں ہمیں اچھے برے کی تمیز سکھادی ہیں حق اور باطل کو جدا کر دیا ہیں یہ اب ہم پر ہیں کے کون سا راستہ اختیار

## Posted On Kitab Nagri

کرنا ہیں اللہ کسی کو گناہ گار نہیں بنتا و شمایہ ہم ہوتے ہیں جو گناہ کی طرف دوڑے جاتے ہیں "لیلیٰ نے نرمی سے و شما کے چہرے کو ہاتھوں میں کیا۔۔ سمجھ گئی نا تم

جے امی سمجھ گئی یہ ہم انسان ہوتے ہیں نیکی اور گناہ کرنے والے۔۔ و شما نے مسکرا کر جواب دیا۔

چلو یہ ناشتہ کر لو تم۔۔۔ www.kitabnagri.com

نہیں ابھی مجھے بھوک نہیں ہیں۔۔

ارے کسے بھوک نہیں ہیں تم ایسا کرو شعبان کا یہ ناشتہ بھی لے کر چلی جاؤ دونوں ساتھ بیٹھ کر کر لو ناشتہ۔۔ جہاں گھر بھائی بھی گئے ہوئے ہیں ٹھانے اور میں بھی جا رہی ہوں گھر کا دروازہ بند رکھنا اور خیال رکھنا اپنا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

شعبان۔۔ و شما اسکے کمرے کے سامنے کھڑی بولا رہی تھی اسکو۔

شعبان خاموشی کے ساتھ دروازہ کھولے کھڑا ہو گیا وہ سفید شلوار قمیض پہنے ہوئے تھا نیلی گہری آنکھوں میں سرخی تھی بال بکرے ہوئے تھے۔

و شما ہمیشہ اس کو دیکھ کر سانس لینا بھول جاتی۔۔ وہ میں ناشتہ کے لئے تمہیں بولنے آئی ہوں۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تم جاؤ مجھے بھوک نہیں ہیں۔۔

وشما کو عجیب لگا وہ اس کو خود سے نارض لگ رہا تھا۔۔ باہر موسم اچھا ہیں شعبان میں نے ناشتہ بھی چمن میں رکھ دیا منع مت کرو پلینز۔۔

شعبان خاموشی کے ساتھ نیچے اگیا وہ دونوں باہر چمن کے کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے ناشتہ سامنے ہی رکھا ہوا تھا ہوا کافی ٹھنڈی چل رہی تھی۔۔ کچھ دیر کی خاموشی کے بعد وشما نے شعبان سے کہا۔۔ شعبان میں تم سے شرمندہ ہوں میں جانتی ہوں تم نارض ہو مجھ سے۔۔ وشما اپنے ہاتھوں کو دیکھی جارہی تھی۔۔

تم ذرا میری طرف دیکھو۔۔

وشما نے آنکھیں اٹھا کر شعبان کو دیکھا۔۔

میں تم سے نارض کیوں ہو گا یہ بتاؤ مجھے ذرا؟؟

نہیں وہ کل رات مجھے تمہارے ساتھ ہونا چاہیے تھا جسے تم میرے ساتھ ہوتے ہوں کل اتنا سب کچھ ہوا مگر میں سو رہی تھی شعبان مجھے سچ میں کچھ بھی پتا نہیں لگا ورنہ میں۔۔

وشما میں نے وضاحت مانگی تم سے اور تم خود سے کیا کیا سوچی جارہی ہوں میں جس وشما کو جانتا ہوں وہ تو اسی نہیں ہیں اور جہاں تک تم سوئی تھی تو رات تھی اور رات ہوتی ہی آرام کے لئے ہیں اور تمہاری کوئی ضرورت نہیں تھی تو کیوں پریشان کرتے تمہیں۔۔

# Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں ایک بار پھر خاموش ہو گئے و شما کو سمجھ نہیں آ رہا وہ کہا سے شروع کرے وہ جانتی تھی شعبان تکلیف میں ہیں اسکی سوجی ہوئی آنکھیں و شما سے برداشت نہیں ہو رہی تھی۔۔۔

شعبان تم ناشتہ کرونا۔۔۔

بھوک نہیں ہیں و شتا مجھے۔۔ وہ و شتا کی طرف دیکھ کر اسکو جواب دے رہا تھا یہ شعبان کی عادت تھی وہ ہمیشہ و شتا کی طرف دیکھ کر بات کرتا۔۔

میں جانتی ہوں تم بہت تکلیف میں ہو تمہاری تکلیف مجھ پر بہت بھاری گزر تھی ہیں تمہارے دل میں جو بھی ہیں شعبان مجھے بتاؤ میں تمہارے ساتھ ہوں۔۔

و شما ٹھیک کہا تم نے مگر یہ سب رہنے دو نا۔۔ تم کا لج کیوں نہیں گی یہ بتاؤ۔۔

و شما کو عجیب لگا۔۔ شعبان کسے چھوڑ دو تم کیوں اسے بول رہے ہو میں کوئی غیر تو نہیں ہوں تمہاری۔۔

میں نے کب کہا تم غیر ہو میری مگر میں تمہیں اپنی پریشانی میں پریشان کرنا پسند نہیں کرتا۔

شعبان کس طرح کی بات کر رہے ہو تم اداس ہو گے تو میں بھی اداس ہو گی تم سکون میں ہو گے تو میں

بھی سکون میں ہوگی میں اور تم ایک ہی تو ہیں۔ میں صرف تمہارے اچھے دنوں کی ساتھی بن کر نہیں

رہنا چاہتی میں تمہارے برے وقت کی بھی ساتھی بنا چاہتی ہوں۔۔

ہاں و شما میں بہت تکلیف میں ہوں مجھے ایسا لگ رہا ہے جسے ابھی تک کوئی میرے روح پر چاقو چلا رہا ہے

میرا دل جل رہا ہیں میرے دماغ پر ایک دھن چپائی ہوئی ہیں میرے ہاتھ پاؤں جسے بندھے ہوئے ہیں

## Posted On Kitab Nagri

میرے گلے میں کانٹے ہیں بات تک کرنے کی ہمت نہیں ہیں۔۔ میری اپنی ایک ماں قتل نکلی اپنے شوہر کے ہوتے ہوئے بھی دوسرے کے شوہر پر۔۔ شعبان وہی روک گیا اسکا چہرہ سفید ہو گیا آنکھوں سے آنسو اس کے چہرے پر بہہ رہے تھے۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

## Posted On Kitab Nagri

شعبان۔۔ و شام بے اختیار اٹھ کر شعبان تک آبی مگر ایک فاصلہ رکھ کر کھڑی ہوئی۔۔ "وہ ایک دوسرے کے نکاح میں تھے مگر انہوں نے کبھی اپنے حدود نہیں تھوڑے اور یہی تو اس رشتے کی خوبصورتی ہوتی ہیں۔۔" بس کر دو میں جانتی ہوں تم بہت اذیت سے گزر رہے ہو۔۔

مجھے تمہارے سامنے کھڑے ہونے میں بھی شرم آرہی ہیں و شام مگر میری امی کو ذرا برابر بھی حیا نہیں آئی۔۔

تمہیں شرم کیوں آرہی ہیں وہ میری بھی تو بڑی ہیں۔ "اپنوں کی غلطیوں پر شرمندہ نہیں ہوا کرتے شعبان۔۔"

کسے شرمندہ نہ ہوں کسے وہ ماں ہیں میری میں چاہ کر بھی اس سے نفرت نہیں کر پارہا انہوں نے کبھی مجھ سے محبت نہیں کی۔ کرتی ہوتی تو یہ سب نہ کرتی چھوڑ دیتی ہر چیز میرے لئے۔ میں بھی تو اپنی ہر بری عادت ان کے لئے چھوڑا کرتا تھا نا و شام۔۔ رات دیر تک باہر نہیں رہتا۔۔ باہر کا کھانا نہیں کھاتا ہر اس چیز سے منع ہو جاتا جن سے وہ منع کرتی مجھے۔۔ وہ کسی بچے کی طرح بولے جا رہا تھا آنکھوں سے آنسوؤں تیز رفتاری سے جارہے تھے "خود پر قابو پانا مشکل ہو جاتا ہے جب سنے والا اپکا محبوب ہو"

شعبان وہ بہت محبت کرتی تھی ہیں تم سے یہاں تک کے مجھے بھی اپنانے کی کوشش کی تمہارے لئے مگر انہوں نے جو بھی کیا وہ انکا اور اللہ کا معاملہ ہیں ہمیں اس طرح ان پر باتیں نہیں کرنی چاہیے۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"کوئی بات اتنی بڑی نہیں ہوتی جن سے انسان خود کو نکلانہ سکھے" تم میں یہ غم برداشت کرنے کی صلاحیت ہیں اس لئے اللہ نے یہ بوجھ رکھا ہیں تم پر۔ تم خود ہی تو کہتے ہوں اگر تکلیف میں یہ سوچے کے یہ سب اللہ کی طرف سے ہیں تو آدھا بوجھ تو اس وقت ختم ہو جاتا ہیں۔ تمہیں جب بھی ضرورت محسوس ہو پہلے اللہ کے پاس جانا پھر میرے پاس آنا میں ہمیشہ تمہارے ساتھ رہو گی تم زندگی کے پہلے اور آخری اسے انسان ہو جس سے و شما کبھی تنگ نہیں ہو سکتی۔ چلو میں یہ سب دوبارہ گرم کر کے لاتی ہو پھر ساتھ میں ناشتہ کرتے ہیں۔ اور پھر ہم واک پر جائے گے ٹھیک ہیں۔۔

وہ مسکرا کر اس سے باتیں کر رہی تھی "تم زندگی کے پہلے اور آخری اسے انسان ہو جس سے و شما کبھی تنگ نہیں ہو سکتی" اس کے بعد شعبان کچھ سن نہیں سکھا کائنات کی ہر چیز روک گئی تھی اس کے بعد ہر لفظ جسے شعبان کے لئے بے معانی ہو گیا تھا۔۔ و شما وہاں سے جا چکی تھی وہ اب وہاں نہیں تھی مگر اس کے وہ لفظ ہر جگہ اس کو محسوس ہو رہی تھے۔۔

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*  
www.kitabnagri.com

وہ ایک کمرے میں بند تھی وہاں اور بھی بہت عورتیں موجود تھی ساری بہت عجیب تھی بال بکھرے کھولے ہوئے وہ اس میں سے ایک عورت بہت عجیب نظروں سے عاصمہ کو دیکھے جا رہے تھے اور مسکرا رہے جا رہے تھی۔ عاصمہ کو ان سے خوف محسوس ہو رہا تھا اس کا دل رونے کو چاہ رہا تھا وہ آنکھیں بند کر کے سوچنا چاہتی تھی کہ کب آخری بار اس نے اپنے اللہ کو یاد کیا تھا مگر وہ ان عورتوں کے خوف

## Posted On Kitab Nagri

سے آنکھیں بند نہیں کر سکتی تھی وہ آنکھیں بند کر کے اللہ کو یاد نہیں کر سکتی تھی اس قدر ناراضگی ہیں اللہ کے ہاں میرے لئے وہ دل میں سوچ رہی تھی وہ اب ایک بے بس کی طرح رو رہی تھی۔۔ کس قدر کی زندگی سے اللہ نے مجھے نوازا تھا زینب کے موت کے بعد بھی موقع دیا ہر بار ہر طرح سے موقع دیا مگر میں نے اپنی آنکھیں بند رکھی اپنے دل کو کچھ محسوس ہونے نہیں دیا اس کی زبان سے اللہ کا نام نہیں لیا جا رہا تھا۔۔ خوف 'شرمندگی' اذیت 'وہ کیا محسوس کر رہی تھی وہ نہیں سمجھ پا رہی تھی وہ شاید "خوف" تھا جو اس کو اپنے اللہ سے محسوس ہو رہا تھا سزا کا خوف یا نہیں وہ "شرمندگی" تھی جو اس کو اپنے اللہ سے اپنے عمل کی وجہ سے محسوس ہو رہی تھی۔ میں یہ کیوں بھول گئی تھی کہ "مظلوم کی زندگی بہتر ہو سکتی ہیں کیونکہ ان کو اللہ حاصل ہوتا ہے مگر ظالم کی زندگی بہتر نہیں ہو سکتی ظالم کو اللہ کے غضب کے سوا اور کچھ حاصل نہیں ہوتا" وہ اللہ میرے ساتھ کیا کچھ نہیں کر سکتا میں اندھی 'بہری' اور گونگی کیوں ہو گئی تھی میرے اپنے عمل نے میرے دل کے نور کو ختم کر دیا میں نے خود کو اپنے ہی ہاتھوں سے راہ حق سے الگ کیا۔۔ بے حیائی 'عجیب لہجہ' 'دل توڑ دینے والی باتیں' قتل ہر چیز باری باری اس کو یاد آرہی تھی۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

میں نے کہا بھی گاڑی میں آج جاتے ہیں دیکھو تمہارا سارا عبا یا گندا ہو گیا ہیں۔۔۔ وہ دونوں سڑک کے واک سائیڈ پر چل رہے تھے بارش ہونے کی وجہ سے سڑک بھیگی تھی پتے درختوں سے ٹوٹ کر سڑک پر بکھرے ہوئے تھے۔

مجھے اس طرح سڑک پر چلنا پسند ہیں شعبان دیکھو نا اسلام آباد کی سڑکیں انسان سے باتیں کرتی ہیں یہاں اپ کو کسی کی ضرورت نہیں ہوتی دل تنگ ہو یا جو بھی ہو باہر اکران پر چلنا شروع کرو اسلام آباد کی یہ سڑکیں تم سے خود باتیں کرے گی اور ویسے بھی میری عبا یا کی اتنی فکر ہیں اپ کو تو گھر جا کر دھول میرے لئے۔۔۔

مجھے کسی کا بولنا نہیں پسند بس تمہارا بولنا پسند ہیں سڑکیں ہو یا چاہے انسان میرے لئے کوئی تم جیسا نہیں ہو سکتا۔۔۔ و شما کے قدم روک گئے تھے وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اس کی طرف موڑ کر دیکھنے لگی تھی۔۔۔ گیل سڑک زمین پر بکھرے پتے بادلوں سے بھرا آسمان ٹھنڈی ہوا ہر چیز خوبصورت ہو گئی تھی تم بہت اچھی ہو و شما میں تمہارے سوا کسی کو نہیں سوچ سکتا۔۔۔

و شما نے بات کو بدلنا چاہا۔۔۔ ہاں بھائی سارا دن فارغ بیٹھے رہو گے تو کسی نہ کسی کو تو سوچو گے نا۔۔۔ وہ مسکرا کر اگے چلنے لگی تھی۔۔۔  
رو کو و شما۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ روک گئی تھی۔۔ آسمان سے پانی کی بہت چھوٹی چھوٹی بوندے گرنے لگی تھی۔۔ شعبان قدم اٹھاتے اس تک آیا تھا۔۔

میں مذاق نہیں کر رہا تم سے "میں مصروف بھی ہوتا ہوں تو بھی تم میرے دل اور دماغ میں رہتی ہو تم جب کہی نہیں ہوتی نا تو بھی ہر کہی ہوتی ہو" میں چاہتا ہوں ہم ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ رہے میری زندگی تمہارے بغیر نامکمل ہیں۔۔

مگر تم مجھ سے نکاح نہیں کرنا چاہتے تھے شعبان۔۔ نقاب میں صرف اسکی آنکھیں نظر آرہی تھی وہ دوسری طرف دیکھنا شروع ہو گئی تھی شاید وہ آنکھوں میں اے آنسوؤں کو چھپا رہی تھی ہم ایک ہی کلاس میں ہیں مگر میں تم سے چار سال بڑا ہوں اور جہاں تک تم سے نکاح کرنے کی بات ہیں تو بھائی تم رونے لگ گئی تھی پہلی بار تمہیں روتے دیکھا تھا میں نے مجھے بہت برا لگا تمہارا رونا اس وجہ سے انکار کیا۔۔۔ www.kitabnagri.com

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور تم نے ماما سے کہا تھا تمہیں الجھن ہوتی ہیں۔۔۔ وہ اب مسکرا رہا تھا۔۔ آسمان سے پانی کی بوندے اب تھوڑی بڑی ہو کر گرنے لگی۔۔

ہنسا بند کرو شعبان کتنے عجیب ہو تم۔۔ چلو گھر چلتے ہیں بارش تیز ہو رہی ہیں۔۔

نہیں کافی شاپ پر چلتے ہیں چلو تمہارے سوالوں کا جواب بھی تو دینا ہیں

ویسے بھائی مجھے تو نہیں پتا تھا تم میری اتنی جاسوس کرتی ہو۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میں نے کوئی جاسوس نہیں کی تمہاری سمجھے میں بس وہاں سے گزر رہی تھی تو میں نے سن لیا۔

اچھا نہ کافی ساتھ ساتھ پیا کرو ٹھنڈی ہو رہی ہیں۔۔ وہ اب شرارت سے کہہ رہا تھا

تم ہنسنا بند کرو گے شعبان۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

ہاں مجھے الجھن ہوتی تھی لڑکیوں سے تم جانتی تو ہو کالج میں کسے ہر لڑکی مجھ سے دوستی کرنا چاہتی تھی

خیر اب مکرمت جانا تمہارے پاس ہی تو اکر نمبر اور خط دیا کرتی۔

اچھا بس بس ہر لڑکی بھی نہیں ایک دو ہی ہوتی تو۔۔

"مجھے ہر ان لڑکیوں سے الجھن ہوتی مگر و شما مجھے کبھی تم سے الجھن نہیں ہوئی" شعبان کا لہجہ نرم تھا وہ

کل رات کس قدر پریشانی سے گزرا تھا وہ سب بھول گیا وہ جب بھی ایک دوسرے کے ساتھ ہوتے

اپنی ہر پریشانی کو بھول جاتے۔۔

اچھا تو کیا میں لڑکی نہیں ہوں۔۔ وہ غصے میں بولی۔۔

وہ ایک بار پھر ہنسنے لگا یہ اتنا غصہ کیوں ہو رہی ہو۔۔

ہنسنا بند کرو شعبان تمہاری اسی انوکھی باتیں یاد آئے گی تو غصہ ہی ہو گی نا میں۔۔

اچھا میری طرف دیکھ کر بات کرو نا۔۔ و شما تم تنگ کرنے والی لڑکیوں میں سے نہیں ہو تمہیں

رشتوں میں سپیس دینا آتا ہیں تم خود کا خیال رکھنا جانتی ہوں اور سب سے بڑی بات تم دل سے اچھی



## Posted On Kitab Nagri

انسان ہو جو لڑکی رشتوں میں سپیس دینا جانتی ہو اپنا خیال رکھنا جانتی ہو دل سے اچھی انسان ہو اس سے کوئی کسے پسند نہیں کر سکتا۔

"پسند" و شمانے دل میں یہ لفظ دوہرایا۔۔ وہ کچھ وقت کے لئے کچھ نہیں بول سکی۔۔ اچھا تو میری ان عادتوں کی وجہ سے پسند کرتے ہو مجھے تم۔۔  
ہاں کیوں نہیں کرنا چاہیے کیا؟؟۔۔

وہ اس سے محبت کے بارے میں پوچھنا چاہ رہی تھی وہ جانا چاہتی تھی کہ وہ کیا بولے گا۔ اور محبت؟؟  
محبت کا لفظ پہلی بار شعبان نے و شما سے سنا تھا۔۔

\*\*\*\*\*

کچھ دیر پہلے صبا عاصمہ سے ملنے آئی تھی وہ اس سے ناراض تھی اس نے اسکی بیٹی کا دل توڑا تھا مگر بہن تھی کہا چھوڑ سکتی تھی۔۔ وہ دونوں صرف ایک دوسرے کے گلے لگ کر رویے تھے ان کے پاس ایک دوسرے کے کہنے کے لئے کچھ نہیں تھا۔۔ عاصمہ اب وہاں کے واش روم صاف کر رہی تھی قیدیوں کے ساتھ تو یہی کچھ ہوتا ہو جو مرضی ان سے کروالو۔۔ آج اس کے دل نے بے اختیار جہانگیر کو یاد کیا تھا اس نے آخری بار اسکو سوتے دیکھا تھا۔ اتنے میں اس تک خبر آئی آپ سے ملنے کوئی آیا ہیں۔۔



## Posted On Kitab Nagri

جہانگیر۔۔ عاصمہ کو یقین نہیں آ رہا تھا وہ اس کے سامنے تھا۔ دل تھا کہ شرمندگی کے احساس سے جگڑا ہوا تھا مگر زبان پر اس سے گلہ تھا "جہاں اپنایت ہوتی ہیں وہاں گلہ تو ہوتا ہیں" تم اتنی دیر سے کیوں آئے جہانگیر آواز دم تھی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔

ایک عجیب مسکراہٹ جہانگیر کے چہرے پر آئی۔۔ تم کسی انسان ہو عاصمہ مجھے دھوکہ دے کر تم اب بھی مجھ سے سوال کر رہی ہو تمہاری آنکھوں میں حیا کیوں نہیں آتی۔۔ تم میری بیوی تھی میرے شعبان کی ماں تھی تمہارا خیال رکھنا تمہاری بات مانا میرے فرض تھا بتاؤنا مجھے عاصمہ کے نہیں مانی میں نے تمہاری ہر بات۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

عاصمہ سے کھڑا نہیں ہوا جا رہا تھا وہ ایک دام ہی زمین پر بیٹھ گئی۔۔  
جواب دونا مجھے عاصمہ۔۔ جہانگیر کھڑا ہی رہا ہیں

ہاں مانی تھی آپ نے میری ہر بات۔۔ وہ اب رو رہی تھی اسکا دل باہر کی طرف آ رہا تھا۔۔  
تو پھر کیوں کیا تم نے ارے تمہارے کہنے پر تو میں نے و شما جو شعبان جسی ہی تو ہیں میرے لئے اس سے نفرت کرتا رہا صرف تمہارے لئے۔۔ ایک باپ ہو کر ایک مرد ہو کر ایک مسلمان ہو کر میں نے تمہاری ہر غلط بات مانی کیونکہ تم خاص تھی میرے لئے بیوی تھی میری مگر میں بھول گیا تھا غلط اور نا حق بات تو والدین کی بھی نہیں مانی چاہیے اپنا سب کچھ تمہارے لئے میں نے کھو دیا میری ماں میرا بھائی

میرا شعبان میری و شما۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

عاصمہ نے جہانگیر کے پاؤں پکڑ لئے اس کے لئے اور کچھ سنا مشکل ہوتا جا رہا تھا مجھے معاف کر دے مجھے اللہ کے لئے معاف کر دے مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی مجھے ایک اور موقع دے جہانگیر بس ایک اور مجھ میں اور طاقت نہیں ہیں میں پاگل ہو جاؤ گی۔

جہانگیر بیٹھ گیا اور عاصمہ کے دونوں ہاتھوں کو اپنے پاؤں سے ہٹا دیا اور اس کو بازوؤں سے پکڑا اس کے اپنے آنکھوں میں بھی آنسو تھے "سینے میں دھڑکتا دل ایک دم سے روک جائے تو آنسو کسے آنکھوں میں نہ آئے" میں یہاں تمہیں معاف کرنے نہیں تمہیں طلاق دینے آیا ہوں عاصمہ۔

وہ جہانگیر کی آنکھوں میں دیکھی جا رہی تھی کانوں نے یہ کیا سن لیا تھا اس کے پورے وجود پر خاموشی چاگی۔ اس نے کوئی آواز بلند نہیں کی بس خاموشی سے جہانگیر کے سینے پر اپنا سر رکھا۔ اپ دنیا بھر کے اچھے شوہر ہیں جہانگیر میں آپ کو خود کو جیل سے آزاد ہونے کا نہیں کہوں گی مگر مجھے آپ مت چھوڑے زندگی میں جس کو لانا ہیں لائے میں کوئی گلہ نہیں کروں گی۔ عاصمہ کے آنسو اب جہانگیر کے قمیض پر جذب ہوتے جا رہے تھے۔ بس مجھے معاف کر دے

جہانگیر نے بہت آرام سے عاصمہ کے سر پر ہاتھ رکھا اور آرام سے اس کے بالوں میں ہاتھ چلنے لگا۔ تمہیں اللہ نے بہت موقع دے عاصمہ ان سے کچھ نہیں سکھا تم نے تو میرے موقع دینے سے کیا ہو جائے گا تم ایک دو دن سہی رہو گی پھر واپس اپنے اصل کی طرف آ جاؤ گی۔

نہیں نہیں اس بار میں ایسا کچھ نہیں کروں گی۔ آنسو تھے کے روک ہی نہیں رہے تھے

## Posted On Kitab Nagri

میں جانتا ہوں تمہیں عاصمہ ایک زندگی گزری ہیں تمہارے ساتھ میں نے۔۔ تمہیں ذرا اپنے اللہ سے خوف نہیں آیا کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا بھی سکتا ہیں تمہیں اسکی طرف لوٹ کر جانا بھی ہیں مگر میں یہاں تمہارے گناہ گنوانے نہیں آیا۔۔ زندگی کے کسی موڑ پر شاید تمہیں لیلیٰ معاف کر دے شعبان کے لئے وہ تمہیں واپس لے آئے مگر میں تمہیں اپنی زندگی میں واپس آنے کی اجازت نہیں دے سکتا میں شاید ہر چیز تمہاری برداشت کرتا مگر میرے ہوتے ہوئے تم نے میرے بھائی سے۔۔ وہ اگے کچھ نہیں بول سکا جہانگیر کو اپنے گلے میں کانٹے محسوس ہو رہے تھے اپنے لئے اللہ سے دعا کرتی رہنا عاصمہ اور میں بھی اپنے لیا کروں گا۔ جہانگیر اٹھ کھڑے ہونے ہی لگے کا عاصمہ نے اسکی قمیض اپنی ہاتھوں میں جگری۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) مجھے چھوڑ کر مت جائے اپ کو اللہ کا واسطہ۔۔

عاصمہ مجھے میرے اللہ کا واسطہ مت دو ورنہ میرے لئے مشکل ہو جائے گیا میں پہلے سے ہی انکا بہت گناہ گار ہوں۔۔ جہانگیر بے اختیار اٹھ کھڑے ہوئے۔۔ میں جہانگیر اصغر خان اپنے پورے ہوش میں اپنی بیوی عاصمہ کو طلاق دیتا ہوں "جہانگیر کا دل روک گیا وہ اسکی بیوی تھی اس کے شعبان کی ماں اس نے کبھی عاصمہ کو خود سے الگ نہیں سوچا تھا مگر آج وہ اسکو ہمیشہ کے لئے اپنی زندگی سے نکل رہا تھا یہ اتنا آسان نہیں تھا وہ جسی بھی تھی جہانگیر کو پیاری تھی"

طلاق دیتا ہوں۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

طلاق دیتا ہوں۔۔ جہانگیر وہاں نہیں روکے وہ وہاں سے چلے گئے تھے عاصمہ زمین پر ساکت بیٹھی رہی سب ختم ہو گیا تھا اسکا بیٹا اسکا شوہر اسکی زندگی سے ہر وہ چیز ختم ہو گئی جو اس کے جینے کی وجہ تھی وہ اپنے مرنے کی آرزو بھی نہیں کر سکتی تھی کس طرح اپنے اللہ کے سامنے اور رسول ﷺ کے سامنے جا کھڑی ہوتی "ہم انسان گناہ کرتے وقت اللہ اور رسول ﷺ کو کیوں یاد نہیں کرتے مگر انکو یاد کرنے کی ضرورت تو نہیں ہوتی وہ تو ہمیشہ ہمارے دل میں ہوتے پھر کیوں اللہ اور رسول ﷺ کے ہوتے ہوئے بھی ہم ان کی مخلوق کے ساتھ زیادتی کرتے ہیں ہمارے ایمان کیوں اس قدر کمزور ہوتا ہیں"

\*\*\*\*\*

محبت شعبان نے اپنی زبان سے اس لفظ کو دوبارہ دوہرایا۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) و شمانے اسکی آنکھوں میں ایک عجیب چمک دیکھی وہ خود پر حیران تھی وہ کیوں محبت کے بارے میں جانا چاہ رہی تھی۔

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)





## Posted On Kitab Nagri

نہیں شعبان ہنس نہیں رہی بس ویسے عجیب لگا میرے انکار کے بعد تمہیں مجھ سے محبت ہو گئی یہ اگر میں انکار نہ کرتی تو کبھی نہیں ہوتی محبت۔۔ وہ مسکرا کر کہہ رہی تھی

وشتا تم بھی ناہر بات کو بس الٹا کر لو مگر خیر تمہارے ہر الٹ بات کا بھی جواب رکھتا ہوں میں اپ سے محبت کرنا میری مقدر میں لکھ دیا گیا تھا تمہارے انکار اور اقرار سے کچھ نہیں ہوتا۔

وہ اب کھول کر ہنسی۔۔ باہر بارش تیز ہو گئی تھی۔۔ مگر میں تم سے محبت نہیں کرتی شعبان۔۔ وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بول رہی تھی۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

خیر ہیں میں کرتا ہوں تمہیں بھی ہو جائے گی۔۔ وہ بہت سکون سے بولا۔۔ میں تمہیں ایک اچھا دوست سمجھتی ہوں بس اور کچھ نہیں

کیا!! اس کو جسے یقین نہیں آیا لڑکی شوہر ہوں میں تمہارا۔۔ ہاں تو شوہر دوست بھی تو ہو سکتا ہیں کیوں نہیں ہو سکتا کیا۔۔

دوست ہی تو شوہر ہوتا ہیں اور خیر شعبان کی بات ادھوری رہی۔۔ وشتا اس پر ہنس رہے تھی بیوقوف لڑکے "ہر دوست شوہر کسے ہو سکتا ہیں مگر ہاں شوہر دوست ہو سکتا ہیں"

اتنی مشکل باتیں مجھے سمجھ نہیں آتی اور میں جانتا ہوں محبت تو تم مجھ سے کرتی ہو۔۔ کرتی ہونا وشتا۔۔؟؟ شعبان سوالیہ نظروں سے وشتا کی طرف دیکھا جا رہا تھا۔

کہانا نہیں کرتی میں۔۔ ایک لمحہ خراب کیے بغیر وشتا نے جواب دیا۔



## Posted On Kitab Nagri

میں جانتا تھا تم ہاں میں جواب دو گی۔۔

مگر میں نے کہا "نہیں"۔۔ وہ جانتا تھا وہ مذاق کر رہی ہیں

بس کر دو لڑکی تھوڑی شرم کر لو سب بیٹھے ہیں اسے بار بار اظہار محبت تو نہ کرو شرم آرہی ہیں مجھے۔۔

شعبان تم کتنے وہ ہو خیر میرے انکار سے شاید اپ کا دماغ خراب ہو گیا ہیں کوئی بات نہیں میں سمجھ

سکتی ہوں۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

"تم مجھ سے محبت کرو یا نہ کرو میرے لئے ہمیشہ عزیز رہو گی کیونکہ تم نے ہر لمحہ میرا احترام کیا ہیں

میرے لئے ہمیشہ انمول رہو گی"۔۔

وشما کے چہرے پر مسکراہٹ آئی اچھا شعبان چلو دیر ہو رہی ہیں گھر میں ماما پریشان ہو گئی۔۔

\*\*\*\*\*

وہ لوگ رات کے کھانے کے لئے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔۔ جب لیلیٰ نے عمر سے سوال کیا

جہا نکیر بھائی سے اپ کی بات ہوئی انکو کہہ گھر واپس آجائے کب تک وہ اس طرح گھر سے باہر رہے

گے۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

میں نے فون کرنے کی کوشش کی بہت کی ان کی کام کی جگہ بھی گیا کسی کو کچھ پتا نہیں کہاں ہیں وہ۔۔

شعبان کھانا کھاتے روک گیا ہاتھوں سے جسے جان نکل گئی ہواں باپ دونوں کو دیکھ ہوئے کہی دن

ہو گئے تھے۔۔

## Posted On Kitab Nagri

شعبان تم کھانا کیوں نہیں کھا رہے اس کے اداس چہرے کو دیکھ لیلیٰ سمجھ گئی۔۔ و شاپانی دو شعبان کو۔۔ نہیں میں ٹھیک ہوں چچی۔۔ اتنے میں گھر کا ملازم اگیا انہوں نے گھر کے لئے کچھ ملازم رکھ لئے تھے

۔۔ صاحب اپ سے ملنے کوئی آیا ہیں۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اس وقت کون ہو سکتا ہیں تم نے نام پوچھا کون ہیں۔۔

جی جہانگیر بتا رہے ہیں اپنا نام۔۔ عمر بے اختیار اٹھ کھڑے ہوئے ساتھ میں شعبان بھی۔۔

ارے لاؤ ان کو وہ اس گھر کے برے ہیں۔۔ جے صاحب میں جاتا ہوں۔۔

جہانگیر کے داخل ہوتے ساتھ ہی شعبان اس کے گلے لگے۔۔ بابا اپ کہا چلے گئے تھے چھوڑ کر۔۔

جہانگیر نے شعبان کے چہرے کو ہاتھوں میں لیا میرے بچے کہی نہیں گیا تھا اگیا ہوں اب نا میں اپنے شعبان کو کسے چھوڑ سکتا ہوں۔۔ وہ مسکرا کر شعبان سے بات کر رہے تھے

بھائی اپ کہا تھے اتنے دن۔۔ عمر ایک تو قدم اٹھ کر جہانگیر تک آئے وہ گلے ملنا چاہتے تھے مگر کچھ تھا

جس نے روک دیا۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

عمر میں تم سے تمہاری اور اپنی بیٹی سے بہت شرمندہ ہوں مجھے معاف کر دو۔۔

بھائی یہ کس طرح بات کر رہے ہیں اپ بھول جائے جو کچھ ہوا ہم میں سے کسی کے دل میں اپ کے

لئے کچھ برا نہیں نامیری بیوی کے دل میں نامیری بیٹی کے دل میں اور نامیرے دل میں۔

## Posted On Kitab Nagri

گلے نہیں لگو گے اپنے بڑے بھائی کے۔۔ وہ گلے ملے ان کو نہیں یاد تھا آخری بار وہ کب گلے ملے تھے سکون کی ایک لہر ان دونوں کی وجود پر گزری۔۔ و شماؤنچے تم بھی اب اپنے چاچو کو معاف کر دو۔۔ و شما خوشی سے ان سے ملی۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

لیلیٰ ان کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی وہ منظر اس کو ہر طرح سے مکمل لگ رہا تھا اس کے دل سے جو بات نکلی وہ اس نے محسوس کی بے شک اللہ اپنے وعدوں کا بہت سچا ہیں لیلیٰ تم نے صبر کیا اور دیکھو اللہ نے تمہیں بہتر سے نوازا۔۔ میں اپ لوگوں کے لئے کھانا پھر سے گرم کر کے آتی ہوں جہا نکیر بھائی اب بھی بیٹھ جائے۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

نہیں لیلیٰ رو کو میں کھانا کھا کر آیا ہوں مگر بس مجھے تم سب سے بہت ضروری بات کرنی ہیں اور میں امید کرتا ہوں تم سب میرے فیصلہ کی قدر کرو گے۔۔ سب کی نظر جہا نکیر پر تھی میں نے عاصمہ کو۔۔ زبان جسے ساتھ دینے سے انکاری ہو رہا تھا۔۔ میں نے عاصمہ کو طلاق دے دی ہیں۔

و شما نے بے اختیار شعبان کی طرف دیکھا اسکا چہرہ سفید ہو گیا تھا وہ سانس لینا بھول گیا تھا۔۔ جہا نکیر قدم اٹھائے شعبان تک آئے۔۔ مگر شعبان میں نے اس سے تمہاری ماں ہونے کا حق کبھی نہیں چھینا وہ تمہاری ماں ہیں اور رہے گی اور بیٹا میں تم سے امید کرتا ہوں تم میرے فیصلہ کی قدر کرو گے۔۔ جے۔۔ اس سے اگے وہ کچھ نہیں بول سکھا زندگی میں یہ دن بھی اس پر ایگا وہ نہیں جانتا تھا کس قدر تکلیف دے تھا۔ شعبان اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔ لیلیٰ نے اس کو روکنا چاہا مگر عمر نے لیلیٰ کو روک دیا

## Posted On Kitab Nagri

-- مگر عمر وہ تکلیف میں ہیں مجھے ہونا چاہے اس کے پاس -- آنسوؤں سے بھیگی آواز میں اس نے عمر

سے کہا تھا -- [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

ہم سب اس کے ساتھ ہیں ماما مگر ابھی کچھ وقت اس کو چھوڑ دینا زیادہ بہتر ہیں -- وشمنا نے مسکرا کر اپنی ماں کا چہرہ ہاتھوں میں لے کر کہا -- وشمنا نے اس وقت دل میں خود سے وعدہ کیا وہ شعبان کو ضرور اس کی ماں سے ملنے لے جائے گی

\*\*\*\*\*

وشمنا گاڑی میں داخل ہوئی تو شعبان آنکھیں بند کئے سر کو سیٹ پر رکھے ایک ہاتھ سے سرد بار ہاتھ اوہ اتنا الجھا ہوا تھا کہ اس کو وشمنا کے آنے کی خبر تک نہیں ہوئی --

شعبان -- وشمنا کی آواز سن کر وہ ایک دم بیٹھ گیا -- پریشان لگ رہے ہو

نہیں نہیں پریشان نہیں ہوں ویسے بس سر میں تھوڑا درد ہیں -- شعبان نے مسکرا کر کہا

میں جانتی ہوں شعبان تم عاصمہ چچی کو بہت یاد کرتے ہو ان سے ملنے کیوں نہیں چلے جاتے --

وہ حیران ہو گیا -- نہیں تو مجھے وہ کیوں یاد آئے گی -- شعبان نظر سے چوڑا کر کہہ گیا

کیوں یاد نہیں آسکتی تم خود سے جھوٹ بول سکتے ہو مجھ سے نہیں خیر گاڑی گھر بھی طرف نہیں تھانے

کی طرف لو -- [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

مگر وشما میں نہیں ملنا چاہتا ان سے میرے دل میں اب ان کے لئے کوئی جگہ نہیں۔۔ اسکا لہجہ پہلی بار سخت سا ہوا۔۔ جو تکلیف وہ تمہیں دے کر گئی ہیں۔۔

شعبان۔۔ کا جملہ ادھورا ہی رہا۔۔ میں یہ نہیں کہتی کے میں نے معاف کیا انکو یا میرے دل میں ان کے لئے کچھ نہیں کیونکہ میرے پاس اتنا بڑا دل نہیں انہوں نے میرے ساتھ کبھی کوئی خیر کا ارادہ نہیں کیا مگر جو انہوں نے کیا اس کے ساتھ جو کرنے کا حکم ہمیں اللہ نے دیا ہے ہم نے وہی کیا اگے انکا اور اللہ کا معاملہ ہیں اس میں بولنے والے ہم کوئی نہیں ہوتے "والدین اور اولاد یہ ہم اپنی مرضی سے نہیں چھنتے اور نا ان کو اپنی مرضی کا بنا سکتے ہیں۔۔ والدین اور اولاد سے ہٹ کر وہ خود میں انسان ہی ہوتے ہیں "شعبان وہ ماں ہیں تمہاری اور وہ تمہارے لئے آج بھی عزیز ہیں اور ہونی بھی چاہیے اور میں تمہارے سامنے جھوٹی نہیں بن سکتی میرا دل بہت ادا ہے ان سے مگر وہ میرے شوہر کی ماں ہیں اور میرے لئے قابل احترام ہیں۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

شوہر کا لفظ زندگی میں پہلی بار شعبان نے وشما سے سنا تھا۔۔ شعبان مسکرا کر وشما کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔ "میں زندگی میں ہر انسان کے بغیر زندگی گزر سکتا ہوں مگر تمہارے بغیر نہیں تم وشما میری زندگی کی سانس ہو تم نہیں ہوگی تو میری زندگی کا دم گوٹھ جائے گا" تمہاری وجہ سے میں ہر روز خود کو خوش قسمت سمجھتا ہوں۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

وشما ساکت ہو گئی وہ یہ بولے گا کبھی اس کو اندازہ نہیں تھا۔۔ "زندگی کی سانس"



## Posted On Kitab Nagri

تم بھی کچھ بولو۔۔ وہ بھی کچھ سناچا رہا تھا۔۔

مگر میں نے اتنا تو بولا۔۔ وہ اب گاڑی سے باہر دیکھ رہی تھی۔۔

میں اپنی بات کر رہا ہوں اور یہ تم میری طرف دیکھ کر بات کیوں نہیں کرتی۔۔

شعبان۔۔ وہ گردن موڑ کر اسکی طرف دیکھنے لگی ظاہری بات ہیں "تم بھی میرے لئے بہت قیمتی ہوں"

اچھا گاڑی روانہ کرو عاصمہ چچی سے ملنے جاتے ہیں۔۔

اتنی پیاری بات اتنی جلدی میں کر دی محسوس تو کرنے دو نا۔۔ وہ جانتا تھا وہ تنگ ہو رہی ہیں اور اسکو

اسکا تنگ کرنا پسند تھا۔۔ شعبان کھول کر ہنس رہا تھا۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

شعبان میں تمہارے مسئلہ حل کرتی ہوں اور تم ہنس رہے ہو مجھ پر۔۔ بے باک انسان

ہنس نہیں آ رہا بس تمہیں تنگ کرنا پسند ہیں اور میرے مسلوں کو حل کرنے کا شکریہ۔۔۔۔ تم مجھے ہر

بار اتنا سکون میں کر دیتی ہونا کے پریشانی پھر پریشانی نہیں لگتی میں تمہارے ساتھ بہت خوش ہوں۔ وہ

گاڑی چلنے لگا تھا راستہ گھر کا نہیں تھا و شما خوش ہوئی وہ اپنی ماں سے ملنے جا رہا تھا۔۔

میں بھی خوش ہوں تمہارے ساتھ شعبان۔۔

("بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہیں")

(ختم شدہ)



## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595